نسخہ

منفید الاجسام

مع

فواید عجیبہ

جس کے نسخوں کو ڈاکٹر فضل علی صاحب مرحوم نے اپنے
ذاتی تجربات کے بعد قلمبند فرمایا

باہتمام پنا لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی تیجکمار وارث [illegible]

لکھنؤ میں طبع ہوکر شایع ہوا

سنہ ۱۹۲۰ء — سیزدہم [۱۳]

قیمت ۱۲؍

اعلان

مدت دراز سے مطبع ہذا ملک کی علمی خدمات کررہا ہی اسی لئے جسقدر بہتر اور نایاب کتابیں ہر علم و فن کی اس مطبع میں ملسکتی ہیں دوسری جگہ دستیاب نہیں ہوسکتیں - ہر قسم کی کتابوں کی مطول فہرست ہر شایق کو بلاقیمت روانہ کی جاتی ہے - یہاں پر اسی فن کی کتابوں کی ایک مختصر سی فہرست دیجاتی ہے ناظرین پڑھ کر فائدہ اٹھائیں اور حسب ضرورت کتب طلب فرمائیں

المشتہر	منیجر تیج کمار پریس صیغہ بکڈپو	لکھنؤ

نام کتاب	قیمت
قرابادین نجم الغنی اردو - یہ کتاب اپنی نوعیت میں بالکل نئی اور لاجواب ہے مصنف علام نے اپنے ذاتی تجربے اور ہزاروں نایاب کتابوں کی ورق گردانی کرکے سر سے پانوں تک کے ہر مرض کے نسخے ایک معقول تعداد میں پیش کروئے ہیں اور ان مجربات کو ظاہر کرکے عوام وخواص پر ایک احسان کیا ہے جنکو اطبا چھپا کر رکھتے اور اپنے دل سے زبان تک نہیں آنے دیتے حقیقت یہ ہے کہ طب یونانی میں یہ ایک گراں بہا اضافہ ہے	۴ے
صحیفہ حکمت غریبہ بے اولادوں کیلئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے سیکڑوں تدبیریں اور نسخے ایسے بتائے ہیں جو حمل کے استقرار میں مدد دیں اور چندہی روز میں ان ناشاد نامرادوں کی گود بھردیں جو مایوس ہوکر دنیا کی عیش وعشرت کو ہیچ اور بیکار سمجھ چکے ہیں	۴ر
علاج الغربا اردو وارد وطب میں جسقدر یہ کتاب گرانمایہ کم خرچ بالا نشین مقبول مشہور ومعروف ہوئی ہے دوسری کوئی ایسی کتاب نہیں ہر شخص اس کا شایق اور ہر شخص اسکا جویا ہے اور لطف یہ کہ تمام نسخے نہایت سہل اور آسان ہیں جو ہر شخص کو دستیاب ہوسکتے ہیں کاغذ نارنجی	۴عہ
انسداد آفات اردو اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی مبحث خاص یا کسی علم پر کتاب کتنی ہی مفید ہو مگر دلچسپ	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور احسان ہے اُس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سے ہم سب کو صورت انسان بنایا اور
اشرف المخلوقات ہمارے حق میں فرمایا اور ہر شئے جزو سے کُل تک اوپر زمین کے پیدا کی اور رنگ
برنگ کی تاثیر بخشی اور موافقت ساتھ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی
ترجمہ بقول حضرت سعدی رحمہ اللہ **نظم** ہیں مخالف طبع میں سرکش یہ چار + چاروں ہو جاتے ہیں مل
اس میں یار + ایک ہو ان چار سے غالب اگر + جان شیریں تن سے کر جاوے سفر + اس سبب سے
ان ادویہ کو واسطے صحت پہنچانے ان عوارضات جسم کے موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا آتشی
آبی - بادی - خاکی - بموجب کہنے حکیم با تجربہ کار کے کھاویں پیویں لگاویں سینکیں اور پھر اُس
چرخ نیلگوں کو اوپر زمین کے مثل پھاہے مرہم زنگار کے بے ستون استادہ قائم اور دائم اپنی
قدرت کاملہ سے کیا **شعر** بستون بر پا کیا افلاک کو + اور پانی پر بچھایا خاک کو + قولہ تعالیٰ
ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ **نظم** صانع قدرت نے کی جس دم رقم + صفحہ تقدیر پر لیکر قلم
کن کے کہتے جس گھڑی بنیاد کی + صورت کون و مکاں ایجاد کی + اور پھر واسطے التیام زخم شب و
روز کے سینہ چرخ پر از آلبہ چاند اور سورج کے دو پھاہے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنہوں نے
تاریکی ناسور زخم ہر ذی حیات بالکل دور کی اور نشتر قدرت سے رگ ہر سنگ کی اس
طرح سے کھولی کہ جا بجا سر روے زمین پر دریا جاری ہو گئے **نظم** حمد ہو سکتی ہے کب اس
پاک کی + پاک کی جس نے یہ صورت خاک کی + پھر نَفَخْتُ فِیْہِ فرمایا اسے + جز بشر یہ حکم آیا ہی کسے
نعت اور واسطے ہدایت کرنے ہم گنہگاروں کے در دریاے رسالت تاجدار مرکز طریقت
اختر برج نبوت گوہر درج مروت ماہ روے وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا شبیہ موے وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مقتداے

حرمین الشریفین پیشوائے اہل المشرقین و المغربین جد الحسن و الحسین رسول الثقلین ممدوح رب العلمین و ما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم کو اپنے نور سے خلق کیا **نظم** کیا لکھوں نعت اس شہ لولاک کی + جس کے باعث ہی یہ عزت خاک کی + اسکی ہستی کا نہ ہوتا گر سبب + تو یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ تب + ذات عالی کا اسی کے ہے ظہور + یہ جو ظاہر سب جگہ ہے حق کا نور + فیض امت پر یہانتک عام ہے + قم باذنی کا یہاں احکام ہے + ہو سکیں اسکے بیاں اوصاف کب + ذات اسکی وہ ہے جو ہے ذات رب + یاں زباں قاصر ہے جو کیجے بیاں + خاک کے پتلے کو یہ طاقت کہاں + جسقدر ہیں اسکے اصحاب و آل + مان سب کو اور نہ کر کچھ قیل و قال + اب مدح سر دفتر مخلوقات و شیرازہ مجموعہ ممکنات قبلہ نمائے محراب امامت تخت نشین دیوان شریعت سفینہ دریائے طریقت قوت بازوے نبوت آب دار حوض کوثر و سقٰھم ربھم شرابا طھورا قافلہ سالار انا مدینۃ العلم و علی بابھا کشندہ عمر و عنتر شکنندہ قلعہ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو وصی کرکے بھیجا انھوں نے بموجب حکم خدا اور رسول کے آب تقریر زبان فیض بیان سے ہر گمراہ اور بدراہ کو غبار شرک سے پاک اور آتش دوزخ سے بیباک کیا **نظم** علی ولی صاحب عز و جاہ + کرے وصف جسکا حبیب الٰہ + میں اوصاف اسکے کروں کیا رقم + کرے مدح جسکی شفیع امم + اب مدح امامین الہمامین المظلومین کی لکھنا واجبات سے ہے کہ وہ گوہر درج مصطفےٰ و اختر برج مرتضیٰ و جگر گوشگان فاطمۃ الزہرا برگزیدہ لطف خدا گوشوارہ عرش اعلیٰ نور حدقہ نبوت سبز پوش گلشن شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ عنہما **بیت** حسینؑ و حسنؑ ہیں امام زماں + کہ جنسے ہے قائم زمین آسماں + اب یہ ہیچمداں عرض کرتا ہے بیچ خدمت جد بزرگوار کے **رباعی** اے صاحب تاج و تخت اِدھر کو دیکھو + برگشتہ ہے مجھ سے بخت اُدھر کو دیکھو + تم شاہ جہاں ہو یا شاہ نجف + پابند الم ہوں سخت ادھر کو دیکھو + بعد حمد و نعت سید الانبیاء و مدح آل عبا علیہم الصلوٰۃ و الثنا کے یہ گنہگار شرمسار سید **فضل علی** ابن میر شاکر علی ابن میر کرم علی رہنے والا قدیم شاہجہان آباد کا خدمت میں ناظرین با تمکین و شایقین نکتہ چین کے عرض پیرا ہے کہ آبا و اجداد حقیر کے عہد دولت شاہی میں بعہدہ تعلیم

شاہزادگان اوّلاً دودمان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات منبع فیوضات
مصدر کمالات اور کرسی روزگار کے سرکار شاہی میں جلوہ گستر ہیں اللہ تعالےٰ ان کو سلامت
باکرامت رکھے لیکن اپنی خرابی و بربادی کا کیا حال بیان کروں اور کیا لکھوں کہ سینہ قلم کا
چاک چاک ہوتا ہے پروردگار عالم نے بزرگوں کی تقدیر میں ریاست اور امیری لکھی تھی
اور اس نالائق احقر خلائق کے مقسوم میں ندامت اور فقیری بیت جسے چاہے وہ خاک بسر
کرے + جسے چاہے سلطان کشور کرے + مدت تک یہ بے سروسامان ننگ خاندان سرگردان
بادیہ ادبار رہا جب کسی نے رحم کھاکر حال پوچھا تو حسب حال یہ شعر پڑھا شعر سنگ فلاخن فلک دو کے
ہاتھ سے + افسوس اپنا شیشۂ دل چور چور ہے + ایام طفلی سے گردش کج رفتار گردوں ناہنجار نے
مانند اوراق گنجفہ کے سب عزیز و اقربا سے جدا کر کے ایسا ابتر و پریشان بادل بریاں کیا کہ باگ
اختیار کی ہاتھ سے جاتی رہی اور رہوار برق رفتار حواس خمسہ کا بادیہ پیمائی پر مستعد ہوا اور کچھ تدبیر
نہ بن آئی آخر کار بقول میر حسن شعر نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ منگل کی لی + نکل گھر سے بس راہ
جنگل کی لی + القصہ منزلیں طے کرتا ہوا رفتہ رفتہ کلکتہ میں پہنچا گویا وہاں سوائے ذلت پروردگار
کوئی مونس و غمخوار یا مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے سن میں کہ سنہ ۱۲۳۵
بارہ سو پینتیس ہجری نبوی تھے اس کم سنی میں یہ خیال محال دل میں گذرا کہ کوئی فن یا کسب
کسی طرح کا ہو اسکو اختیار کیجئے اور سیکھئے تاکہ آنکھوں میں لوگوں کے عزیز ہو جیئے بقول شخصے
مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی + سچ ہے کہ ہر ذیحیات کو یہ بات درکار رہے بلکہ
دنیا میں باعث وقار ہے الحاصل اسپتال انگریزی ڈاکٹر کلاک باٹن صاحب کہ نام انکا
ابتک کلکتہ میں مشہور و معروف ہے کہ فن جراحی میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے ان کی خدمت
فیضدرجت میں دست بستہ بارادہ شاگردی کے حاضر ہوا اور سوال کیا میری زبانی یہ حال
سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس استاد زمانہ اپنے فن کا یگانہ مہربان ہوا اور یوں فرمایا
کہ بہتر ہے مگر رہنا یہیں ہوگا جبتک اسکو خوب حاصل نہ کروگے تب تک پروانگی کہیں جانیکی
نہ ملے گی میں نے یہ سب قبول کیا غرض وہیں ایک مکان واسطے رہنے کے مقرر کیا اور خدمت
کے لئے ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کہ کھانے پینے سے ان کو بچلینی کسی چیز کی

نہونے پائے سوا اسکے جو ضرورت ہو بے اطلاع ہماری ان کو ملجائے خبردار انکی خدمتگزاری
میں فرق نہ آئے عاجز نے شکر پروردگار حقیقی کا کیا اخراجات سے فراغت پائی سبحان اللہ
یہ مقام غور اور تصور کا ہے **بقول شاعر** جو مقدر میں ہے سو ٹلتا نہیں + بس یہاں کچھ عقل کا
چلتا نہیں + جو کاتب تقدیر نے ازل سے لوح پیشانی پر لکھدیا تھا اُسنے جلوہ ظہور پکڑا اسپر زبان
طعنہ و ملامت کی دراز کرنی ہر بشر کو ناحق ہے کیونکہ **بقول شاعر** یہ گماں تیرا کدھر کس وہم و نادانی
میں ہے + پیش آتی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی میں ہے + اور ٹلنا امر تقدیر کا محال ہے بلکہ ناممکن اور
اشکال **بقول سودا** چاک کو تقدیر کے ممکن نہیں کرنا رفو + سوزن تدبیر ساری عمر گو سیتی رہے +
خدا گواہ اور دلہائے صافی آگاہ ہیں کہ اس استاد یگانہ جہاں دیدہ زمانہ نے مجھ کو شریف زادہ
جان کے عزیز کیا اور بسبب لاولدی اپنی کے بطور فرزندان نوازش و الطاف روز بروز زیادہ
کرنا شروع کیا اور خوب بتلایا یہانتک کہ جو مشکل عوارضات تھے وہ سب میرے ہاتھ سے
اچھے کرانے شروع کئے کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نہ جائے کہ دوسرے کا محتاج ہونا پڑے
غرض گیارہ برس ان کی خدمت میں حاضر رہا اتفاقاً ایک روز علیل ہوئے اور سن بھی کمال حد کو پہنچ
چکا تھا کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان پر لائے **بقول شاعر**
کاسۂ سر رہ روؤں کی ٹھوکروں میں آئینگے + سب کمال اک روز آخر خاک میں ملجائیں گے + حسرت
واندوہ و حرماں تا بمرقد ساتھ ہیں + ہاتھ خالی آئے ہیں اور ہاتھ خالی جائینگے **بقول شاعر**
مہیا جن کنے اسباب سب ملکی و مالی تھے + سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے + **شعر** ہاتھ رکھے
تھے سکندر نے کفن سے باہر + تاکہ سب دیکھیں کہ کچھ دست سکندر میں نہیں + بڑھتے بڑھتے بیماری
نے طول کیا حسب **حال سے** بوقت واپسیں اور دم شماری + کیا دم یاد میں عیسیٰ کے جاری +
اور آخر کار **بقول شاعر** فی المثل کارواں سرا ہے یہ + واقعی منزل فنا ہے یہ +
خواہ بندہ ہو خواہ آزادہ + موت کا ہے ہر ایک آمادہ + کوئی محبوب کوئی دلبر ہو +
وقت جب آن کر برابر ہو + گر گرد بند برج آہن میں + رکھو کیسے ہی اس کو مامن میں +
مرگ جا کر وہیں گذار کرے + صورت شیر ہو شکار کرے + زندگی ہو اگر مقدر میں
بال بھیگے نہ اس سمندر میں + گر گرے پے میں موت گھر نہ کرے + سانپ کاٹے تو سم اثر نہ کرے +

بس نہیں کچھ قضا سے چلتا ہے + یاں ہر ایک شخص ہاتھ ملتا ہے + كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ کہ ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر لائق تدبیر نہیں ہو سکتا اور کسی بشر کو اس سے نجات پاتے نہیں دیکھا اور نہ گاہ سنا ایک روز اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر سمت سے بلند ہوا بقول شاعر دیکھیے گر بچشم ہشیاری + عالم خواب ہے یہ بیداری + کر لے جو کچھ کرے کہ فرصت ہے + زندگی چار دن غنیمت ہے + ورنہ جس گھڑی مندی یہ پلک + خواب کنج لحد ہے حشر تلک + چار ناچار ان کے مرنے کے بعد اور دو برس کلکتہ میں اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبراتا اور اشفاق استاد کا یاد آتا باوجودیکہ فراغت سب طرح کی تھی اسپر بھی جی میں سمائی کہ خواہ نخواہ سیر شہر لکھنو کیجیے یہ دل میں ٹھان کر روانہ ہوا آخر کار گنبد تقدیر کشاں کشاں ۱۲۴۵ بارہ سو پینتالیس ہجری میں یہاں لے آئی کہ زمانہ نوشیرواں نام در خجلت دہ دارا و سکندر رغیرت فغفور و قیصر یعنی نصیرالدین حیدر سلیمان جاہ فلک بارگاہ عاشق ونجیر نام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تاناشاہ تھا خوب جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تاناشاہ بھی اس کی بارگاہ اور نازک مزاجی اور عالی دماغی کو دیکھتا تو دم ناک میں آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہہ سائی اسکے آستانہ دولت کی کرتا سبحان اللہ جہاں ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ والا تبار فلک اقتدار ہووے تو اس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم و واجب ہے بموجب اسکے سے اگر فردوس بر روے زمین است + ہمین ست وہمین ست وہمین ست کچھ کچھ رسم و ملاقات یہاں کے باشندوں سے پیدا کی بلکہ ہمراہ ان کے محفلوں میں جانا اور سیر کوچہ و بازار کی کرنا ہر روز مقرر کی آخرالامر ایک دلفریب جامہ زیب عشوہ ناز سحر پرداز سے موانست دلی کرنے لگا شعر ہم نہیں واقف کہ کیا الفت کی رسم و راہ ہے + رحم لازم ہے کہ ظالم اپنی پہلی چاہ کر + چند عرصہ میں جو اثاث البیت نقد و جنس سے اپنے پاس تھا وہ سب کا سب تواضع اس مایہ ناز معشوقہ دلنواز کے کیا نوبت یہاں تک پہنچی کہ خرچ قوت لایموت سے بھی عاجز رہنے لگا رفتہ رفتہ افلاس بے قیاس پنجہ عسرت میں ایسا گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پر تاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ اس سے رہائی ہووے ناچار ہو کر واسطے معاش کے جابجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب دیکھا تو صورت روزگار کی آئینہ خیال میں بھی جلوہ گر نہ ہوئی اور قرضداری اور زیرباری سے تنگ آیا

کہ بار بار یہ زبان سے کہنے لگا حسب حال اپنے شعر اس زیست سی بہتر ہے اب موت پہ دل دھرے + جل بجھیے کہیں جاکر یا ڈوب کہیں مریے + یہی کہتا تھا کہ ایک دوست دیرین راحت بخش سینہ بے کین تشریف لائے اور مجھ کو مشوش دیکھکر فرمانے لگے شعر آپ کا یہ جو حال ایسا ہے + خیر تو ہے مزاج کیسا ہے + میں نے اپنی خرابی اور پریشانی بلاوسواس بزبان ہراس بیان کی سنکر تشفی دی اور یہ کہا بقول شاعر کچھ خلل اپنی نہ لاؤ شان میں + آیا ہے لاتقنطوا قرآن میں + اے صاحبزادے خوزادے مثل مشکل کوئی ایسی نہیں آسان نہ ہووے + پر چاہیے انسان پریشان نہ ہووے + صبر درکار ہے اس کارگاہ بے ثبات کا غفلت پر مدار ہے بقول شاعر فی الحقیقت گومگو کی ہے یہ جا + سعی سے پر ہاتھ اپنا مت اٹھا + سمجھیں کب حکمت کے اسکی رمز ہم + ہے کہیں شہد اور کہیں ہیگا وہ سم + کہہ اسکے کی ہیں کب دید سے + اس کی حکمت کی کہاں فہمید ہے + کام اس کا کب سبب بے حکمت نہیں + پر ہمیں چشم حقیقت بیں نہیں + تم کو حق سبحانہ جل شانہ نے ایسا ہنر بے نظیر عطا کیا ہے اور دست شفا بھی دیا ہے اور اپنے نزدیک تو یوں ہے کہ اگر اس کام کا تم کو مسیحا بھی کہیے تو بجا ہے اور اس بات کو سمجھنا چاہیئے کہ جتنے باکمال ہوتے آئے ہیں ان سبھوں نے کچھ ریاضت اور مشقت کرکے روٹی کھائی اور کھلائی ہے پس آپ کو بھی لازم ہے کہ ایک مکان دلستان سرراہ لیجیے کہ اسمیں عبادت رزاق مطلق کیجیے اور علی الصباح للہ فی اللہ ہر ایک بیمار ناچار کو بغور دیکھیے اور دوا دیجیے تو وہ خالق ارض وسما کوئی سلسلہ پردہ غیب سے سرانجام کردے گا کیا یہ نہیں سنا ہے فی المثل رزق را روزی رساں پرمی دہد + بے مگس ہرگز نماند عنکبت + جو بیمار صحت پائے گا وہ حسب مقدور خدمت آپ کی بجالاویگا یہ فکر اخراجات کم ہوجائیگی اور صورت فراغت نظر آئیگی یہ کلام فرحت انجام سنکر اسی روز سے میں نے بقوت الٰہی کمر ہمت کی باندھی اور توکلت علی اللہ پر دھیان رکھ کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کے ایک مکان میں جا بیٹھا اور معالجہ بیماروں کا شروع کیا یہانتک کہ ایام نحوست نے مجھ سے پہلوتہی کی اور نام میرا مشہور انام ہوا ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ میں روشناسی بہم پہونچی بارے افضال الٰہی سے تھوڑے دنوں میں ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی طرح سے بسر کرنے لگا اور دل کو کسی چیز کی خواہش نہ رہی بعد چند مدت کے نصیر الدین حیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر

بادشاہ جمجاہ عالم پناہ سکندر بارگاہ یعنی محمد علیشاہ جلوہ فرما ہوے **بقول شاعر** اس جہاں کا کچھ اعتبار نہیں + ایک طور اسکے تئیں قرار نہیں + بیٹھے بیٹھے ایک روز تصور بے ثباتی اس دار ناپائدار کا ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانہ تن مثل حباب بلکہ حباب سے کم نظر میں آئی فوراً خیال گذرا **بقول شاعر** آخر اک دن اس جہاں سے جائیگا + اس کو پھر سوچے گا اور پچھتائیگا اسواسطے **دوہرا** مرنا اور جینا نہیں اور مرنا ہوا نہیں + ایسے سہل سہاگ کو کون گوندھلوے سیس + خدا کے فضل و کرم سے اس زندگی دو روزہ میں خوب کھایا اور لٹایا اب جی یوں چاہتا ہے کہ امتحان نسخوں کا اکثر تجربہ میں آیا ہے اور مجھ کو انکی مشق میں اکیس برس گذرے کرتے ہوئے اور یہ دنیا چند روزہ ہے اگر سب نسخوں کو بطور ایک کتاب کے ترتیب دیجئے تو بہتر ہے **بیت** گر اس طرح کا صاف اسمیں بیاں + کہ یہ بھی رہے یادگار جہاں + اگر امداد ایزدی سے یہ کتاب ابتدا سے انتہا کو پہنچ جاوے تو ہزار شکر کرنا چاہیئے اور جو منصف ہو کے دیکھے تو یقین ہے کہ فائدہ اٹھاوے اب سننا چاہیئے کہ ۱۲۵۷ھ ہجری بارہ سو ستاون میں کہ عہد سلطنت حضرت ظل اللہ عالم پناہ سکندر بارگاہ **محمد علی شاہ** کا تھا ان کو ترتیب دینا اور لکھنا شروع کیا اور ۱۲۵۸ھ بارہ سو اٹھاون ہجری میں کہ نوبت حکمرانی حضرت جہانبانی خلیفۃ الرحمانی قبلہ عالم و عالمیان و کعبہ جہاں و جہانیاں در گرانمایہ بحر خلافت و لعل بے بہاے معدن حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہاں پناہ **امجد علیشاہ** کی تھی کہ خاتمہ اس کتاب کا کیا بندے کے ایک ایسے شفیق باکمال کہ ان کے وصف میں میری زبان لال ہے **شعر** سر دفتر فصاحت + شاہنشہ کشور بلاغت + اگر ایک ادنی سا مضمون مثل پرکاہ ہووے تو اسکو گلریز سخن سے او پر سنگ کوہ طور کے ایسا سر سبز اور شاداب کر کے مطربوں کو دیتے ہیں جسوقت مطرب بوالعجب اس مضمون کو محفل رنگ و راگ میں جلوہ افروز کرتے ہیں تو ہر سمت سے صدا واہ واہ کی آنے لگتی ہے غرض کہ اپنے نزدیک اس بحر دنیا میں ان کا ہمردیف کوئی نہیں معلوم ہوتا ہے قصہ کوتاہ ان کو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہا چاہیئے ایک روز انھوں نے فرمایا کہ کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تم نے تصنیف کی ہی اسے ہم بھی دیکھیں میں نے عذر کیا **مثل** مشہور ہے کہ چراغ پیش آفتاب نورے نیست

یہ نادان بے زبان کیا طاقت رکھتا ہے مثل مشہور ہے گندہ بروزہ یا خشکہ اگرچہ گندہ ولیکن
ایجاد بندہ اس طور پر کہے لیکن الامر فوق الادب سمجھ کے حاضر کرتا ہے علی الصباح لے گیا۔
انھوں نے اس کو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا تو اپنی زبان فیض بیان سے تحسین اور آفرین
کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص و عام کی ہوئی ہے گویا ایک دریا
فیض کا جاری کیا ہے میں نے جو بغور خیال کیا تو موافق مضمون ان اوراق کے نام اس کا
مفید الاجسام رکھا بندے نے بخیال ملال خاطر حبیب اسی نام سے مشہور کیا بعد اسکے
ایک اور شفیق دلی اور دوست لم یزلی نے کہا کہ ہم بھی اس سے سرفراز ہوں ان کی خدمت میں
لے گیا بعد مطالعہ کے انھوں نے فرمایا سبحان اللہ یہ کتاب نادر اور نایاب ہے اس آب و تاب سے
تصنیف ہوئی ہے کہ اگر کوئی شوقین ذہین اس بحر بے پایاں میں شناوری اور غواصی کرے تو
گوہر مقصود سے دامن دولت کو پُر کرے کیونکہ کوئی دقیقہ مشکل عوارضات جسمانی کا باقی نہیں چھوڑا
جس کا بیان مفصل نہیں کیا غرض کہ آپنے بخدا ایک دریاے محیط فیض کوزے میں بند کیا ہے
اگر اس کو دار الشفا کہے تو بھی بجا ہے لیکن مصنف کو اس کے صد آفرین اور مرحبا ہے کہ
یہ ذخیرہ واسطے عقبیٰ کے جمع کیا ہے یہ امداد خداداد ہے عرض کی میں نے تصدق ہو جیئے
ایسے کریم کے اور نثار ہو جایئے ایسے رحیم کے کہ مجھ ناقص العقل کے ہاتھ سے ایجاد بامراد ابتدا سے
انتہا کو بخوبی پہونچائی بیت اگر سوسن صفت میری زبان ہو ✣ نہیں ممکن کہ شکر اسکا بیاں ہو ✣
اب خدمت میں صاحب دانش و بینش اس فن کے پوشیدہ نہ رہے کہ ان اوراق کو موافق
کتاب حکما اور ڈاکٹروں تجربہ کاروں کے لکھا ہے مصرع گر قبول افتد زہے عز و شرف ✣ اور اگر
غلطی ہووے تو اسکو اصلاح فرماویں اور حرف طعن کا زبان پر نہ لاویں مثل مشہور ہے
کہ از خرداں خطا و از بزرگاں عطا امیدوار اس بات کا ہے اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی
دیتا ہے کہ اَلْاِنْسَانُ مُرَکَّبٌ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْیَانِ شعر ہو چکا دیباچہ اس کا سب تمام ✣
اب لکھوں کچھ نسخہ جات اے نیکنام ✣ اس رسالہ میں باب چار ہیں اور ایک خاتمہ ہے
بیت کر کے اپنے دل میں اتنا غور میں ✣ اب بیاں یاں سے کروں کچھ اور میں ✣ باب
پہلا بیان علاج پھوڑا اور دانہ زہرباد میں باب دوسرا بیان علاج زخم میں

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں باب چوتھا علاج متفرقات میں اور اس باب میں چار فصلیں ہیں فصل پہلی علاج وجع مفاصل میں فصل دوسری بیان ادویہ مقویہ باہ میں فصل تیسری علاج جریان میں فصل چوتھی علاج فتق میں اور بیان نسخہ متفرقات میں خاتمہ بیان پارہ کے احوال میں۔

باب پہلا علاج پھوڑا اور دانہ زہر لو میں

ایک پھوڑا تالو کے اوپر ہوتا ہے صورت اسکی یہ ہے کہ ایک دانہ خشخاش کے برابر اور اس کے گرد سیاہی برابر کف دست کے ہوتی ہے اور وہ سیاہی مثل باد صرصر کے دوڑتی ہی اور زہر باد سے تعلق رکھتی ہے یہانتک کہ تمام بدن سیاہ ہو جاتا ہی اور وہ مریض چار پہر یا آٹھ پہر کے بعد قریب بہلاکت ہو جاتا ہی لیکن فضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا استاد بہم پہنچے تو البتہ اچھا ہو جاتا ہے اگر سیاہی گردن کے نیچے نہ اتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے کہ پہلے فصد سرد کی کھولے اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے قے مفید ہی اس واسطے کہ یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہے ایسا نہ ہو کہ طرف اسفل کے رجوع کرے دواقے کی یہ ہے نسخہ قے سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پھل چھ ماشہ ان سب کو دو سیر پانی میں جوش کرے جبکہ آدھا پانی رہجاوے تو دو بار یا تین بار پلا کر قے کرا دے اور اس دانہ پر اور سیاہی پر تیزاب یا پلاستر رکھے جب آبلہ پڑ جاوے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اس طرح کا لگاوے کہ زخم اچھا نہوئے اور خوب آلائش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم توتیا رومی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ چوکیا خام ایک تولہ بیروزہ تر چار تولہ پھٹکری ایک تولہ آنبہ ہلدی ایکتولہ ہرتال طبقی چھ ماشہ ان سب دواؤں کو مہین پیسکر بیروزہ میں ملا کر گلے کا گھی دو تولہ کو تھوڑا تھوڑا ملاتا جاوے اور گھی کھپتا جاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو دھو کر زخم پر لگائے جب وہ زخم سرخی پر آئے تو یہ مرہم لگاوے نوع دیگر روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر پہلے گرم کرے استخوان سر آدم ۲ تولہ برگ نیب ۲ تولہ لیکر اس میں ڈالے اور خوب جلائے جب دونوں چیزیں جل جاویں تو دور کرے بعدہ موم دو تولہ ملائے اور مردار سنگ

چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پیسکر چھان کر جدا جدا اس تیل میں ڈالے اور آنچ کم کرے تو قوام خوب ہوئے جب کہ تار بندھنے لگے تو افیون چھ ماشہ ملا وے جب ملجائے تو سرد کر کے رکھے اور زخم پر لگائے اور لازم ہے کہ دیکھے ورم تو کسی طرف نہیں ہے اگر ہووے تو یہ ضماد لگا وے نسخہ ضماد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوے سبز میں سب دواؤں کو پیسکر نیمگرم لگائے پھر دو چار دن کے بعد دیکھے کہ وہ زخم پیپ دیتا ہے یا پانی اگر پانی نکلے تو اس مرہم کو موقوف کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل بارہ تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ موم سفید دو تولہ ڈالے کہ گھل جائے بعدہ سنگجراحت دو ماشہ رسکپور دو ماشہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ مردار سنگ دو ماشہ پوست بیضۂ مرغ سوختہ تین ماشہ توتیا سوختہ دو رتی سب کو پیس اور چھانکر ملائے اور جبکہ خفیف قوام آئے تو اتار رکھے اور سرد کر کے رکھے اور اس زخم پر لگائے اور غذا شوربا حلوان کا اور روٹی کھلا دے اور جو پانی نکلنا موقوف نہ ہوئے تو علاج موقوف کرے کہ یہ پھوڑا زہر بادسے تعلق رکھتا ہے اور اگر ابتدا میں آبلہ کا ظہور ہو تو نشتر دیوے دو تین دن تک نیب رکھے بعد اسکے یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم کرے اور یہ عرقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق برگ بکائن عرق برگ کنار بوستانی چار چار ماشہ عرق برگ خیار خنبر چار ماشہ آملہ تر چار ماشہ جب کہ یہ سب عرق جل جائیں تو موم زرد دو تولہ موم سفید ایک تولہ ڈالدے پھر سفیدہ ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا چار رتی ان سب کو باریک پیسکر ملائے جب قوام پر آئے تو اتار لے اور زخم پر لگائے اگر حق تعالےٰ نے چاہا تو اچھا ہو جائے گا **نوع دیگر** ایک پھوڑا ماتھے پر ہوتا ہے یا کنپٹی میں یا پشت سر یعنی گدی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسے ہوتے ہیں کہ اس میں تشویش زیادہ نہیں ہوتی یا تو خود پھوٹ کے اچھا ہو جاتا ہے یا نشتر سے اور جو مرہم بیان کئے ہیں وہ لگائے **نوع دیگر** ایک عارضہ میں اور ہوتا ہے کہ بہت دانے ہوتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلتا ہے اور وہ پانی جسجگہ لگ جاتا ہے سب دانوں کی صورت ایک سی ہو جاتی ہے اور وہ پانی ایسا ہوتا ہے جیسے گوند کا پانی علاج اسکا یہ ہے نسخہ مرہم گھی گائے کا آدھ پاؤ دھویا ہوا کیلہ چھ ماشہ مرچ سیاہ

دو ماشہ شنگرف دو ماشہ سب کو پیسکر چھانکر ملاے اور ایک دن شبنم میں رکھے دوسرے دن لگائے
اور پہلے گرم پانی اور نمک سانبھر سے اس مقام کو دھوئے ایک ہفتہ بھر اسکو لگا کر دیکھے اگر
اس میں فرصت ہو جاے تو بہتر ہے اور نہیں تو پارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی پان بنگلہ مع مصالحے
چار عدد اور وہ دوائیں جو اوپر بیان کی ہیں اس میں ملاے اور بدستور نمک پانی سے دھوئے
اور یہ مرہم لگاے اور یہ دوا پلاے نسخہ گل سرخ چار ماشہ مویز منقے سات دانہ گل بنفشہ چھ ماشہ
مکوے خشک چھ ماشہ رات کو بھگو دے صبح کو جوش کرکے مصری تولہ بھر ملا کر پلاوے چوتھے دن یہ
دے نسخہ عصارہ ریوند چینی دو ماشہ گلقند تولہ بھر ملا کر کھلاے قے اور دست آویں گے بعد
دو پہر کے قلیہ خشکہ دے اور دوسرے دن یہ دے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری
تولہ بھر جب مادہ اخراج ہوگا صحت کامل ہو جاویگی نوع دیگر ایک پھوڑا گردن یا گدی پر
ہوتا ہے اسکی صورت یہ ہے پہلے ورم سا ہوتا ہے تو گھر کا علاج کرتے ہیں اور جب اسمیں درد اور
سوزش ہوتی ہے تو حکیم سے رجوع کرتے ہیں جب اسکے سبب سے بخار ہو جاتا ہے تو حکیم
ناقص الراے اکثر عمل وغیرہ دیتے ہیں جب کہ اس سے کچھ نہیں ہو سکتا ہے تو الغیر کو جراح بلاتے
ہیں جراح بھی ناقص الراے اکثر ہوتے ہیں پس وہ لیپ لگاتے ہیں کہ جو تیز ہوتا ہے اور اسکی
صورت پہلے پھوڑے کی سی ہوتی ہے بعد اسکے خانہ زنبور کی سی ہو جاتی ہے لازم ہے کہ اس پر
وہ لیپ لگاے جو محلل ہو کہ جتنا مواد قابل نکلنے کے ہو نکل جائے اور باقی تحلیل کر دے اسکی
دوائیاں یہ ہیں نسخہ بابچھڑ ایک تولہ ناگر موتھ ریوند خطائی چھ ماشہ ناخونہ چھ ماشہ مغز فلوس دو تولہ
اشق رومی چھ ماشہ ان سب کو پیسکر عرق مکوے سبز میں ملاے اور نیمگرم کرکے لگاے اور فصد
سرو کی لے اس پھوڑے کی صورت تبدیل ہو جاے تو لیپ لگاے جو اوپر بیان کیا ہے
اور زخموں پر لگاے نسخہ گودہ نان پاؤ یا پانچ تولہ لیکر بکری کے دودھ میں بھگو دے بعد اسکے
نچوڑ کر کھرل کرے اور اس میں یہ دوائیاں ملاے دم الاخوین چھ ماشہ زعفران چھ ماشہ انزروت
چھ ماشہ افیون چھ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سب کو کھرل کرکے جہانتک
صورت پھوڑے کی خانہ زنبور کی سی ہو وہاں تک ایک پھاہا بنا کر رکھے جب اسمیں
چھیچھڑے دیکھے تو کاٹ کے نکال ڈالے جس وقت سرخ ہو جاے اور بو نہ دے

تو یہ مرہم لگائے **نسخہ مرہم** پہلے روغن گل آدھ پاؤ لے کے گرم کرکے رتن جوت دو تولہ
ڈالدے جب رنگ اس کا مثل خون کبوتر ہو جاوے تو اس کو چھان کے اسمین موم دو تولہ توتیا سبز
ایک رتی ملادے اور روغن زیتون تولہ بھر ملا کے رکھے اور لگائے اگر خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا
اور پرہیز یہ ہے مونگ کی دال دھوئی اور روٹی کھلائے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھ سیر
رہے تو سرد کرکے پلائے **نوعدیگر** اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہی اور وہ بھی پہلے
معلوم نہیں ہوتا ہے اسمیں بھی جو حکیم نادان ہوتے ہیں علاج وہ کرتے ہیں جو اوپر بیان ہوا ہی
جبکہ پھوڑا طول پکڑتا ہے تو جراح کو بلاتے ہیں اور وہ بھی نادانی کرتے ہیں لازم ہے کہ پہلے اسکو
نرم کرے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہے تو بدنامی حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ میں کچھ ڈر نہیں ہے
کس لئے کہ بدنامی حاصل نہ ہو جب خوب نرم ہو جائیگا تو خلل نہ کرے گا پہلے یہ دوا باندھے
نسخہ بھنگ بھتوت دو تولہ برگ نیب دو تولہ پیاز سفید ایک تولہ نمک سانبھر چھ ماشہ ان
سب کو پیسکر گرم کرکے لگائے اگر پھوٹ جائے تو بہتر نہیں تو نشتر دے یا جیسی صلاح وقت ہو
ویسا کرے اور یہ مرہم لگائے **نسخہ** پہلے روغن سرسوں کا سات تولہ گرم کرکے زرد موم
تولہ بھر سنگ بصری دو تولہ آردماش دو تولہ ان سب کو کڑاہی میں ڈال کر حل کرے اور
سرد کرکے لگائے اور اس مرہم سے اچھا نہ ہو تو وہ لگائے جس میں رتن جوت ہے جب کہ
گوشت برابر ہو جاوے تو سیاہ مرہم لگائے اور سیاہ مرہم یہ ہی **نسخہ** روغن تلخ آدھ پاؤ سیندور
چار تولہ ان دونوں کو کڑاہی میں پکائے اور نیب کے سونٹے سے گھونٹتا جائے جب تار بندھنے
لگے اوتار لیوے اور لگائے اور پھوڑے کو جب چیرے تو کشادہ اسلئے کہ اگر کم منھ ہوگا تو چور
رہجاویگا **نوعدیگر** ایک پھوڑا آنکھ کے کوئے میں ہوتا ہی وہ خود بخود پھوٹتا ہی اسکا علاج یہ ہی
پہلے تو مرہم لگائے جس میں توتیا اور زنگار ہی جو اوپر بیان کیا ہے جب مواد نکلجاوے تو یہ مرہم لگاوے
نسخہ استخوان زانوے راست شتر دو تولہ گھی میں جلا کر نکالڈالے اور موم سفید نو ماشہ سیندور
گجراتی چار ماشہ ملا کر خوب مل کرے ہاون دستہ سے اور لگائے اور ناک میں یہ دوا سونگھاوے
نسخہ نکچھکنی ایک تولہ تلنا کو خشک چھ ماشہ سیاہ مرچ تین ماشہ سب کو پیسکر سونگھاوے کیونکہ
مادہ اوپر رجوع کیجاوے تو جلد اچھا ہوگا کس لئے کہ یہ مقام ناسور کا ہی اگر اچھا نہ ہو تو

استخوان زانوے راست شتر باسی پانی میں گھسکر اسکی بتی رکھے اور اسی کا پھاہا بناکر لگاے کسیلئے کہ یہ علاج ناسور کا ہے اور یہ بھی ناسور ہے اور غیر علاج ہی اچھا کم ہوتا ہے **نوعدیگر** ایک پھوڑا ناک میں ہوتا ہے اسکو ناکڑہ کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** نمک لاہوری سہاگہ چوکیا خام پھٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکے ناس کی طرح سنگھاوے جب کہ وہ ہر چہار طرف سے چھوڑدے تو وہ بد گوشت تو سوئی سے چھید کے نکالڈالے اور وہ بھی بد گوشت کی قسم ہوتا ہے نکل جائے تو یہ مرہم لگائے **نسخہ مرہم** گھی گاے کا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال زرد دو ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ ان سب کو پیسکر گھی میں ملاے اور پانی سے خوب دھوے اور لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا **نسخہ** اور جو ناک سے خون جاری ہوتا ہے اسے نکسیر کہتے ہیں وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہیں ہوتا ہے اسمیں آدمی قریب بہلاکت ہو جاتا ہے اسکی فصد دونوں ہاتھوں کی اور سر رو کی لے تو انسب ہے دو تین دن کے عرصہ میں دفعہ دفعہ کرکے اور اسکو یہ دوا پلائے **نسخہ** منڈی چھ ماشہ دھنیاں خشک چھ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل سفید چار ماشہ ان سب دواؤں کو بھگودے اور صبحکو ملکر چھانکر شربت انارین ملاکر پلائے اور ناک میں یہ دوا سونگھاوے **دوا** ارنے اوپلے کی راکھ انڈے کا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر اس سے بند نہ ہو تو یہ ناس دے زہر مہرہ خطائی بنسلوچن کتھ سفید عمدہ بڑی الائچی سنگجراحت برابر وزن کرکے پیسکر ناس کی طرح سونگھائے اور دماغ پر لگاے **دوا** پھلی ببول تولہ بھر برگ ببول تولہ بھر حناے سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر اگر اس سے بھی بند نہ ہو تو یہ لگاے **ادویہ** تخم ریحاں تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر کافور چھ ماشہ ہرے دھنیے کے عرق میں لت کرکے لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے گا یہ علاج قابل یاد رکھنے کے ہی کیونکہ علاج بڑے معرکہ کا ہے **نوعدیگر** جو دوسرا عارضہ بھی ناک میں ہوتا ہے اسکو پینس کہتے ہیں اور وہ آتشک سے تعلق رکھتا ہے اگر صاحب عارضہ منکر ہو تو یقین نہ کرنا چاہئے کس لئے کہ باپ اور دادا سے بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکٹروں اور اکثر حکیموں نے کتابوں میں لکھا ہے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہے اور اپنی آنکھ سے بھی دیکھا ہے اور صورت اس کی یہ ہے کہ پہلے تو خوشبو بدبو کچھ نہیں معلوم ہوتی

بعد اسکے درد سر میں اور پیشانی میں بھی ہوتا ہے اور آواز میں بھی فرق ہوتا ہے اس کے واسطے تنقیہ مفید ہے مسہل اور فصد اور قے اور عمل لازم ہے اور یہ ناس سونگھاوے **نسخہ** پلاس پاپڑہ گری کرنج پھٹکری سرخ پھکنی تنباکو خشک ایسی چیزیں سونگھاوے برابر وزن کر کے اگر چھینکیں آویں تو جلد اچھا ہو جاویگا اور نہیں تو ناک کے بیچ میں جو ہڈی ہوتی ہے وہ جاتی رہتی ہے اور اس کے واسطے روغن دیودار اور روغن تارپین انگریزی مفید ہے یا روغن کدو اور روغن کاہو اور روغن تخم پیٹھہ مفید ہے اگر کچھ مقدور ہو تو چوب چینی یا معجون عشبہ کھاوے شروع میں اور آخر کو ہڈی نکلکر گر جاتی ہے اور آواز تبدیل ہو جاتی ہے تو ایسی دوائیوں سے زخم اچھا ہو جاتا ہے مگر صورت میں فرق ہو جاتا ہے اگر آتشک سے ہو تو اس کا علاج یوں کرے پہلے تو جلاب جمال گوٹے کا دے اسکے بعد وہ گولیاں کھلاوے جو اس رسالے میں آتشک میں لکھی ہیں تو بہتر ہے اور ایک **نسخہ** ناک کے عارضہ میں یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے **نسخہ اسی عارضہ کا ہی** مرچ سیاہ ایک تولہ پیپل دراز ایک تولہ آملہ خشک تولہ بھر ان سب کو پیسکر کپڑے میں چھان کر برابر وزن کرے اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا موافق اسکے ملاوے اور گولیاں چھوٹے بیر کے برابر بناوے صبح کو ایک گولی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر کھاوے اوپر اسکے دہی اور توڑ اگر پلاوے انشاء اللہ تعالے عارضہ جو ناک میں ہوگا جاتا رہیگا اس کی دوائیاں تین طرح پر بیان کی ہیں اور پرہیز اسکا یہ ہے قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا خدا نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا **نوع دیگر** ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہے اس کا رنگ سیاہ ہے اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جونک کے مگر کاٹنا اسکا مشکل ہے کیونکہ خون بند نہیں ہوتا ہے اور یہ عارضہ میں نے ایک مرتبہ دیکھا ہے اور اسکے علاج کو دیکھا اور کیا ہے لیکن نہ بنا آخر ڈاکٹر صاحب اور میں نے عاجز ہو کر اسکے اقربا سے خون معاف کرا لیا اور علاج کیا لیکن کچھ زور نہ چلا اسواسطے یہ بیان کیا کہ کسی صاحب کو نظر پڑے تو دفعتہً ارادہ نہ کریں کس لئے کہ میری رائے ناقص میں لاعلاج ہے اور آگے استادوں کی رائے ہے **نوع دیگر** ایک پھوڑا منھ کے اندر کوے کے پاس ہوتا ہے اسکو خناق کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے پہلے فصد سرو کی کھلوائے بعدہ یہ غرغرہ کرائے ادویہ برگ شہتوت چار عدد کوکنار مسلم چار عدد اسپند سوختنی ایک تولہ عدس مسلم دو تولہ دو آثار پانی میں جوش کرے جب کہ

سیر بھر رہ جاے تو غرغرہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر ہی نہیں تو یہ نسخہ دیا کرے نسخہ
سبوس گندم چھ ماشہ ناخونہ ایک تولہ گل خطمی تولہ بھر زوفائے خشک تولہ بھر نمک لاہوری چھ ماشہ
ان سب کو تین سیر پانی میں جوش کرے جبکہ سیر بھر جلجاوے تو غرغرہ کرے اگر ان ادویہ سے پھوڑا
پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پھوٹے تو یہ دوا کرے کہ یہ تیزاب ہی نسخہ پوست انار چھ ماشہ
تخم ترب چھ ماشہ زاج سفید چھ ماشہ نوشادر دو ماشہ سرکہ تند آدھ سیر لیکے سب کو سرکہ میں جوش کرکے
غرغرہ کرے جب کہ پھوڑا پھوٹ جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا گلگیا اگر پچھ جلجاوے تو یہ دوا کرے
دوا اکو کنار دو عدد سبوس گندم چھ ماشہ گل خطمی چھ ماشہ گلنار خشک چھ ماشہ ان سب کو جوش کرکے
غرغرہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اگر خدا نہ کرے زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا خطمی تولہ بھر
گل خطمی تولہ بھر گل بنفشہ تولہ بھر پلستان تولہ بھر تخم حلبہ تولہ بھر آب دریا سیر بھر ان سب کو جو کوب
کرکے بھگووے آٹھ پہر کے بعد روغن کنجد سیاہ ملا کر جوش کرے جب کہ پانی سب جلجائے تو تیل کو
چھان لے اور اس زخم پر لگاے ایضاً ایک پھوڑا منھ میں زبان کے نیچے ہوتا ہے کہ اس کی
طرح آبلہ کی سی ہوتی ہے اور ایک پھوڑا پہلو کی طرف ذرا دبا ہوتا ہے اور اسکے سبب سے گٹھلی
ایک باہر ہوتی ہے اس گٹھلی پر یہ لیپ لگاے دوا جدوار ہری مکو میں گھسکر گرم کرکے لگائے
اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہی نسخہ باؤبرنگ چھوٹی بڑی مائیں مازو سبز نمک لاہوری
برابر وزن لے کر جوش کرکے کلی کرے اگر پھوٹ جاے تو یہ علاج کرے نسخہ دھنیا خشک کتھ سفید
مازو سبز اسکو لگاے اور کلی کرے اور اس میں بدگوشت ہو جاتا ہے کہ زبان کو چھالیتا ہے اور
اسکو مواد کا تعلق بیس بائیس برس کا سمجھے اس کا علاج بہت مشکل ہے کہ اکثر ایسے پھوڑے اسی
سبب سے ہوتے ہیں کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہیں کرتے اور اس کا علاج اس طرح پر کیا جاتا
ہے کہ اس بدگوشت کو زبان سے جدا کرے یعنی جڑ سے کاٹ ڈالے اور خون بند نہیں ہوتا ہے اور
خون بند ہونے کی یہ دوائیاں ہیں نسخہ بانات سوختہ پاچکدستی کی راکھ بجونا سیپ کا ساکھو
کا کوئلہ سنگجراحت مصطگی رومی سیارگی کھال خرگوش کی کھال عرق گومہ بوٹی کہ کنارے کھیت کے
ہوتی ہے عرق برگ چھیونٹہ اور ان دوائیوں سے ایک ایک دوا پیس کر لگائے
جب کہ خون بند ہو جاوے تو جلاب دے اور گولیاں وہ کھلاے جو مزاج کے

موافق ہوں اور یہ نسخہ زخم پر لگائے **نسخہ** پھٹکری خام چار ماشہ توتیا بریاں چار ماشہ
گھی گائے کا چار تولہ ان دونوں دواؤں کو پیسکر گھی میں ملاوے اور دھوکر لگاوے اور اگر صاحب
عارضہ مانے تو بہتر ہے یہی علاج کرے اگر نہ مانے تو ہرگز علاج نہ کرے اور آگے جیسی صلاح وقت
ہو ویسا کرے **نوع دیگر** اور دوسرا پھوڑا ایک طرف پہلو کے ہوتا ہے اسکی گٹھلی کا ضماد وہ ہے جو اوپر
بیان کیا گیا ہے اور اندر یہ لگائے **نسخہ** مصطگی رومی چار ماشہ کتھ سفید چار ماشہ مازوے بریاں چار ماشہ
طباشیر چار ماشہ گاؤزبان سوختہ چار ماشہ ان سب کو پیسکر لگاوے اور مونگ کی دال دھوئی بیروغن
اور روٹی کھلاوے **نوع دیگر** ایک دانہ ہونٹھ پر ہوتا ہے لازم ہے کہ اس پر مرہم مصفی کو لگائے کہ
جلدی مواد نکال لاتا ہے اور گردن میں کیلے کے پتے پر روغن گل چرب کرکے باندھیں کہ یہ عایت
ورم کی ہے اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیئے کیونکہ پھوڑا پیٹ میں اتر جاتا ہے اور اس کے باہر
پھوٹنے کا مرہم یہ ہے **نسخہ** بہروزہ دو تولہ ریوند چینی چھ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملاوے اور
پانی سے اس مرہم کو دھوے اور لگاوے جب کہ پھوٹ جاوے اور مواد نکل جاوے تو یہ لگاوے
دوا رسوت ایک ماشہ چوب تگر تین ماشہ گائے کے گھی میں ملاوے اور اگر کڑاہی میں حل کرے
اور لگاوے اللہ چاہے تو اچھا ہو جائے گا **نوع دیگر** ایک پھوڑا داڑھ میں ہوتا ہے اس کا
علاج یہ ہے **ادویہ** برگ سیب برگ بکائن برگ سنبھالو برگ نرماں ان چاروں کو برابر
وزن کرکے جوش کرے اور بھپارا دے اور اسی کو باندھے اور اسی پانی کی کلی کرے
اگر اندر پھوٹے تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو بے دانت اکھاڑے اچھا نہ ہوگا اور
جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اس کو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور نیب و
نمک باندھے اور مرہم ان میں سے لگائے جو اوپر بیان کئے ہیں اور جو نہ اچھا ہو تو یہ
مرہم لگاوے **ادویہ** روغن گنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ
مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے بعدہ ان سب کو
پیسکر ملاوے جبکہ پک جاوے تو حل کرے اور لگاوے اور جو اندر پھوٹے تو وہ کلی کرے جو
خناق کے حال میں لکھی ہے اور منہ کے پھوڑے میں خشک دوائیاں جو اوپر بیان کی ہیں وہ
کرے اور زخم اندر سے صاف ہو جائے تو وہ تیل لگاوے جو اوپر بیان ہوا ہے اور یاد کیلئے

دوبارہ لکھا جاتا ہے وہ روغن تارپین یا روغن جلپائی مگر روغن انگریزی ہیں لگائے اور اگر منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے آبلے ہوں تو برف کا پانی لے کے کلی کرے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا **نوعدیگر** ایک پھوڑا ٹھوڑی پر ہوتا ہے اور اسکے گرد سرخی ہوتی ہے اس پر مرہم زنگار لگائے جسمیں ریوند چینی اور بروزہ ہے جبکہ مواد نکلجائے تو سیاہ مرہم لگائے اور اس کے نیچے اگر وہ سخت ہو جائے تو نیب کی پتی اور جیت کی پتی اور نمک پیسکر باندھے جبکہ وہ پک جاوے تو مرہم لگائے جو ابھی بیان کئے ہیں **نوعدیگر** اور کان بہتا ہو تو اسکا علاج یہ ہے **دوا** ہری مکو برگ نیب ان دونوں کو جوش کرے پہلے بھپارہ دے اور وہی کا پانی ڈالے اور نکالے بعد اس کے نیب کی پتی کا عرق اور شہد ملا کر گرم کرے اور ڈالے اور ایک پھوڑا چھوٹا سا اندر کان کے ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے **نسخہ** پھٹکری سفید یا کف دریا یعنی سمندر پھین پیس کر کان میں ڈالے اوپر سے لیموے کاغذی کا عرق ڈالے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو مدار کے درخت کا زرد پتا گرم کرکے عرق اسکا نچوڑ دے جب کہ مواد اور درد جاتا رہے تو مولی کے پتے اور میٹھا تیل جلا کے ڈالے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائے گا **نوعدیگر** اور دانتوں میں درد ہو ہلتے ہوں یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** کتھ سفید ایک تولہ پھٹکری سفید چھ ماشہ مازو سبز چھ ماشہ ان تینوں کو جو کوب کرکے سیر بھر پانی میں جوش کرے جب آدھا جل جائے تو کلی کرے اور ایک دوا یہ ہے **نسخہ** زاج سفید تین ماشہ پوست انارین تین ماشہ ہلیلہ زرد تین ماشہ سیر بھر پانی میں جوش کرے اور برگ ترنج اوپر دانتوں کے ملے اور ایک دوا یہ ہے کشنیز سبز سرکہ تند میں پیسکر ملے اور ایک دوا یہ ہے **نسخہ** ۔پوست درخت تاڑ پوست کھجور پوست درخت کچنال پوست مہوہ سب کو جلائے اور تولہ تولہ بھر کا وزن کرکے رومی مصطگی چار ماشہ بیخ مونگا سفید چھ ماشہ مازوے سبز بریاں چھ ماشہ کتھ سفید چھ ماشہ سوہن مکھی تین ماشہ اس سب کو پیس کر بطور مسی کے ملے خدا چاہے تو فائدہ ہوے **نوعدیگر** اور اکثر سر میں گنج ہوتا ہے اسکی دوا یہ ہے **نسخہ** فلفل گرد چھ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونوں دواؤں کو گائے کے گھی میں جلائے اور ہاون دستہ سے خوب گھوٹے جب کہ مثل مرہم کے ہو جائے تو گھی اور یہ لے کر

پانی میں گھولے اور مقطر کرے پہلے اُسکے پانی سے سر کو دھوے بعدہٗ یہ مرہم لگائے اور
اگر فائدہ نہ ہو تو یہ لگائے نسخہ فلفل سیاہ چھ ماشہ کمیلہ سبز چھ ماشہ برگ حناے سبز چھ ماشہ آملہ
خشک چھ ماشہ برگ نیب چھ ماشہ توتیا سبز چھ ماشہ پہلے روغن تلخ پانچ تولہ کڑاہی میں گرم
کرے پھر ان دواؤں کو ڈالے جب کہ جلجاے تو گھونٹے اور لگائے نسخہ ہالم یعنی چین سُر دو تولہ
جلائے جب کہ شل کوئلے کے ہوجائے پیسکر روغن تلخ میں ملائے دو پہر دھوپ میں رکھے پھر
اس کو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا اور سر کے پھوڑے کے اقسام اور علاج بہت ہیں
اگر انکا سب حال بیان کرتا تو طول ہوجاتا اسواسطے مختصر بیان کیا مگر جو پھوڑے سر میں ہوتے
ہیں انکا علاج اگر ان مرہموں سے کرے تو اچھا ہے کیونکہ مرہم خوب ہیں نوع دیگر ایک
پھوڑا گردن میں قسم خنازیر کے ہوتا ہے اور اسکو کنٹھ مالا کہتے ہیں اس کی صورت پہلے ایسی
ہوتی ہے کہ داہنی جانب یا بائیں جانب گٹھلیاں ہوتی ہیں اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے تو تحلیل
کرنے کی دوا کرے اگر تحلیل ہوجاے تو بہتر ہے اور وہ یہ ہے نسخہ خاکسی پانچ تولہ سورنجان تلخ
ایک تولہ کندر ایک تولہ ان کو ہری کاسنی کے عرق میں پیسکر لگائے اور اسی کے پتے گرم کرکے باندھے
جب وہ گٹھلیاں معلوم نہ ہوں تو فصد اور قے کرائے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو
عرق اور پتے موقوف کرے اور سوے کے عرق میں ان دواؤں کو ملاکر لگائے بر تقدیر اگر
تحلیل نہ ہوں یا کم تحلیل ہوں تو اسکے بعد یہ لیپ کرے نسخہ گل سرخ گل ارمنی گلنار مکوے
خشک دم الاخوین تخم مورد ایک ایک تولہ ان سب کو لیوے اور پیسکر سفیدی بیضۂ مرغ موافق
اسکے لے کے ملائے اور گولیاں بناکے سائے میں خشک کرے اور انگور کے سرکے میں گھس کر ایک
گولی لگائے خدا نخواستہ تحلیل نہ ہو اور پک جاے تو اس طور پر علاج کرے نسخہ روغن
تلخ آدھ پاؤ ایک گرگٹ اتوار یا منگل کو مارے اور مدار کے پتے سات عدد اور بھلانواں سات
عدد ان سب کو جلادے اور خوب گھوٹے لگائے اور خدا نخواستہ صورت زخم کی اسطور پر
ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو بُرا ہے نوع دیگر ایک زخم گردن میں ہوتا ہے کہ اس کو
دھکدھکی کہتے ہیں اسکی صورت یہ ہے کہ بو آتی ہے اور گردن سے چھاتی کے نیچے تک زخم
ہوتے ہیں اگر زخموں میں کھٹرے ہو تو علاج نہ کرے استادوں نے لکھا ہے کہ

یہ پھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ کف دریا پاؤ بھر لے اور اسکو پیسکر
چھانکر ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اسکے اوپر جامن کے پتے پانی میں پیسکر پی لے اور زخم پر لگاے
نوع دیگر ایک گھونس مار کر آلائش اسکے پیٹ کی نکالڈالے اور دو چھچوندریں مار کے آدھ سیر روغن تلخ
میں جلاے اور صاف کر کے لگاے نسخہ روغن گنجد سیاہ آدھ پاؤ لیکر شنگل یا اتوار کو گرگٹ اس میں
جلاے اور نیب کے سونٹے میں ایک پیسہ جا کر کڑاہی میں خوب گھونٹے جب آدھا پیسہ گھس جلے تو اسکی
لگاے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی باسی پانی میں گھسکر لگاے نسخہ یا گوہ سود کالڑ کر کے پیشاب میں گھسکر لگاے
نسخہ یا ایک چھچوندر مار کے نوا کنڈے میں جلاے جبکہ کچھ جلنے کو باقی رہے تو بجھاے اور بنگلے پان میں اتوار
منگل کو کھلاوے اور پہلے تین دن دودھ اور چاول کھلاوے مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہ ہو کسواسطے کہ بعضی
دوا صاحب عارضہ کے منہ پر نہیں کہتے ہیں کیونکہ دل میں شبہہ جاتا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا بغل میں
ہوتا ہے وہ بھی خنازیر سبب سے ہے اس کی صورت یہ ہے کہ بعضے آدمی کے کئی گٹھلیاں ہوتی ہیں
ایک ان میں سے پک جاتی ہے اور آلائش نکل کر اچھی نہیں ہونے پاتی ہے کہ ایک دوسری اور
پیدا ہوتی ہے اسی طور پر دفعہ دفعہ کر کے چھ سات ہوتی ہیں اور ایک صورت یہ ہے کہ
ایک گٹھلی ہو کر پک جاتی ہے اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہے اور نہیں کو نشتر دیا جاتا ہے
بے اسکے اچھی نہیں ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑے کی وہ صورت ہوتی ہے
جو اوپر بیان کیا اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلے ورم سا ہوتا ہے ساتھ سختی
کے وہ بہت عرصہ میں پکتا ہے بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتے ہیں تو خون نکلتا ہے بس
یہی خرابی ہے جبکہ نیب بندھ چلتی ہے تو بعد مرہم لگانے کے پانی نکلتا اور اسی طور سے طول ہو جاتا
ہے اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے دو پٹیاں باندھے جو ڈاڑھ کے پھوڑے میں بیان کی ہیں جب
نرم ہو تو وہ مرہم لگاے جیسیں نان پاؤ کا مغز ہے یا یہ دوا لگاے نسخہ میدہ گندم اور زردی انڈے کی
ملا کے لگاے پھوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دے نیب اور شہد اور پھٹکری نمک باندھے اور یہ
مرہم لگاے نسخہ توتیا سبز تین ماشہ کو کنار سوختہ ایک تولہ عسل خالص موافق اس کے ملاے اور
حل کرے جب کہ مثل مرہم کے ہو تو لگاے اگر فائدہ نہ ہو تو یہ مرہم لگاے نسخہ
خوک کی ہڈی اور بال اس کے جلا کے دونوں اجزا کو ایک ایک تولہ لیکر دو تولہ اس کی

چربی میں ملائے اور خوب حل کرے اور لگائے **نسخہ** اور جو زخم خشک نہو تو ان دونوں میں سے ہڈی ہو یا بال ہوں ایک ایک کو جلائے خشک ہوجائیگا اتنا خیال رکھے کہ پانی نہ دے اگر پانی دے تو اس کا سبب دریافت کرے اور مزاج بشر کا چار طرح پر ہوتا ہے پانی رطوبت سے نکلتا ہے اور خون کثرت صفرا سے نکلتا ہے اور پیپ زرد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالی یبوست سے نکلتی ہے لازم ہے کہ ان مرہموں سے جو موافق مزاج کے آوے وہ لگائے **نوع دیگر** ایک پھوڑا چھاتی کے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے ڈورا سا ہوتا ہے اسی طور پر بڑھتا جاتا ہے مقدار ایک کوڑے کے تو تحلیل کرنا اچھا نہیں کیونکہ بائیں طرف ہو تو خوف رہتا ہے کہ اوتر نہ جاوے اور اگر داہنی طرف ہو تو کچھ ڈر نہیں اگر شروع میں تحلیل ہو تو کچھ ڈر نہیں اور پک جاے تو چیر ڈالے اور نیب باندھے اور یہ مرہم لگائے **نسخہ** رال سفید دو تولہ توتیائے سبز ایک رتی صابون ولایتی ایک ماشہ ان سب کو گھی گائے کا پانچ تولے کر ملاے اور پانی سے دھو کر لگاے اسی صورت کا پھوڑا لڑکے خواہ جوان کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سے دیتا ہے اور خون صفرے سے اور پیپ رقیق برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزردی موافق مزاج کے دیتا ہے اور علاج ساتھ دانائی کے کرے اس طرح پر کہ پیپ سفید مائل بزردی ہو تو جلد اچھا ہو جائیگا اور اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو سفیدہ کاشغری چار ماشہ اسی مرہم میں جو بیان کیا ہے ملائے اور لگائے اگر خدا چاہے تو اچھا ہو جاے گا آگے جیسی صلاح استادوں کی ہوئے ویسا کرے **نوع دیگر** ایک پھوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی میں ہوتا ہے اس کا بھی علاج اسی طرح کیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کیا ہے اور اس پھوڑے میں پہلے وہ مرہم لگاے جس میں انڈے کی زردی ہے یا وہ مرہم لگاے کہ جس میں نان پاؤ کا مغز ہے ان مرہموں سے پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے تو وہ مرہم لگاے جیسیں آنبہ ہلدی ہے جب دیکھیں کہ نہیں پھوٹتا ہے تو نشتر دے اور خود بخود پھوٹ جاے تو بہتر ہے اور زخم کا منھ اوپر ہو اور پیپ دبانے سے نکلتی ہو تو نیچے اس کے نشتر دے یا گدی کے نیچے باندھے اور دودھ پلانا بچے کا موقوف نکرے اور جو احتیاط بچہ کی زیادہ ہو تو دودھ نہ پلاے اور یہ مرہم لگائے **نسخہ**

قوفل نیم بریاں چھ ماشہ کتھ سفید نیم بریاں چھ ماشہ اور سیندور گجراتی چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پہلے گھی گائے کا سات تولہ گرم کرکے موم زرد ایک تولہ ڈالے اور سب دواؤں کو پیسکر ملا دے اور آنچ سے جدا کرکے خوب گھوٹے جبکہ سرد ہو جاوے پارہ چھ ماشہ ملا کر حل کرے اور لگاوے نوعدیگر ایک پھوڑا دودھ کی چھاتی میں ہوتا ہے اس کی صورت یہ ہے پہلے ایک دانہ زرد مسور کی دال کے برابر اوپر اور گوشت کے اندر ایک گٹھلی برابر چنے کے ہوتی ہے وہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ دانہ اچھا ہو جاتا ہے اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد ایک دو برس کے آم کے برابر ہو جاتی ہے اگر ضعیف یا پیر ہو اسکے سات آٹھ مہینے بعد آم کے برابر ہو جاتی ہے جب اس مقدار کو پہونچے تو ورم اور درد کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے اور دوائیں پلانے سے بخار جاتا رہتا ہے اور اس گٹھلی پر دوائیاں گھر کی اور ان لوگوں کی لگاتے ہیں کہ جو اس فن سے ناواقف ہیں اور جراح سے یہ فرمائش ہوتی ہے کہ اس کو تحلیل کر دو اور یہ قسم پتھر سی ہوتی ہے نام اسکا کنکریل ہے اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹنے سے نہیں کٹتی تو میری رائے ناقص میں اس طرح سے آتا ہے کہ جو اسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرے کیونکہ ادویات کے مزاج سے وہ خوب واقف ہے اسکی رائے اور اپنی رائے شریک رکھے کہ محلل ہوں غیر محلل نہوں اور انگریزی دوا کی لوگ تاب نہیں لا سکتے اس واسطے حکیم کی رائے کا رہنا اچھا ہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کریگا پینے اور لیپ کی دوائیاں یہ ہیں پہلے بھپارا دیوے ان پتیوں کا برگ سنبھالو گلچکان یعنی مہوہ دونوں کو جوش کرکے باندھے اگر اس سے کچھ پھوڑے کی تحلیل ہونے کی صورت پائی جاوے تو اسی کو باندھے نہیں تو سوئے کا ساگ جوش کرکے باندھے اور اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو یہ لیپ لگائے نسخہ ناخونہ ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گل خطمی تخم خطمی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ گل بنفشہ اشق رومی تخم کتاں چھ چھ ماشہ ان سب کو پیس کر گرم کرکے لگائے جو اس سے فائدہ ہو جاوے تو حکیم سے کہا چاہیئے کہ اب تنقیہ مناسب ہے مسہل عمل و فصد کیجئے اور بر تقدیر فائدہ نہ ہو تو وہ دوا لگاوے کہ جس میں خاکسی ہے اور حال اس کا اوپر بیان کیا ہے اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہے نسخہ مردار سنگ سورنجان تلخ گل ارمنی مکوئے خشک

مساوی الوزن ان سب کو پانی میں پیسکر لگائے جو ان دوائیوں سے بھی فائدہ نہ ہو تو اسطرح
علاج کرے کہ اس پھوڑے کو دیکھے کہ کس جگہ نرم ہی اس پر جیت کی بتی اور نیب کی پتی
اور نمک سانبھر پانی میں پیسکر باندھے اور گرد اس کے وہ لیپ لگائے جو اوپر بیان
کئے ہیں اگر اس بتی سے پھوٹ جاے تو بہتر ہے نہیں تو پوست درخت بلیش کو پانی میں پیسکر
لگائے اور جو کسی چیز سے فائدہ ہو تو یہ لگائے نسخہ مین پھل سرخ صمغ عربی قرنفل صابون لاتی
گوگل بھنیا برابر وزن کرکے پانی میں پیسکر کپڑے میں ضماد کرکے رکھ پھوڑے وقت حاجت کے
موافق پھوڑے کے پھاہا گرم کرکے لگائے اور جو پھوٹ جاے تو جو جیت کی بتی کی ترکیب بیان کی ہی لگائے
جب کہ سختی کا نام باقی نہ رہے تو ان مرہموں سے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں کوئی تیز سا لگائے اگر
پھوڑے کے پھوٹنے کے بعد بدگوشت ہو جاوے تو علاج نہ کرے اور اگر کرے تو یہ کہے کہ اب
ساری چھاتی کٹوا ڈالے تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم ہے کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور
جراح کو یہ لازم ہے کہ وہ مرہم لگائے جس سے زخم پانی نہ دے اور چھاتی نہ کاٹی جاے اور آگاہ
ہو کہ جس سے چھاتی نہ کاٹی جاے وہ مرہم یہ ہے نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولان
سب کو ملا کر پکاے جب کہ تار بندھنے لگے تو لگائے اور دیکھے کہ خون دیتا ہے یا پانی اور اچھے
نہ ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہے اور بو آتی ہی اور پیپ سیاہ نکلتی ہی اور سپیدی مثل
پھپھوندی کے ہوتی ہے پھر اس زخم کا علاج نہ کرے کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور اچھے ہونیکا نشان یہ ہے
کہ زخم چاروں طرف سے سرخ ہوتا ہے اور پیپ گاڑھی مائل بزردی ہوتی ہے اگر ایسی صورت
زخم کی ہو تو علاج بخوبی کرے خدا تعالی نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا سینے
پر کوڑی کی جگہ ہوتا ہے اسکو بھی تیز مرہموں سے پکا کر پھوڑ ڈالے یا چیر ڈالے اور اسکا بھی علاج
جلدی کرے کہ واسطے کہ یہ پھوڑا رہ جاتا ہے اور جو زخم میں سامنے بتی جائے تو علاج نکرے اگر بتی
داہنے یا بائیں جانب کو جلے تو علاج اسیصورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑوں کا حال بیان کیا ہی
نوع دیگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہے اسکا علاج اسیطرح پر ہی جو حال چھاتی سے اوپر کے پھوڑے کا بیان
کیا ہی اور وہ مرہم لگائے جس میں کو کنار سوختہ ہی نوع دیگر ایک پھوڑا ناف سے اوپر ہوتا ہی اس کا
علاج ویسا کرے جیسا ابھی کیا ہے اور وہ مرہم لگائے جس میں رسوت اور چوب ترگ ہی نوع دیگر

ایک پھوڑا پیٹرو پر ہوتا ہے اس کا عرض و طول بہت ہوتا ہے برابر تر بز کے اس کا علاج بھی جلدی کرے اس طرح پر کہ سیاہی آنے نہ پاوے اور جبکہ سیاہی ہو جاوے تو علاج نہ کرے کیونکہ یہ پھوڑا لا علاج ہے مگر جو دل چاہے تو علاج کرے اور یہ مرہم لگاوے نسخہ برگ نیب ایک سیر زرد چوب آدھ پاؤ لاکھ خام آدھ پاؤ پہلے سیر بھر تیل کالے تل کا تانبے کے برتن میں گرم کرے اور نیب ڈالے جبکہ نیب جلکر سیاہ ہو جاوے تو اس کو دور کرے ان دونوں دواؤں کو جو کوب کر کے ڈالے جبکہ وہ بھی سیاہ ہونے لگیں تب تیل کو چھان کر رکھے اور لگاوے جو کچھ فائدہ نہ ہو تو وہی کرے جو بیان کیا ہے آگے جیسی صلاح استادوں کی ہو ویسا کرے مگر میری رائے ناقص میں یہ ہے کہ کسی حیلہ سے علاج موقوف کرے اور بہت سے پھوڑے آگے کی جانب ہوتے ہیں اور علاج کرنے سے اچھے ہو جاتے ہیں اور یہ پھوڑے جو بیان کئے ہیں معرکے کے ہیں اور علاج کرنا انکا بہت مشکل ہے اگرچہ پھوڑوں کا آسان ہے لیکن علاج اسکا ساتھ غور کے کیا چاہیئے **نوع دیگر** ایک پھوڑا پیٹرو اور ران کے درمیان میں ہوتا ہے اس کو بھی خنازیر میں سے لکھتے ہیں اور عرف میں یہ مشہور ہے کہ اسکی طرح یہ ہے کہ پہلے ایک گٹھلی سی ہوتی ہے اور اس کو آتشک کے شبہے سے چھپاتے ہیں حالانکہ پھوڑا بچے کے بھی ہوتا ہے اور جو پوشیدہ نہ کریں تو جلد تحلیل ہو جاوے اور یہ پھوڑا بہت مشکل ہوتا ہے اسکے بٹھانے کی یہ دوائیاں ہیں **نسخہ** چونا ایک تولہ ایک انڈے کی سفیدی ان دونوں کو ملا کر لیپ کرے **نسخہ** آدمی کے سر کی ہڈی گھسکر گرم کر کے لگاوے یا اسبغول کو پانی میں پیسکر لگاوے یا لیپ کرے **نسخہ** کتھ سفید تخم قطمی کمیلہ سرخ گوند ببول چھ چھ ماشہ ان سب کو موافق پھوڑے کے پانی میں لت کر کے لگاوے اور جو تحلیل نہ ہو تو پکا دوے دوائیاں پکانے کی یہ ہیں **نسخہ** ایک انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ میدۂ گندم ایک تولہ ان کو ملا کر رکھے اور لگاوے اگر پھوٹ نجاوے تو نشتر دے اگر نشتر دینے میں کچا لہو نکلے تو برگ نیب اور مکوے سبز اور برگ نرمہ اور برگ جیت برگ بکائن ان سب کو جوش کر کے بپھارا دے اور یہی باندھے اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے تاکہ خوب نرم ہو کر مواد نکلجاوے بعدہ یہ مرہم لگاوے **نسخہ** پہلے روغن زرد آدھ پاؤ گرم کر کے دو تولہ موم سفید ملاوے بعدہٗ والی سفید سات تولہ ملاوے جب کہ ملجاوے تو ایک پیالہ میں پانی سے دھو دے اور عرق بھنگرا چار تولہ ملا کر زخم پر لگاوے اور ایک لیپ یہ ہے کہ شروع میں

تحلیل کرتا ہے اور تیار کو پھوڑ دیتا ہے اور جو نیم خام پھوڑا ہو تو پکاتا ہے نسخہ ہالون تخ قلمی تخم
کتان تخم حلبہ ایک تولہ مصبر کمنگری صابون گوگل بھنسیا ریوند چینی سجّی سرخ چھ چھ ماشہ ان سب
کو بیکر چھانکر موافق پھوڑے کے پانی میں گرم کرکے لگائے اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکے باندھے
اور اس لیپ کے فائدے بہت ہیں کسواسطے کہ اگر چوٹ لگے تو سجّی موقوف کرکے عوض اس کے نمک
لاہوری ڈالے اگر چوٹ سے ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو آنبہ ہلدی بڑھاوے اور سب ادویہ بدستور
رکھے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا فوتوں کے نیچے ہوتا ہے اس کو بگندھر
کہتے ہیں اسمیں بخار اور ورم ہوتا ہے اسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بدکے کہ اوپر بیان
کیا ہی کرے اور بتیوں کا بھپارا دے بعد اسکے یہ لیپ لگاے جس میں السی اور ٹھیمی ہی جبکہ نرم ہوجاوے
تو نشتر دے کچھ تامل نہ کرے بعد نشتر کے نیب اور نمک باندھے اور یہ مرہم لگاے نسخہ پہلے
گھی گاے کا سات تولہ لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے سیلند ور گجراتی دو تولہ شنجرف
و دیرہ سفید سنگجراحت فلفل سیاہ کتھ سفید زاج سفید فوفل ایک ایک تولہ توتیا سبز ایک ماشہ
ان کو بیکر ملاوے اور آگ پر رکھے جب کہ قوام پر آوے تو سرد کرکے رکھے اور لگانا شروع
کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو وہ مرہم لگاے جسیں برگ کنار ہے اور جو رہجاوے تو
تیزاب لگا دے جس میں گرگٹ ہے خدا چاہے تو اچھا ہوجاے گا نوع دیگر ایک پھوڑا مقام
برازمیں ہوتا ہے اسکو نواسیر کہتے ہیں اور اس کی طرح بہت سی ہیں اسمیں ایک اندازہ یہ ہے
کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہ ہوگا وہ پھر پکے گا اور پھوٹے گا یوں ہی رہیگا کئی زخم ہوں تو سب اچھے
کردے اور ایک رہنے دے کیونکہ مواد نکلتا رہے اور حکیم اور انگریز لا علاج کہتے ہیں اور
کچھ بیان اسطرح پر لکھا ہے کہ ایسی دوائیاں کرے تو اچھا ہوگا نسخہ روغن کنجد سیاہ چھ ماشہ
گرم کرکے موم خام چھ ماشہ چربی سور ترکی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سب کو پکا کر چھپاکے بیٹھا
سے دھو کے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھچوندر ایک عدد سرگین خوک سات تولہ چربی
خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایک آثار یہ سب چیزیں جلا کر چھان کر
لگائے جب اس طرف سے غلیظ اور ریح نکلنے لگے تو علاج نہ کرے یہ زخم پانی دیتا ہے پیپ
نہیں دیتا ہے اور کوئی بات ایسی نکالے کہ وہ علاج موقوف ہوجاے اور یہی

رائے ناقص میں یہ آتا ہی مگر استاد جو چاہیں وہ کریں اختیار اللہ تعالی پاک کا ہی نوع دیگر ایک
پھوڑا دونوں شانوں کے درمیان میں ہوتا ہے اور اسکو کتابوں میں خنجر بیگ لکھا اور سنا بھی ہے
کہ انداز اسکا یہ ہے کہ پہلے سختی ورم کے ساتھ ہوتی ہے جب وہ پھوٹتا ہی تو بدگوشت ہوجاتا ہی
دونوں جانب کے پٹھے خبلیہ ایک جانور کے ہوتے ہیں اور لوگ اسکو نیولا کہتے ہیں اور میں نے بھی
سنا تھا کہ کلیجہ بشر کا کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا تو بدگوشت تھا
مگر اچھا ہوتے کہیں نہیں دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یوں دیکھا کہ اگر بدگوشت کٹ جائے تو اچھا
ہونا کچھ مشکل نہیں ہے مگر بدگوشت جو دوا سے کاٹنا منظور ہو تو دوائیاں یہ ہیں نسخہ شہد تین تولہ
زنگار دو تولہ سرکہ تند سات تولہ انکو ملا کے پکائے جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کرکے لگائے اور خشک
دوائیاں کاٹنے کی یہ ہیں نسخہ سنکھیا[لہ] سفید توتیا سبز نوسادر پھٹکری بریاں سہاگہ چوکیا خام تیجی گلابی
ہلدی سوختہ سب کو باریک پیسکر لگائے اور ایک دوا انگریزی یہ ہے کہ ایک بتی کاسٹک کی ہوتی ہے
اسکو لگائے اور چھری سے کاٹنے میں برائی ہے کہ ہر روز بڑھتا ہے اور گھٹتا ہے مگر نشتر سے نہیں
کاٹتے ہیں اور سب جراح چھری سے کاٹتے ہیں اسی باعث سے وہ پھوڑا خراب ہو جاتا ہے
اور گرد اسکے یہ لیپ لگائے نسخہ تردی خطائی زہر مہرہ خطائی تخم مورد گلنار فارسی گل سرخ
دم الاخوین سب کو برابر لیکے عرق مکوئے سبز میں پیسکر لگائے مگر فصد اور قے لازم ہے اور غذا
شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے آگے اختیار استادوں کو ہے جیسا مناسب وقت ہو ویسا کریں
نوع دیگر ایک پھوڑا مونڈھے پر ہوتا ہی اور یہ مقام ناسور کا ہے اس کو بھی چیر ڈالے یا تیزاب
لگائے یا خود پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جسمیں سہاگہ اور توتیا ہے پس اگر زخم اچھا ہوجائے
اور بتی کی جگہ رہ جائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگائے اگر چاروں طرف سے برابر اچھا ہو
تو خشک کرنے کو یہ مرہم ہے نسخہ پہلے سیسے کی گولی کو کشتہ کرے اور چھ ماشہ لے اور سفیدہ کاشغری
چھ ماشہ اور سیندور چھ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتھ سفید دو ماشہ گائے کا گھی چھ
ماشہ ان سب کو پیس کر گرم کرکے ملائے اور موم زرد چھ ماشہ ملاکے حل کرے اور
لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہے کسی طرف ہو اسکا بھی علاج ایسا کرے جیسا

لہ مصنف کی رائے ہی مگر سنکھیا کا زخم پر لگانا جائز نہیں رکھا گیا ہے کیونکہ سمیت کی آمیزش خون میں ہوتی ہے ۱۲

و پر بیان کیا ہے خاص کے پھوڑے ہیں اور کاندھے سے گھٹنے تک سات پھوڑے ہوتے ہیں
ور ایک پھوڑا کہنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے اسپر یہ لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ
پاؤ بھر لیکر گرم کرے موم سفید دو تولہ ڈالے بعدہٗ توتیا سبز دو ماشہ سوہن مکھی دو ماشہ
مصطگی رومی چھ ماشہ بہروزہ تر چھ ماشہ گزمازج دو تولہ بہروزہ خشک ایک تولہ نوسادر
پانچ ماشہ مردار سنگ پانچ ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ
پھلی بورہ سیاہ دو ماشہ سہاگہ چوکیا بریاں دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سب کو پیسکر ملائے اور
پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے اور گھٹنے سے نیچے تک سات پھوڑے ہوتے ہیں نسخہ ایک عارضہ
انگلی میں ہوتا ہے جسے بسہری کہتے ہیں جو اس میں بد گوشت ہو تو نشتر سے اگر نہ کاٹے تو تیزاب لگائے
اور گوشت کٹ جائے تو وہ مرہم لگائے کہ جس میں کشتہ ہے نوع دیگر ایک پھوڑا ہتیلی میں ہوتا ہے اسکو بھی
چیر ڈالے اگر پھوٹنے کی راہ دیکھے گا تو انگلیاں قابو سے جاتی رہیں گی اگر انگلیاں سیدھی نہ ہوں
تو بھیڑ کا گوبر پکا کے پانی میں بھپارا دے اور بھیڑ کے دودھ کی بھی مالش ہو یا شراب دو آتشہ
اور کاندھے سے انگلی تک چودہ پھوڑے معرکہ کے ہوتے ہیں دونوں جانب کے اور بہت پھوڑے
ایسے ہوتے ہیں کہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں نوع دیگر ایک پھوڑا پشت میں ہوتا ہے کہ اس کو
اڈید کہتے ہیں اور گرد اسکے چار پھوڑے ہوتے ہیں۔ چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت
کے بیچ میں ہوتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ شکل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول میں
بہت بڑا ہوتا ہے اور اس پھوڑے میں ایک سوراخ بعد پک جانے کے ہوتا ہے اور پانی نکلتا
ہے یا پیپ بہی دیتا ہے اور چھیچھڑا نہیں نکلتا ہے لازم یہ ہے کہ اس کو چار پارہ کر ڈالے چار انگل
اور اسکی آلائش کو نمک سانبھر برگ نیب پھٹکری اور شہد سے پاک کر رکھے لیکن بائیں جانب کو
خیال رکھے کہ ورم نہ آجائے بر تقدیر اگر ورم ہو جائے تو داہنے ہاتھ کی فصد باسلیق کی کھولے
پندرہ تولہ خون لے اگر اسقدر خون نہ نکلے تو بائیں ہاتھ کی فصد چار دن کے بعد لے اور یہ مرہم لگائے
نسخہ چوک چونا تجی توتیا سبز صابون رائی سہاگہ چوکیا دودھ مدار خام ایک ایک تولہ گھی گائے
کا بارہ تولہ لیکے گرم کرکے پہلے صابون ملائے باقی دوائیاں پیسکر جدا جدا برابر وزن کرکے ملائے
جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور اگر زخم بھر آنے کے بعد ورم ہو جائے

اور بعد ورم کے پیچش ہو جائے تو کسی حیلے سے علاج موقوف نہ کرے اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکے
تو یوں علاج کرے اور یہ دوا پلائے نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھ چھ ماشہ ان سب کو بھگو دے
صبح کو چھانکر پہلے چار ماشہ تخم ریحاں پھلنکے بعدہ اسکو پی لے اور اگر ان چاروں پھوڑونمیں سے
بائیں جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یوں ہی علاج کرتا رہے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو داہنی طرف
کو ہو تو ابکی صورت پر علاج کرنا چاہیئے اور یہ تین پھوڑے کچھ اندیشہ کے نہیں ہیں جس طرح پر چاہئے
اس طرح پر علاج کرے خدا تعالی اچھا کردیگا نوع دیگر ایک پھوڑا پسلیوں پر ہوتا ہے اس کا
علاج جلد کرے کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہے اور بائیں طرف پھوڑا پیٹ میں اُتر جاتا ہے اسمیں سے
غذا نکلتی ہے اور ہم نے ایسا پھوڑا اچھا ہوتے نہین دیکھا ہی اگر اچھا ہوتا ہے تو بڑی محنت
کرنی ہوتی ہے آگے اختیار خدائے پاک کا ہی نوع دیگر ایک پھوڑا کوکھ پر ہوتا ہی اس کا علاج
اس طرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا ناف پر ہوتا ہے پہلے بھپارا
ان پتیوں کا دے جو اوپر فوطوں کے پھوڑوں میں بیان کی گئی ہیں یا ان چیزوں کا دے اور
استعمال کرے برگ نیب برگ سفید پیاز نمک شور ان سب کو پیس کر گرم کرکے لگائے اور اگر پھوڑا
تعاظر خواہ پک جائے تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جائے تو بھی نشتر دے کیونکہ مواد اسکا
مقام برانز سے آنے لگتا ہے اسواسطے چار پارہ کرنا چاہیئے اور یہ مرہم لگائے نسخہ روغن کنجد
سیاہ آدھ سیر لے کر گرم کرے اور موم سفید دہ تولہ بعد اس کے مردار سنگ چھ تولہ کتھ سفید
ایک تولہ کافور چھ ماشہ توتیا چار رتی ارنڈ کی پتی کا عرق چار تولہ جلائے اور یہ دوائیاں
پیسکر پکائے جبکہ قوام ہو جائے تو سرد کر کے لگائے اگر پیپ ساتھ غلاظت کے نکلے تو یہ دوا
پینے کی دیوے نسخہ برگ شاہترہ صندل سفید صندل سُرخ گاؤزبان اصلی السوس مقشر گل خطمی
گل بنفشہ چھ چھ ماشہ ان سب کو بھگو دے صبح کو ملکر اور چھانکر نشاستہ طباشیر زہر مہرہ خطائی دم الاخوین
ایک ایک ماشہ پیسکر اوپر دوا کے چھڑکے اور پلائے اور گرد اسکے لیپ لگائے نسخہ برگ شاہترہ
برگ چرائتہ تخم شاہترہ ایک ایک تولہ جدوار خطائی چھ ماشہ صندل سفید صندل سرخ ایک ایک
تولہ افیون مصری پوست نیب بکائن ایک ایک تولہ ان سب کو پانی میں پیسے اور گرم کر کے
لگائے اور پشت کی جانب جتنے پھوڑے ہوتے ہیں سب مرگ کے ہیں ان سب پہ لیپ لگانا

مفید ہے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے نوعدیگر ایک پھوڑا جو تڑکے اوپر ہوتاہے اس طرف یا
اس طرف پس علاج اسکا انھیں مرہموں سے کرنا چاہیئے کیونکہ مقام تشویش کا نہیں ہے اگر اس سے
اچھا نہ ہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکے گرم کرے اور صابون ولایتی
تین تولہ اور سفیدہ کاشغری دو تولہ سفیدہ گجراتی دو تولہ ملائے اور لگائے جبکہ قوام پڑ جائے تو سرد
کرکے لگائے اور ایک مرہم یہ ہے نسخہ پہلے رال سفید دو تولہ لیکے باریک پیسکر چھانے اور چار تولہ
تیل میں ملائے اور آب دریا سے دھوئے جبکہ خوب سفید ہو جائے تو یہ دوائیاں پھر ملائے
دوا کتھ سفید چار ماشہ توتیا سبز دو ماشہ رسکپور تین ماشہ سب کو پیسکر خوب ملائے اور لگائے
نوعدیگر ایک پھوڑا جو تڑسے آتر کے ہوتاہے لوگ اسکو بھی بواسیر کہتے ہیں اور یہ پھوڑا قسم
بواسیر سے نہیں ہی مگر یہ مقام ناسور کا ہے اسکی طرح یہ ہی کہ پہلے گٹھلی ہوتی ہی اور خود بخود رسنے لگتی
ہے اسکو بھی چار پارہ کرڈالے کیونکہ ایک چھیچھڑا حائل ہوتاہے جب کہ وہ نکل جائے تو یہ مرہم لگائے
نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کرے بعدہ موم چھ ماشہ ڈالے اور یہ دوائیں راذیانج
انگل ارمنی مردارسنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملائے اور ملائم آنچ میں پکا کر سرد کرے اور
لگائے نوعدیگر ایک پھوڑا آگے ران میں ہوتاہے اسکو گنبھر کہتے ہیں اسمیں بھی ایک گٹھلی بڑی
سی ہو جاتی ہے اور وہ سات مہینے کے بعد ظاہر ہوتی ہی اور اس پھوڑے میں بھی خطا ہی ہر دفعہ
کسواسطے کہ اگر اسکو خاطر خواہ چیر ڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اسکے بد گوشت اسقدر کاٹے
کہ چار انگل کا غار ہو جائے اور برگ نیب نمک شکر سفید پھٹکری ان سب کو ایک ہفتہ باندھے
بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ان دونوں کو برابر پیسکر چھ تولہ گھی
میں ملائے اور ایک ماشہ صابون ڈالے اور ان سب کو آب دریا یا آب باران میں یا آب برف سے
دھوئے اور لگائے نوعدیگر ایک پھوڑا ران میں نیچے کی طرف ہوتاہے اور یہ پھوڑا بھی انھیں
مرہموں سے اچھا ہوتاہی نوعدیگر ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑ پر ہوتاہے اسکا علاج بہت مشکل ہی کیونکہ
پہلے ایک دانہ زرد سا ہوتاہی جبکہ وہ پھوٹتاہی تو اسکے چیپ سے زخم زیادہ ہوتاہی آخر درجہ ہی
جانے لگتی ہے تو وہ لاعلاج ہوتاہے اگر علاج کرے تو اس طرح کرے کہ پہلے تیزاب لگاکے زخم
بڑھا دے اور اسمیں ایک غدود سفید سا ہوتاہے اسکو نکال ڈالے جبکہ زخم کر ڈا ہو جائے تو د

مرہم لگاے جسمیں رتن جوت ہی اگر اچھا نہ ہو تو یہ مرہم لگاے نسخہ کندر ایک تولہ سیماب چھ ماشہ روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سبکو کڑاہی میں ڈالکر حل کرے جبکہ شل مرہم کے ہو تو لگائے خدا تعالی چاہے تو اچھا ہو جاوے گا اور بر تقدیر اچھا نہ ہو تو علاج موقوف کرے نوعدیگر ایک پھوڑا پنڈلی پر ہوتا ہے اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے ورم ہوتا ہی اگر لیپ محلل تجویز کرکے لگاے تو تحلیل ہو جاے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگاے نسخہ املتاس دو تولہ گل بابونہ گل خطمی کوے خشک ناخونہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھ ماشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ چھ ماشہ جدوار چھ ماشہ ان سب کو پانی مین پیسکر گرم کرکے لگاے اور پتے ارنڈ کے باندھے اگر سرخ ہو جاے تو وہ مرہم لگاے جسمین نان پاؤ کا مغز ہے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو خیال کرے کہ زخم کے نیچے سختی ہے یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دے اگر سخت ہو تو لازم ہے کہ نرم کرکے نشتر دے اور وہ مرہم لگاے جسمیں آب باران ہی اور دوسری صورت اس پھوڑے کی یہ ہی کہ پہلے ایک چھالا سا ہوتا ہے اور اس زخم سے دو انگل نیچے مواد ہوتا ہی جبکہ وہ چھالا پھوٹ جاے اور مواد نکلے یا دبانے سے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیب و نمک باندھے بعدہٗ یہ مرہم لگاے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کرے اور شلجم سفید دو تولہ بھلاواں گجراتی دو عدد ٹکیہ برگ نیب دو تولہ ان کو جلاکے دور کردے بعدہٗ سیندور پانچ تولہ ملاکر ملائم آنچ میں پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگاے نوعدیگر ایک پھوڑا پنڈلی سے چھ انگل نیچے اُتر کر ہوتا ہے اور وہ بہت عرصہ میں پکتا ہے۔ ایک برس دو برس کے بعد پھوٹتا ہی تو پانی دیتا ہے اور خون بھی دیتا ہے اس میں وہ مرہم لگاے جس میں ذیرہ سفید ہی یا یہ مرہم لگاے نسخہ مین پھل سُرخ گوند ببول لونگ پھولدار صابون لاتی گوگل بھینیا ان کے تئیں برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر ایک کپڑے پر ضماد کرے اور موم جامہ سا بناکر رکھے اور اس پھوڑے پر لگائے یا کسی اور دنبل پر لگاے یہ لیپ بہت خوب ہی ہر ایک کچے پھوڑے پر لگاے اور اس پھوڑے کو بیڑا کہتے ہیں اگر وہ پک جائے تو اس پھوڑے پر وہ مرہم لگاے جسمیں صابون ہے یا یہ لگاے نسخہ زنگار سہاگہ چوکیا خام آنبہ ہلدی تین تین ماشہ پہلے بیروزہ پانچ تولہ لیکے صابون چھ ماشہ ملاے اور پانی سے دھوے اور لگائے نوعدیگر ایک پھوڑا گٹے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑے عرصہ میں اچھا ہو جائے

تو بہتر ہے نہیں تو ہڈیاں گلا کرتی ہیں اور دیکھا ہے کہ ایسا پھوڑا برسوں میں اچھا ہوتا ہے اور
اس پھوڑے کا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے تو عد نگر ایک پھوڑا تلوے میں ہوتا ہے اس کا
علاج بھی یہی کرے جو بیان کیا ہے تو عد نگر ایک پھوڑا پیر کی انگلیوں پر ہوتا ہے اس کا خیال
کرے کہ آتشک کے سبب سے تو نہیں ہے اگر یہ سبب نہو تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھ کی انگلی
میں اوپر بیان کیا ہے اگر بسبب آتشک کے ہو تو یہ صورت ہے کہ انگلیاں پیر کی گر پڑتی ہیں اور
علاج کرے تو زخم ہو جاتا ہے لیکن پاؤں بیکار ہو جاتا ہے اور پھوڑے تمام جسم میں بہت
ہوتے ہیں اگر سب کا حال بیان کروں تو طول بہت ہو جاویگا اور اس سے کچھ حاصل نہیں
ہے لیکن دو چار نسخے مرہم اور تیل کے لکھے دیتا ہوں کہ بہت کام کے ہیں اس پر لیپ لگائے تو
تحلیل ہو جائیگا اور اگر مواد قابل تحلیل کے نہ ہوگا تو پک جاوے گا اب آگے کچھ پھوڑے کا بیان
ہے نسخہ پتی گلاب کی گلاب میں پیسکر اور گرم کرکے اوپر دنبل کے لگائے اور بنگلہ پان اوپر باندھے
جبکہ پک جاے تو اختیار ہے نسخہ گوند ببول کمیلہ سرخ کچلہ زہر ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے
بوقت حاجت کے پانی میں پیسکر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے نسخہ ہلیلہ تخم کتان
تخم رائی بنارسی ایک ایک تولہ ان کو پیسکر رکھے وقت حاجت کے پانی میں لت کرکے
لگائے اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فلفل سیاہ چار ماشہ کلونجی چھ ماشہ بہلے گھی گائے
کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعدہ ان دواؤں کو ڈالے جبکہ جل جاوے تو لوہے کے دستے
سے حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو اوپر اسکے لگائے نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ کمیلہ
سرخ فلفل سیاہ برگ حنائے سبز برگ نیب آملہ خشک چھ چھ ماشہ توتیا چار ماشہ ان سب
اس تیل میں جلا کر لوہے کے دستے سے حل کرے اور لگائے۔

باب دوسرا بیان اور علاج زخم میں ہے

پس جو کسی کے گہری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اتر جاے اور ضرب سے کئی ٹکڑے
ہو گئے ہوں تو سب ٹکڑوں کو اصل کے موافق ملاے اور جو چورا ہو تو نکال ڈالے اور اس
سوراخ پر روئی نہ لگاے بعد اسکے زخم کو ٹانک دے اور سینکنے کی دوائیں یہ ہیں نسخہ انزروت ہلدی
میدہ لکڑی گنجد سیاہ شکر سفید میدہ گندم روغن زرد انکا حلوا بنلے سینکے اور اسکو باندھے

اور اگر تلوار آڑی پڑی ہو اور کاسہ سر جدا ہو جائے تو دونوں کو ملا کر باندھے اور اسے
سینکے اور یہ مرہم لگائے نسخہ سفیدہ کاشغری مردار سنگ جفت ہندی مسکپور عاقر قرحا
گجراتی ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ ان سب کو پیسکر چار تولہ گھی میں ملائے اور آب دریا سے دھوئے
اور اس زخم پر لگائے اور خیال رکھے کہ سیاہی نہ آوے اور جو کسی کے تلوار گردن پر ایسی پڑے کہ
زخم زیادہ پڑ جائے تو یہ لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک کرے بعدہٗ ٹانکے لگائے اور فقط
انبہ ہلدی اور حلوے سے سینکے اور پہلے وہ مرہم لگائے جسمیں چوکیا سہاگہ ہے جب کہ پیپ سپید
گاڑھی مائل بزردی نکلے تو وہ مرہم لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور کاندھے پر تلوار پڑے اور ہاتھ
لٹک پڑے اسکو بھی ملا کے ٹانکے دے اور مرہم اسمیں بھی یہی لگائے جو ابھی بیان کیا ہے اور ایک
سانچہ لکڑی کا بنا کر شانے کے جوڑ پر یعنی کاندھے پر باندھے خدا چاہے تو اچھا ہو جائے نوع دیگر
اور کسی کے اگر تلوار گردن سے سر تک پڑے رگ کی طرف یا پشت کی طرف اور زخم چار انگل کا گہرا ہو تو
نہ ڈرے اور علاج اسپر دل لگا کے کرے اور فکر اسکی دو وقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہو گئے ہوں
تو دیکھے کہ کچھ دم باقی ہے اگر دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست ہوں
تو یہ خیال کرے کہ فقط اسکی جراٴت ہے اور کچھ دم کی زندگی ہے اور کوئی ساعت ہوا کھانی ہے اس کی
تقدیر میں اور اسکو جنیو کا زخم کہتے ہیں لیکن یہاں پر میری جراٴت یہ چاہتی ہے کہ اگر دل اور گردہ
اور کلیجہ بچگیا ہو تو ٹانکے بخوبی لگا کر علاج کرے کچھ ڈر نہیں زندگی خدائے تعالےٰ کے اختیار میں ہے
اور جوان اعضا میں زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نہ کرے کہ خطا ہے اور جوان اعضا میں فرق نہ آیا ہو تو
علاج کرے اور ان مرہموں سے لگائے یا جو اس زخم کے موافق ہوں وہ لگائے یا یہ تیل بنا کر
لگائے نسخہ دار ہلدی زرد چوب مقشر بجھ بھوبجے کی چھت کا دھواں صاف کر کے دو دو تولہ ان سبکو
جدا جدا وزن کر کے جوکوب کرے اور آب دریا یا آب باراں میں بھگوئے صبح روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر
ملائے اور نرم آنچ میں پکائے جبکہ پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کتاں کہنہ کو
اسمیں تر کرے اس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کتاں میسر نہ آوے تو ولایتی سوت تیل میں تر کر کے
بھرے اور لگائے اور خوب بندش کرے اور غذا دے فقط عرق گو پلائے اور گومہ کا ساگ
پکا کے کھلائے اور پرہیز کرے اور خیال رکھے کہ پیپ بطور پیپ کے ہو اور سیاہی نہ ہو

اور ایسے زخمی کو اس جگہ رکھے جہاں آواز کسی کی نہ آوے **نوع دیگر** اور تلوار ہاتھ پر پڑے اور عرصہ دو گھڑی کا ہو گیا ہو تو درست نہ ہوگا اور تھوڑی دیر ہوئی اور ہڈی قلمی ہو گئی ہو تو ہاتھ درست ہو جاویگا اور جو برابر کٹی ہو تو اسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست ہو جاویگا اگر کچھ بھی عرصہ ہو جاوے تو اچھا نہ ہوگا کسواسطے کہ جبتک کٹا ہوا ہاتھ گرم ہے تب تک علاج پذیر ہے اور جب سرد ہو گیا تو سوائے تلنے کے کوئی علاج نہیں اور جو انگلیاں تلوار سے کٹ جائیں اور گر نہ پڑی ہوں تو اچھی ہو جاویگی اور جو کسی کے تلوار پڑے تو علاج اسکا تجویز جراح پر موقوف ہے کیونکہ مقام فکر کا نہیں ہے اور اگر کسی کے تلوار فوطوں پر پڑے کہ بیضہ تک کٹ جائیں تو مناسب ہے کہ اندر دونوں ٹکڑے ملا کر اوپر سے جلدی ٹانکے لگاوے اور اسطرح باندھے کہ اندر سے بیضہ کا زخم ملا رہے اور اسپر وہ روغن لگاوے کہ جو انگریزوں کے یہاں لڑائی پر لگاتے ہیں اگر میسر نہ آوے تو مجبوری کو روغن دیودار یا روغن چھیونٹا لگاوے اور جو تڑسے ناخن پا تک جو زخم ہو علاج اسکے موافق کرنا چاہیئے سر سے پاؤں تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو اسکا علاج وہ کرے جو اگر کے یا ہاتھ کے زخم کا حال بیان کیا ہے **نوع دیگر** اور جو کسی کے تیر لگا ہو اور زخم کے اندر اٹک رہا ہو تو چاروں طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو کشادہ کر کے ہاتھ سے نکالے اور تیر اندر کا یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ زخم دوسرے یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہو اس سبب سے دریافت ہوتا ہے اور تیر جوڑ کی جگہ رہ جاتا ہے اور اگر کسی کے گوشت میں تیر لگا ہے اس کے زخم پر دونوں طرف مرہم لگاوے اور درمیان میں ایک گدی باندھے اسطرح علاج میں پروردگار جلد اچھا کر دیتا ہے اگر کسی کے سینہ یا ناف میں تیر لگے اور پار ہو جاوے یا اندر رہجاوے اگر لگ کر نکلجاوے تو ویسا علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے اگر رہجاوے تو اوزار سے نکال کے یہ روغن بھرے **نسخہ** عرق بھنگرہ عرق گومہ عرق برگ نیب عرق چھیونٹا دو تولہ گل ارمنی افیون ایک ایک تولہ سب دوائیوں کو پاؤ بھر روغن کنجد میں ملاوے اور چالیس روز تک دھوپ میں رکھے بروقت ایسے زخم کے بیچ کام کے لاوے یا اور کسیطرح کا زخم ہو یہ روغن لگانا بہتر ہی خدائے تعالے چاہے تو اچھا ہو جاویگا اگر کسی کے تیر پیڑو میں لگا ہو تو علاج سمجھ کے کرے کہ یہ مقام نازک ہی اگر اس جگہ تیر لگا ہوا اور نکلگیا ہو تو بہتر ہی اگر رہ گیا ہو تو مشکل سے نکلتا ہی کیونکہ یہ مقام نہ زخم چیرنے کا ہے اور نہ تیزاب لگانے کا ہے پس اگر مقناطیس کو

وہاں پہونچاوے تو بہتر ہے کسواسطے کہ آہن مقناطیس پر عاشق ہے اور اگر تیر پار نکل گیا ہو تو وہ علاج
کرے جو اوپر بیان کیا ہے کہ جسمیں عرق بھنگرہ ہے اور جو کسی کے تیر ران میں لگے تو یہ مقام بھی تیر کے
رہجانے کا ہے کیونکہ گوشت اور استخوان یہاں کا گندہ ہے چاہیئے کہ یہاں زخم چیر کر نشتر سے تیر نکالے
کہ محل اندیشہ کا نہیں ہے مگر تردد یہ ہے کہ اگر زخم رہجاوے تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہے اور حال زخم جوڑ کا
اوپر بیان ہو چکا ہے اسواسطے زخم کو کشادہ کر کے تیر نکالے تاکہ ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڈی میں تو
نہیں خلل آیا ہے اگر کچھ ہڈی میں خلل دریافت ہو تو کرچیں نکال کر علاج کرے اور اگر گھٹنے میں تیر لگے
تو اسکا بیان بھی یہی ہے اور میں نے گھٹنے سے پاؤں تک زخم تیر کا کم دیکھا ہے اور کسی کے اگر لگے تو
علاج اسی طور پر کرے جو اوپر بیان ہوتا چلا آیا ہے خداے تعالیٰ نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا

نوع دیگر بیان گولی میں ہے

اور جو کسی کے سر پر گولی لگے تو اسکی دو تفریق ہیں ایک تو یہ ہے کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو اور ایک
یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد میں رہجاتی ہے اس سبب سے سر میں ورم ہو جاتا ہے اور لوگ
ناقص العقل کہتے ہیں کہ گولی سر کے اندر سے نکالی مگر حال اسطرح پر ہے کہ اگر گولی نزدیک سے لگے
تو دونوں جانب کی ہڈی کو توڑ کر نکل جاتی ہے جو اندکے فاصلے پر سے لگے تو مغز کے اندر رہجاتی ہے اور
نکالنے کے وقت حال زخمی کا دریافت کرے کہ گولی نکالنے میں تو روح مفارقت نکرے گی اگر ایسا دیکھے
تو علاج نہ کرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہوگا اور اقربا اسکے راضی ہیں تو نکالے اور سر کا بھی حال دیکھا اور
سنا ہے اور زخم سر کا کم سینکتے ہیں اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم لگاوے کہ جلا ہوا گوشت نکلجاوے
نسخہ زنگار سبز ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ سرکہ تند دو تولہ ان دواؤں کو ملا کر کرچھے میں
پکاوے جبکہ قوام آوے تو سرد کر کے لگاوے **نسخہ** انڈے کی سفیدی دو عدد شراب دو آتشہ
چار تولہ ملا کر لگاوے **نوع دیگر** اگر گردن میں گولی لگے تو اسکا علاج بھی یہی ہے اگر کسی کے سینے میں
لگے تو حال یہ ہے کہ جسطرف کو بشر پھرتا ہے اُدھر گولی بھی پھرتی ہے اگر گولی نعود اندر ہے تو نکلجانے گی
اگر کمزور ہے تو رہجاویگی لازم ہے کہ اس کو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اسکا خمدار ہوتا ہے اور خیال رکھے
کہ سینے کے برابر قلب ہے اسکا لحاظ بھی ضرور ہے اور بعضی گولی کپڑے سے لپٹی ہوتی ہے تو وہ گولی نکلجاتی
ہے اور کپڑا رہجاتا ہے اور جسطرف گولی نکلجاتی ہے اسطرف کا زخم کشادہ ہو جاتا ہے تو لازم ہے کہ پہلے کپڑے کو

خواہ چیر کر خواہ زخم پکا کر نکال لے اور اگر کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم میں کپڑا ہے تو اسکا
جواب یہ ہے کہ کپڑے کے رہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل ہوتی ہے اور پیپ پتلی نکلتی ہے پس لازم ہے
کہ زخم کو خوب صاف کرے کسواسطے کہ جب صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکلگیا تو زخم اچھا ہوگا اسواسطے
پہلے صاف کر لیتے ہیں کہ خطا نہ ہو اور علاج راستی میں کرے گھبرائے نہیں اگر سینے سے پیڑو تک کسی کے
گولی لگے تو اُسکے علاج کی بھی یہی صورت ہے **نوع دیگر** اور جو کسی کے فوتوں میں یا ران سے پنڈلی
تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی ہو تو گولی نکالکر خوب زخم کو
دیکھے کہ ہڈی تو نہیں ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے نکال ڈالے اور بڑے ٹکڑے وہیں جما دے
اور اس کے اوپر رسوت ولایتی خشک بھر دے اور مرہم اشکن کا پھاہا لگا دے یا تھوڑا مرہم لگا دے
مگر اجزا ولایتی ہوں اور خوب کسکر باندھے اور بعد تین دن کے کھولے اور دیکھے کہ ہڈی جمی ہے یا
نہیں اگر جم گئی ہو تو بہتر نہیں تو اسکو بھی نکال ڈالے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور خیال رکھے
کہ زخم سفید اور سیاہی گرد زخم کے اور بو زخم میں تو نہیں آتی اور پیپ پانی سی تو نہیں نکلتی کسواسطے کہ جو
یہ باتیں ہوں تو بڑا عیب ہے اور گولی کے زخم میں وہ دوا لگائے جو سر کے زخم میں بیان کیا ہے اور
اس دوا کو لگائے کہ جسمیں انڈے کی سفیدی ہے اس دوا کو پرانی روئی میں تر کر کے لگائے اکثر یہ بات
تجربہ میں آئی ہے خداوند تعالیٰ چاہے تو اچھا ہو جاویگا **نوع دیگر** اور جو کسی کے زہر کی بجھی تلوار یا تیر یا
کٹار لگے تو حال اسکا یوں دریافت ہوتا ہے کہ زخم تو اوپر بڑھتا جاتا ہے اور گوشت گلتا جاتا ہے اور بو
آتی ہے اور روز بروز رنگ زخم کا بُرا ہوتا اور خون اور گوشت اس جگہ کا سیاہ ہوتا ہے پس لازم ہے
کہ پہلے تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالے اگر خون جاری ہو تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان کی ہے
اور دوسرے دن گیرو نمک وے پھٹکری نیم گرم کر کے باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی گائے کا
آدھ پاؤ لیکر گرم کرے اور موم ایک تولہ ڈالے جبکہ مل جاوے بعدہٗ کمیلہ ایک تولہ رال سفید رتن جوت
ایک ایک تولہ ملا کر ایک جوش خفیف دے اور اتار کر سرد کرے ایک پھاہا موافق زخم کے بنا کر لگائے
اور اگر کوئی کہے کہ یہ زہر باد ہے جواب دے کہ سچ ہے مگر حال یہ ہے کہ اس میں پانی میلا سا نکلتا ہے
اور اسمیں مائل بسرخی نکلتا ہے کہ جسکو کچلہو کہتے ہیں اور زخم زہر باد کا جلد بڑھتا ہے اور یہ عرصے میں
بڑھتا ہے اور زہر باد میں جلد گلتا ہے اور اسکا عرصہ میں اور زخم زہر باد میں آدمی جلد ہلاک ہوتا ہے

اور اسمیں دیر سے اور مریض زہرباد کو چین کسی وقت نہیں آتا اور ایسے زخم والے کو جسقدر کہ درد
ہوتا ہی اس سے زیادہ ہوتا ہی نہ کم ہوتا ہی لازم ہے کہ علاج ساتھ دانائی کے کرے تو جلد اچھا ہو جاتا
ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کرچ ہڈی کی نمودار ہو تو پھر تیزاب لگائے تا زخم کشادہ ہو تب
ہڈی نکال لے **نسخہ تیزاب** عرق لہسن عرق لیمون کاغذی چار چار تولہ سہاگہ چوکیا توتیا سبز ایک ایک
تولہ ان دونوں کو پیسکر باریک اس عرق میں ملاوے اور چار دن تک دھوپ میں رکھے وقت حاجت
کے ایک قطرہ اوپر زخم کے لگاوے بعدہٗ مرہم کا پھاہا رکھے **نوع دیگر** اگر کسی کو جانور نے مارا
ہو یا وہ کوٹھے سے گر پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اس کے زخم آگیا تو علاج
اس کا موافق اسکے کرے کہ حال اسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسی کی ہڈی ٹوٹ جاے تو یہ لیپ
لگاے **نسخہ** پرانا کھوپرا آنبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر اور پیسکر
لیپ کرے اور زخم اس پہ آگیا ہو تو وہ حال اس کا اوپر بیان کر چکا ہوں اس کا پھاہا
بنا کر لگاے خدائے تعالے چاہے تو اچھا ہو جاے گا **نوع دیگر** اور اکثر لوگوں کے ہاتھ
میں جاڑے کے موسم میں پھانس گھی کی لگ جاتی ہے اور بسبب اسکے ہاتھ پک جاتا ہی اسکا
علاج یہ ہے کہ پہلے ہاتھ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگاے **نسخہ** اجوائن خراسانی گوگل بھینسیا
صابون ولایتی نمک لاہوری قند سیاہ ان سب کو وزن برابر لیکر پانی میں پیسے جب کہ مثل مرہم
ہو جاے تب اس زخم پر لگاے اگر بر تقدیر اس سے بھی اچھا نہ ہو تو مرہم لگاے کہ حال اسکا اوپر
بیان کر چکا ہوں اور اگر اس سے بھی اچھا نہ ہو تو یہ مرہم لگاے **نسخہ** صابون قند سیاہ میدہ
موم ایک ایک تولہ پانی میں پیسے اور پھاہا بنا کر لگاوے بعدہٗ ایک پان گرم کرکے باندھے اور
بسبب زخم سینکے اگر زخم ہاتھ کا اچھا ہوا اور پانی نکلنا موقوف نہ ہو تو زخم پر یہ تیزاب لگا کر کشادہ
کرے **نسخہ تیزاب** گندھک توتیا دو دو تولہ زاج سفید نوسادر دو دو تولہ ان سبکو باریک پیسکر آدھ پاؤ
پانی میں ملاکر ایک ہانڈی میں رکھے اور مثل چوے کے مقطر کرلے وقت حاجت کے ایک قطرہ زخم پر
لگاے مثل آگ کے وہ زخم ہو جائیگا بعد اس کے اسی مرہم کو لگاے خدا چاہے تو اچھا ہو جاوے گا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں

ن توکہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہی ایک صورت یہ ہی کہ کسی طوائف کے یہ عارضہ ہوتا ہے

جو مرد کہ اس سے بسبب تقاضاے جوانی تمیز نہ کرکے ساتھ اس کے ہم بستر ہوتا ہی چنانچہ مشہور ہی
کہ جوانی دیوانی اور جبکہ وہ شخص حرکت کر چکتا ہی تو چند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے یعنی ایک
دانہ پیڑو پر یا ڈنڈی پر یا فوطوں پر برنگ زرد پیدا ہوتا ہے اس میں جلن ساتھ خارش کے بہت
ہوتی ہے اس کو وہ شخص کھجا ڈالتا ہے تو اس باعث وہ زخم بڑا ہو جاتا ہے اور نادانی سے وہ شخص
اس پر سنگجراحت یا کتھ لگاتا ہے جب کہ زخم پیسے کے برابر ہو جاتا ہے تب لوگوں سے ظاہر کرتا ہے
لوگ اس کو دوا چھے میں پینے کی دیتے ہیں اس سے یا منھ آگیا یا دست آئے اور کوئی کھانے کو دوا
بتاتا ہے اسمیں بھی دست اور منھ آتا ہے اور اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہو گیا تو اس کا اعتبار نہیں
ہے لازم ہے کہ کسی جرّاح دانا کو بلا کر علاج کرائے اور جراح کو لازم ہے کہ اول دیکھے کہ زخم کتنا بڑا
ہے مگر یہ زخم فقط دوا لگانے سے اچھا نہیں ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلے یہ مسہل دے۔
نسخہ مسہل مغز حب السلاطین سہاگہ چوکیا خام مویز منقی ان کو برابر وزن لے کر پیسے اور ماشہ بھر کی
گولی بنائے اور کھانے کی یہ ترکیب ہے کہ پہلے تین روز یہ دوا پلائے **نسخہ** گل سرخ تین ماشہ مویز منقی
سات دانہ بادیان چھ ماشہ مکوے خشک چھ ماشہ سنائے مکی دو ماشہ ان سب کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر
ایک جوش دے اور گلقند ایک تولہ ہیکر ملے اور پلائے اور تینوں دن کھچڑی کھلائے بعدہٗ گولیاں
دو ٹکڑے کرکے کھلائے اور اوپر اس کے گرم پانی پلائے اور وقت تشنگی کے بھی گرم پانی پلائے و
شام کے وقت کھچڑی معہ روغن اور دہی کھلاوے دوسرے دن بھدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ
مصری ایک تولہ ملائے اور اول اسبغول چھ ماشہ کھلا کے یہ دوا پلائے اس طور سے تین جلاب دے
بعدہٗ یہ گولیاں کھلائے **نسخہ** اجوائن خراسانی اجوائن دیسی عاقرقرحا گجراتی قاقلہ سفید نو نو ماشہ
بھلاواں سات ماشہ کنجد سیاہ دو تولہ سیماب نیلگوں چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک تولہ سب کو تین
دن خوب گھوٹے اور ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھلائے اور غذا گوشت روٹی کھلائے اور تشفی
کے واسطے یہ مرہم لگائے **نسخہ** پہلے گھی گائے کا ایک تولہ دھوئے شنجرف ایک ماشہ رسکپور تین ماشہ
مردارسنگ تین ماشہ رسوت تین ماشہ عاقرقرحا گجراتی دو ماشہ سفیدہ کاشغری تین ماشہ ان سب
باریک پیسکر ملائے اور لگا کر دیکھے کہ مسہل دینے سے کیا صورت ہوتی ہے اگر کچھ کم ہو تو مرہم
ہو تو دن کرے اور وہ گولیاں کہ حال اسکا اوپر بیان کیا ہی ہفتہ بھر کھلا کے دیکھے کہ کیا طور ہے

اگر صورت اچھی ہو تو دو یا تین گولیاں اور کھلائے اور اگر کچھ فائدہ نہ ہو تو بدل دے اس طرح کہ مریض کو معلوم نہ ہوا اور یہ دوا دے نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل گلدار اکیس[۲۱] عدد فلفل گرد اکیس[۲۱] عدد اجوائن خراسانی ایک ماشہ پیسکر ملائے دودھ پر کی بالائی میں لت کرکے نو گولیاں بنائے اور ایک گولی ہر روز کھلائے اور ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے اور اکثر یہ ہوتا ہے کہ بعد دو چار دن کے یہ عارضہ ہونے والا تھا کہ یکایک استرا لینے میں زخم لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ زخم استرا کا ہے اسپر دوائیاں لگائیں جبکہ اچھا نہ ہو تب لوگوں سے ظاہر کیا اگر وہ لوگ نادان ہیں تو وہ دھویا گھی وغیرہ دوائیں سنی سنائی بیفائدہ بتائیں گے اور جو نادان نہیں ہیں انھوں نے کہا جراح کو دکھاؤ لازم ہے کہ جو جراح علاج کرے تو اسی طور سے کرے کہ پہلے زخم کو دیکھے کہ کنارے اسکے موٹے ہیں اور اندر زخم کے دانے ہیں اور چوڑا کتنا ہے اور مزاج مریض کو دیکھے کہ کیا ہے اس کے مزاج کے موافق دوا دے اگر مسہل لینے کی طاقت ہو تو دے نہیں تو یہ دوا کھلائے نسخہ توتیا نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ یک و نیم تولہ کتھ سفید دو تولہ فلفل سفید سات ماشہ ان دواؤں کو دو سیر عرق لیمو میں حل کرے جبکہ خشک ہو تو کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلاوے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کرا دے باقی جو چاہے کھلا دے نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ فلفل سیاہ سوا ماشہ کنجد سیاہ چھ ماشہ جمالگوٹہ تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سب کو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہ برابر کنار دشتی کے گولیاں بنا کر رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر کھلاوے دال مونگ اور کدو دے شیرینی نہ کھاوے اور اسکے کھانے سے دو ایک دست آیا کریں گے اگر قے ہو تو کچھ ڈر نہیں ہے کیونکہ یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر میں ہوتا ہے اسواسطے ایسی دوا اس کو ضرور ہے اکثر دیکھا ہے کہ اس عارضہ سے حال بدن کا یہ ہوتا ہے کہ سر سے پاؤں تک ایک زخم ہو جاتا ہے لازم ہے کہ روز مرہم لگائے ایک دن نہ لگے تو کھرنڈ جم جائیگا اور وہ شخص جہاں بیٹھے وہاں کیچڑ ہو جاتی ہے اور پانی سفیدی مائل نکلتا ہے یا سرخی و زردی مائل بودار بہتا ہے اور ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں زخم ہو جاتا ہے پس تمام بدن کے زخم کی یہ دوا ہے نسخہ مکھن آدھ پاؤ توتیا سفید چھ ماشہ مردار سنگ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر مکھن میں ملا کر زخم پر لگائے اور یہ دوا کھلائے نسخہ الائچی خورد تخم سفیدہ برگ تلشی سبز ایک ایک تولہ مردار سنگ چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سب کو

پیسکر سات گولی بنا دے صبح کو ایک گولی کھلاوے پرہیز ترشی اور بادی سے کرے باقی سب
چیز کھلاوے یہ عارضہ جلد اچھا نہیں ہوتا ہی چھ سات دن دیکھے کہ کچھ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ
یہ دوا کھلاوے نسخہ سلاجیت فلفل سیاہ ہلیلہ زرد آملہ خشک پارہ نیلگوں رسکپور گھونگچی سفید
گل بنفشہ کتھ سفید چار چار ماشہ ان سب کو جوکوب کرکے روغن گل میں حل کرے جب کہ خشک
ہو تو گولیاں نخود کے برابر بنائے ایک گولی آم کے اچار میں لپیٹ کر صبح کو اور ایک شام کو کھلا
پرہیز دال عدس اور مرچ سُرخ کا کرے باقی سب چیزیں کھلاوے اس دوا سے تمام بدن ا
ہو جاوے گا مگر انگلی اچھی نہ ہوگی اگر دوا مزاج کے موافق آئی تو شاید انگلیاں سیدھی ہو جا
کتابوں میں بہت حال لکھا دیکھا ہے اور سنا ہے اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات کہتے
کہ میں نے اس عارضہ والے بہت دیکھے ہیں بھلے چنگے مگر کچھ نہ کچھ فساد کسی اعضا میں باقی
اور باقی بہت لوگوں کی اس عارضہ میں دوا کی مگر بالکل اچھے نہ ہوے کہ دوا کرنے
باز رہیں لیکن میں نے اتنا دیکھا ہے کہ اس عارضہ کے سبب سے کئی اور عارضے ہوتے ہیں ا
یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی کہ جس کو جذام کہتے ہیں دوسرے سفید بدن ہو جاتا ہی اور ناک بھی گل
ہے اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہجاتے ہیں کہ جسکو گٹھیا کہتے ہیں اور یہ عارضہ شاید آ
نہ تھا کسواسطے کہ حکیم اس کی دوا نہیں کرتے اگر کرتے ہیں تو اچھا نہیں ہوتا ہے تعجب ہے کہ حکیمو
نے اسکا علاج نہیں لکھا اور جراحوں کے علاج سے اکثر اچھا ہو جاتا ہے اور ایک باعث یہ
کہ یہ عارضہ خود گرم ہے سرد دواؤں سے اچھا نہیں ہوتا یہ حال معلوم نہیں کہ کیا بلا ہی واللہ ا
اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ بلغم سے ہوتا ہی اور ظاہر میں دریافت ہوا ک
اس عارضہ والے کے بدن میں چھوٹے چھوٹے پھوڑے یا دانے رطوبت دار مائل بزردی ہو
ہیں اور اکثر لوگوں کو یہ عارضہ لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس کے
طاقت جسم کی کم ہونے سے کچھ خلل پھر ہوتا ہے اسکے سبب سے بھی زخم تازہ پھر ہو جاتا ہے اور
دوا کرنے سے دور ہو جاتا ہی پس اس کا علاج جو اوپر بیان کیا ہے کرے یا دوا یہ کرے نسخہ
توتیا بریاں مردار سنگ سفیدہ کاشغری کتھ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب دوا
کو عرق لیموں میں حل کرے کڑاہی میں نیب کے خشک سونٹے سے گھونٹے جب

خشک ہو تو برابر نخود کے گولیاں بنائے، ایک گولی صبح کو ایک گولی شام کو کھلا دے ترشی
اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو اس طرح دوا دے کہ منہ خفیف آوے
اور اگر منہ آنے سے درد اعضا جاتا رہے تو بہتر ہے نہیں تو اس طرح دوا کرے کہ جسمیں منہ کثرت سے
آوے اور زخم کو ان دواؤں سے بھپارا دے نسخہ تخم نرکل رام سر تخم سویا اجوائن خراسانی صابون
برگ نرما برگ شہتوت ان سب کو برابر وزن کرکے بھپارا دے اور شب کو اس تیل کی مالش کرے
نسخہ فیر بیش شیر گاؤ چار چار تولہ سورنجان تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدھ پاؤ ان سب کو گرم
کرکے مالش کرے، اور منہ اچھے ہونیکی دوا دے نسخہ پوست بکھنال پوست گلگگاں یعنی درخت بہیڑہ
یا پوست گوندنی چھٹانک بھر برگ چنبیلی جو سلم ایک ایک تولہ کتھ سفید ایک ماشہ سبکو ملا کر جوش کرکے
کلی کرا دے اگر خدا نخواستہ ایسے علاجوں سے اچھا نہ ہو تو جانے کہ یہ اچھا نہ ہوگا علاج موقوف کرے اور
اس عارضہ کو حکیموں نے بھی سات طرح لکھا ہے اور مزاج اس کا اکیس[۲] طرح پر ہے یہ عارضہ تین پشت
تک رہتا ہے اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کے یہ عارضہ اکیس[۱] طرح اور مزاج چھتیس[۳] طرح کا ہوتا ہے اور چار
پشت تک رہتا ہے اور حکیموں نے اس عارضے کے واسطے فصد جائز رکھی ہے مگر ڈاکٹر صاحب نے منع لکھا ہے
لیکن مجھ عاصی کو آجتک دریافت نہوا کہ اکیس[۲] طرح اور چھتیس[۴] طرح مزاج کون سے ہیں البتہ اتنا دیکھا ہے
کہ اگر مزاج آدمی کا زبردست ہوا تو چودہ پندرہ دن میں یہ عارضہ دفع ہوتا ہے اور اگر مزاج عارضہ کا
زبردست ہے تو ناک گر پڑی یا تالو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اسکو ضیق کہتے ہیں اور اس عارضے
کے حال دریافت کرنے میں ڈاکٹر صاحب نے قضا کی اور آجتک کوئی تعلیم کرنے والا نہ ملا اگر مجھکو ملتا تو
حال معلوم کرتا اس سبب سے ناواقف رہا اور اکثر اس عارضہ کے باعث آدمی کے تمام بدن میں پھوڑے چھوڑے
والے مثل چیچک کے ہو جاتے ہیں اور دوا اسکی یہ ہے نسخہ شنگرف تین ماشہ رسکپور چھ ماشہ عاقرقرحا کتھ
الائچی سفید ایک ایک تولہ ان سب کو پیسکر دساوری پان کے عرق میں لت کرے اور گولیاں برابر نخود
کے بنائے صبح کے وقت ایک گولی کھلائے اور غذا چنے کی روٹی اور گھی دے اکیس[۲] دن یہی گولی یہی غذا دے
اور کچھ نہ کھلائے اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دے نسخہ رسکپور شنگرف قرنفل سہاگہ چوکیا ایک ایک تولہ
سب کو باریک پیسکر سات پڑیاں بنائے وقت صبح ایک پڑیا بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اور غذا
غذا دودھیا خیر برنج کھلائے باقی سب چیزوں کا پرہیز کرے اور اگر کسی کے دھبے سیاہ یا سرخ تمام بدن

میں پڑجاویں یا تمام بدن نیلگوں ہوگیا ہو تو اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے مسہل دے مگر اول تین دن کھچڑی مونگ کی کھلاوے بعدہٗ یہ مسہل دے نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ نیم پختہ کرکے برابر اس کے شکر خام ملا کر تین پڑیاں بناوے ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کے ساتھ پلاوے وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلاوے شام کو کھچڑی اور اچار کھلاوے اور جو کسی کے منھ کے اندر سوراخ وار پار ہوگیا ہو یا نصف کو آگل گیا ہو تو اسکا بھی یہی علاج کرے جو اوپر بیان کیا اور اگر کوئی شخص اس مرض ہونیکا انکار کرے تو پہلے اسکا علاج یوں کرے کہ جس میں منھ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھ فائدہ معلوم ہو تو کبے اگر مسہل تم کو ہوگا تو جلد اچھا ہوگا اور بغیر مسہل کے چند مدت کے بعد خلل پھر ہوگا اور اگر موافق کہنے کے علاج سے کامل اچھا ہو گا اور اگر منظور کرے تو یہ مسہل دے نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپرا کہنہ مغز مکھانا کشمش کہنہ مغز جمالگوٹہ مقشر ان کو برابر وزن کرکے پانی میں پیسے اور گولیاں برابر بیر جنگلی کے بناوے اور تین دن پہلے کھچڑی ارہر کی یا پلاؤ یا قلیہ خشک کھلاوے بعدہٗ دو گولیاں بالائی میں لپیٹ کر کھلاوے اور اوپر گرم پانی پلاوے اور وقت پیاس کے بھی گرم پانی پلاوے اور شام کو کھچڑی ارہر کی اور گھی زیادہ یا پلاؤ دے اور دوسرے دن یہ پلاوے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چھ ماشہ اسبغول چھ ماشہ مصری ایک تولہ شب کو بھگو دے صبح کو ملکر چھان کر پلا دے بعد مسہل کے یہی دوا دے یا یہ دوا کھلا دے نسخہ آتشک مردارسنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی یک و نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان کو پیسکر برابر چھوٹے بیر کے گولیاں بناوے صبح کو ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلاوے ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرائے اگر کبھی اس عارضہ والے کو کسی جراح یا تجربہ کار نے شنگرف کثرت سے کھلایا ہو اس سبب سے تمام بدن بگڑ گیا پہلے یہ دوا دے نسخہ آتشک کی تلخ ایک تولہ ایجلی ابنہ دو تولہ جمالگوٹہ تین تولہ تخم خیارین دو تولہ مصری سفید تین تولہ سب کو باریک پیسکر چھان کر قند سیاہ کہنہ موافق ان دواؤں کے ملاوے اور بارہ تک کوٹے بعدہٗ گولیاں برابر جنگلی بیر کے بناوے اور کھلاوے اوپر اس کے تازہ پانی پلاوے اگر دست آئے تو بہتر اگر نہ آئے تو بہتر اگر فائدہ نہ ہو تو یہ مسہل دے پہلے تین روز یہ دوا پلاوے اور کھچڑی کھلاوے نسخہ منضج فساد خون بادیان سبز ایک تولہ مکوے خشک ایک تولہ مویز منقی بادانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گلقند دو تولہ ان کو پانی میں بھگو دے صبح کو جوش کرکے پلاوے بعدہٗ یہ مسہل دے مسہل مرض آتشک گلسرخ دو تولہ تخم خطمی

ایک تولہ غاریقون چھ ماشہ ترید سفید چھ ماشہ تخم ارنڈ تین تولہ مصبر سیاہ ایک تولہ زنجبیل کلان چھ ماشہ تخم قرطم دو تولہ سقمونیا چھ ماشہ آملہ خشک ایکتولہ سنا رکی دو تولہ بسفائج ایک تولہ ہلیلہ کابلی زرد ایکتولہ ان سبکو پیسکر چھانکر گولیاں برابر بیر جنگلی کے بنائے اور کھلائے بعد دو پہر کے آب مونگ دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے تین مسہل دے بعد اس کے اگر ان دوائیوں سے فائدہ ہو تو بہتر نہیں تو یہ عرق تیار کر کے پلائے

نسخہ عرق فساد خون بسبب مادہ آتشک

بادیان سبز پاؤ آنار مکوے خشک پاؤ آثار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنا رکی برگ یار پاؤ برگ شہترہ چرائتہ سر بھوکہ زیرہ سینک برم ڈنڈی پچھکنی پاؤ پاؤ آثار فوفل کہنہ آملہ خشک تخم کائن تخم جامن پھلی ببول منڈی پوست کچنال آدھ آدھ سیر پوست خیار شنبر برگ حنا صندل سرخ برگ جھاؤ پاؤ پاؤ آثار سب کو جو کوب کر کے آب دریا میں بارہ پہر بھگو رکھے بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملا کر پلاوے اور ہر روز یہی دوا کرے اور بدن بگڑے ہوئے کو تین چار برس نہ گزرے ہوں تو انشاءاللہ تعالےٰ اچھا ہو جائے گا۔ مگر اس عرق کو چالیس روز تک پلا دے اور جوان دواؤں سے کچھ بھی فائدہ نہ ہو تو پھر ناچار ہو کر آخر کے درجے میں یہ دوا کھلائے

نسخہ ایک غوک کلاں گوشت بز پاؤ پھر ان دونوں کو پکا کر کھلائے مگر مسلمانوں کو ایسی دوا کھلانا لازم نہیں ہے کیونکہ پاس ایمان ضروری ہے اور شہرت کے واسطے اور نام کے واسطے جو لوگ کرتے ہیں اس منع چیز میں نہ ایمان کا بھلا نہ مریض کا بھلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ ہو کے جاتا رہے اور اس عارضہ میں حمل رہ گیا ہو اور پھر اس عارضہ نے زور کیا ہو تو مشکل سے جائیگا کیونکہ اقربا اس عورت کے یہ فرمائش کرتے ہیں کہ حمل بھی قائم رہے اور عارضہ بھی جائے تو اسکا علاج کرنے میں دیر ہو تو کوئی بد نام نہ کرے اور جو علاج کرے تو یہ دوا کرے

نسخہ آتشک مردار سنگ ایک تولہ گیرو ترم ایک تولہ نخود خستہ دو تولہ ان تینوں چیزوں کو خوب باریک کر کے قند سیاہ کہنہ بارہ برس کا موافق اسکے ملا کے گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے اور ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلائے اگر اس قدر میں گرمی ہو تو ایک گولی کے دو ٹکڑے کر کے دے اور پانچ سات دن میں اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے میں پلائے

نسخہ آتشک

برگ کنگھی دس تولہ شنگرف تین ماشہ زاج سفید چھ تولہ ان سبکو پیسکر تین ماشہ کی گولی بنا کر

ایک چلم میں رکھے حقے کو تازہ کرکے پلائے اور پھر فقط نیچہ بھگوئے اور پانی دور نہ کرے اس طور سے سات دن تک پلائے اور کھانا جو جی چاہے وہ کھائے اور اس دوا سے وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو پھر اس کو دوا کھلانی سہل ہوئی اور وہ لڑکا بھی اس عارضہ میں پیٹ سے گرفتار نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دودھ پیئے گا تو اچھا ہو جائیگا برتقدیریکہ اچھا نہ ہو تو لڑکے کو یہ دوا دے **نسخہ آتشک برائے طفل** گل بادنجان صحرائی یعنی کٹائی دو ماشہ بابونہ گلگ دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر آدھ سیر پانی میں پکائے جبکہ دو تولہ باقی رہے تو رکھ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے ماں کے دودھ میں پلائے اور اسکی ماں کو وہی دوا دے یا جیسی صلاح وقت ہو وہ دوا دے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا **دربیان سوزاک** اور جو کسی کے سوزاک خود بخود ہو جائے تو اسکا یہ سبب ہی کہ شب کو سوتے میں نہانے کی احتیاج ہونیکے وقت آنکھ کھل گئی اور منی نکلنے میں رک جاتی ہے اس سبب سے بھی ہو جاتا ہے اسکو یہ دوا پلائے **نسخہ سوزاک** تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو بھگو دے صبح کو آدھ سیر پانی میں لعاب اسکا خوب نکالے اور چھان کر کچی شکر ایک تولہ ملا کر پلائے اور پرہیز مرچ سرخ اور ترشی کا کرے اور اس طور سے بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسی طوائف کے پاس رہے تو اسوقت یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اسے سوزاک ہی یا نہیں جسوقت سے جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر بھوبھل آن پڑتی ہے اگر اسوقت بھی نکالے تو بھی بہتر ہی اور اگر اسوقت نہ سمجھے اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے نہیں تو دو یا تین روز کے بعد پیشاب نہیں ہوتا ہے اور مشکل سے ہوتا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ عورت کو بھی سوزاک ہو جاتا ہی اور عورت کے سوزاک کا حال آگے چلکے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور پھر آخر کو پیپ نکلتی ہے اگر پیپ کا رنگ سفید مائل بزردی ہو تو یہ نسخہ دے **نسخہ سوزاک** تخم سرس ایکتولہ مغز تخم کپاس ایکتولہ مغز تخم بکائن ایکتولہ ان تینوں چیزوں کو پیسکر برگد کے دودھ میں تر کرکے گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے ایک گولی صبح کو چار ٹکڑے کرکے کھائے اور اوپر اسکے پاؤ بھر دودھ گائے کا پیئے اور ترشی اور بادی نہ کھائے اور اگر پیپ مائل بہ سرخی ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ سوزاک** کباب چینی چھ ماشہ دار چینی قلمی گل سرخ موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ اسگند ناگوری سنگجراحت چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز

کھاے اور گاے کا دودھ پاؤ بھر پیے اگر کچھ بھی فائدہ معلوم ہو تو اکیس دن کھاے اور پرہیز ترشی
اور بادی اور مرچ کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک اور بھی ہے کہ بعضے لوگ چند
عرصہ میں دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہیں ہر مرتبہ پیشاب کر کے نہیں سوتے ہیں اور
خواہ نخواہ لیٹ جاتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہے کہ خفیف سی منی ان کے نائزے میں جم جاتی ہے
اور اسمیں گو نہ تاثیر تیزاب کی سی ہے پس صبح تک زخم ڈالدیتی ہے اس صورت سے اس میں بھی
پیشاب نہیں ہوتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ سوزاک ہو گیا اس طرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور
جو اس سے زیادہ تر خارج العقل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہیں تو
پیشاب تک نہیں کرتے اور لیٹ جاتے ہیں اور ان کے نائزہ میں ایک تو پہلے کی کسر اور ایک
اس بات کی کسر جمع ہو کر زخم ڈالدیتی ہے اور لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو سوزاک ہو گیا ہے حماقت تو اپنی
بیان نہ کی اور نام سوزاک کا خراب اسطرح کے سوزاک کے واسطے جراح یا عطائی پچکاری دیتے ہیں
نسخہ سوزاک کی پچکاری کا توتیا سبز خرمہرہ زرد نیل ولایتی دو دو تولہ ان کو باریک پیسکر
رکھے جسوقت احتیاج ہو تو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں ملاکر شیشے میں ڈالکر خوب ہلاے اور پچکاری
لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ پچکاری کا لکھا ہے اسواسطے ہے کہ بالفعل رواج بہت ہے لیکن ڈاکٹر صاحب
کے نزدیک جائز نہ تھا اور نزدیک مولف کے بھی جائز نہیں ہے کس لئے کہ دو تین قباحتیں لازم آتی ہیں
ایک تو یہ کہ فوطوں میں پانی اتر آتا ہے تو بادخاے ہو جاتے ہیں اور نائزہ کا منہ کشادہ ہو جاتا ہے
اور یہ عارضہ کبھی نہیں اچھا ہوتا لازم یہ ہے کہ دوا کھلاے یا پلاے لیکن پچکاری نہ دے
اور ایک دوا سوزاک کی یہ ہے **نسخہ سوزاک** کتیرا تخم تالمکھانہ ایک ایک تولہ دونوں چیزوں کو
پیسکر شکر خام برابر ملاکر کف دست بھر کھاے اور پاؤ بھر دودھ گاے کا پیئے اور جو کوئی شخص رنڈی کے
پاس اس طرح سے رہے کہ ملاقات سے پہلے پیٹے یا مساس کرے جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو
پیشاب کر کے نزدیک ملکے سو رہے اور جب ملاقات کرے تو یوں کرے تو سوزاک نہ ہوگا اگر ہو جاے
تو یہ جانے کہ اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اس کو پہلے اندری جلاب دے **نسخہ جلاب اندری**
کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سب کو پیسکر چھانکر رکھے وقت صبح
چھ ماشہ کھلاے اور اوپر اس کے دودھ گاے کا سیر بھر اور پانی تازہ چار سیر ملاکر اس کو پلاے

جبکہ پیشاب کرکے آئے تو پھر اس کو پئیے اس طور سے جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور
خشکہ یا روٹی کھائے ایک روز یہ دوا دے دوسرے روز یہ دوا دے **نسخہ** خارخسک تخم خیار تنڈی
چھ چھ ماشہ ان کو بھگو دے صبح کو ملکر چھانکر پئے اور غذا دہی کھائے اگر فائدہ نہو اور یا کچھ فائدہ ہو
ہر صورت اسکے بعد وہ دوا دے جسمیں کیترا ہی اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یوں بھی ہوتا ہے کہ عورت
حائضہ ہوئی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے اگر مزاج مرد کا غالب ہی تو یہ عارضہ نہ ہوگا اور
اگر مزاج عورت کا غالب ہی تو جلد ہو جائیگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دے۔
نسخہ سوزاک پہلے بہدانہ تین ماشہ شب کو پانی میں بھگو دے صبح کو لعاب نکالے گائے کا دودھ
سوا سیر ملائے بعدہٗ سنگجراحت دو ماشہ سبوس اسبغول چھ ماشہ پھانک لے اور اوپر سے دودھ وہ پی
لے بعد دوپہر کے یہ غذا کھائے دال مونگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک کا اس طور سے بھی
ہوتا ہے کہ کسی طوائف کے پاس رہے بعد لڑکا ہونے کے تو اسمیں دو سبب ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ
وہ عورت گرم اجزا بہت سے کھاتی ہی اور دوسرے یہ کہ دائی دودھ پلاتی ہی اور وہ کسب کرتی ہی
تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی مرد کے واسطے ضرر رکھتی ہے اس وقت تک
کہ لڑکا ہونے کے بعد ایک مرتبہ عورت حیض سے فرصت پا جائے تو مرد کے کام کی ہوگی اور جو اسکو
پیدا نہو تو اسوقت تک وہ عورت مرد کے کام کی نہوگی اور ایسے عارضہ میں یہ دوا دے۔
نسخہ سوزاک تخم بالنگا بہدانہ خیارین تخم خرفہ تخم کاسنی بادیان سبز مصری سفید چھ چھ ماشہ
سبکو پیسکر چار چار ماشہ ہر روز دونوں وقت کھلائے اوپر سے دودھ گائے کا پلائے اور جو
اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر دوا آنکھ میں لگانے کی دے **نسخہ سوزاک** شاخ بچہ گاؤ کے
پرانی روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بنائے اور چراغ نو گلی میں بتی رکھے اور تیل رنڈی کا بھر دے اور
اسکے اوپر سرپوش گلی خام اونچا کرکے رکھے جبکہ کاجل خاطر خواہ ہو جاوے تو صبح و شام دو وقت
آنکھ میں بطور سرمے کے لگاوے ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اور یہ عارضہ عجب طرح کا
ہوتا ہے کہ عورت سے مرد کے اور مرد سے عورت کے ہو جاتا ہے۔

باب چوتھا بیان متفرقات میں اور اس باب میں چار فصلیں ہیں

فصل پہلی بیان وجع مفاصل میں ہی اور اسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہے اور ایک وجہ یہ ہے

کہ کسی شخص کو بخار آئے اور اسکے واسطے پاشویہ کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پاؤں
میں درد یا اٹھنے بیٹھنے میں فرق آجاتا ہی تو اسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہیں جو اکثر جگہ بنتا ہی
اور بخار نہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتوں کی اضطراب سے حکیم عاجز ہوتے ہیں تو وہ روغن گل یا
روغن بابونہ دیتے ہیں اور اگر بخار بھی ہو اور تیل کی مالش ہو تو اکثر ورم ہوجاتا ہی اور لازم یہ ہی کہ
جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہے اگر فقط یہی باقی ہو تو اسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے نسخہ
وجع مفاصل پہلے چالیس انڈوں کو جوش کرے اور انکی زردی نکال لے اور سفیدی دور کرکے
عاقر قرحا دارچینی مال کنگنی کا نفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سب کو ہانڈی میں
نیچے سوراخ کرکے وہی زردی اور اوپر اسکے میٹھا تیل چھڑک دے دو تولہ اور گڑھا کھود کے
رکھے اور ایک پیالہ اسکے نیچے رکھے اور اوپر اپلے جوڑ کر آگ لگا دے جب کہ اس پیالہ میں تیل
نکل آئے تو پاؤں میں مالش کرے ... پرہیز کرے اور ہوا نہ لگے خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا
اور اگر خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہی نسخہ **ادویہ خشک** برگ ببول خشک برگ املتاس
خشک برگ سہجنا خشک دو دو تولہ تخم سویا اجوائن خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری
چھ چھ ماشہ ان سب کو بیکر چھانکر مالش کرے اور پرہیز ضرور ہی **نوعِ دیگر** اور یہ عارضہ
وجع مفاصل کا اسطرح بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر میں ہو اور تشنگی کے وقت وہ کیا برا کام
کرتا ہی کہ پہلے منھ اور ہاتھ پاؤں دھوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اثنائے راہ میں ندی اور
نالہ ملتا ہی تو پانی میں کھڑا رہتا ہے اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان کیا اور جبکہ وہ شخص سرا میں
بھگوتا ہی تو موسم گرما کے سبب سے سرد پانی لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہی اگر کسی کے مزاج میں ناطاقتی
زیادہ ہوتی ہی تو سردی و گرمی کے سبب سے وہ آدمی رہیں بیمار ہوجاتا ہی اور ہاتھ پاؤں میں ٹیس ہوجاتی ہی
اور لوگ ناقص الرائے یہ کہتے ہیں کہ گھی اور نمک کی مالش کردیا ٹٹو پر سوار ہوکر چلتا ہی تو تمام پانوں
پر ورم ہوجاتا ہے تو اس کے واسطے بھپارا ان چیزوں کا چاہیے نسخہ **بھپارا وجع مفاصل**
برگ بید انجیر اجوائن خراسانی تخم سویا ٹیسو کے پھول باؤ بڑنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری
نمک شور چھ چھ ماشہ ان سب کا بھپارا دے اور اگر ورم بھی ہو تو بھپارے کی یہ دوائیاں
خشک لے نسخہ **اجزائے خشک** آرد مونگ بریاں چھوٹی ... مائیں دو دو تولہ

کالی زیری بھنگ زنجبیل کانفل اجوائن دیسی ایک ایک تولہ ان سب کو باریک پیسکران اعضا پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی مہارت رکھتے ہیں انکو یہ عارضہ کم ہوتا ہے **نوع دیگر** اس عارضہ کے ہو جانے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ دو چار برس گذرے ہوں کہ کوئی کوٹھے پر سے گر پڑا ہو یا کسی اور طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بد پرہیزی سے یا سرد و گرم دوا سے یا پردائی ہوا کے سبب سے درد ہر ایک عضو میں ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ ہاتھ اور پاؤں پھیلنے اور بیٹھنے میں کمی کرتے ہیں تو اسکے واسطے ایک رینڈی روز کھلاوے اور اس تیل کی مالش کرے **نسخہ روغن برائے وجع مفاصل و درد ہر اعضا** مالکنگنی دو تولہ کانفل ایک تولہ بکائن زنجبیل پتیر جوز بوا عاقرقرحا گجراتی قرنفل زرد چوب کول سمندر کھار کچلہ زہر مغز بادام گری کرنج زنجبیل سرمور کلیجن عرق دھتورہ سیاہ عرق مدار عرق پوست سہجنا عرق گوما عرق مکوے سبز عرق پوست املی عرق بھنگرا ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن رینڈی پانچ تولہ ان سب کو ملا کر جوش کرے جبکہ اجزا جلنے پر آویں تو چھان کر رکھے اور استعمال میں لائے برتقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ تیل لگاوے **نسخہ روغن برائے وجع مفاصل و ہر درد** پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکے گرم کرے بعدہٗ موم سفید بط کی چربی ایک ایک تولہ مالکنگنی دو تولہ سنبل سفید چھ ماشہ ان سب کو ایک جوش خفیف دے اور آگ سے جدا کرے اور پھر اس کی مالش کرے اور پرہیز یہ ہے کہ مونگ کی دال مقشر یا قلیہ روٹی سوا اسکے اور کچھ نہیں اور جو آتشک کے سبب سے اس طرح کا حال ہو تو اسکے واسطے بھی اس صورت سے علاج کرے اور اس مقدمہ میں بھی جلاب پہلے دے بعدہٗ مالش کرے اور کھانے کی دوا بھی ویسی ہو اور پرہیز بھی ویسا ہی چاہیئے جو بیان ہوا ہے اور کسی کے ہاتھ یا پاؤں یا کمر میں درد کی قسم سے ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ روغن برائے وجع مفاصل و درد** شراب دو سیر کوٹ تج دو تولہ سلیخہ چار ماشہ قرنفل دو ماشہ فلفل سیاہ پانچ ماشہ جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیر ان سب کو جو کوب کر کے ملا کے بھگو دے اور جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ ایک آثار ملاوے اور نرم آنچ میں جوش دے جب فقط تیل رہ جاوے تو چھان کر رکھے اور مالش کرے اور معالج سے دریافت کر کے

مناسب ہو تو کھانے کی یہ دوا کھاوے نسخہ برائے وجع مفاصل مردار سنگ دو ماشہ گری کرنج سات ماشہ روغن زرد دو ماشہ چونہ سفید چھ سرخ انکو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ موافق اسکے ملاکے تین گولیاں بناوے پہلے دن ایک گولی کھلاوے اور اوپر اسکے غذا گندم بریاں کھلاوے دوسرے دن غذا یہ دے نان گندم اور گوشت میش نر اور اسکے سوا کچھ اور نہ کھلاوے خدا چاہے تو اچھا ہو جاوے گا اگر وجع مفاصل کے عارضے میں دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتر ہی یا ان دوائیوں میں سے دیجاوے تو بہتر ہی یا کوئی اور تجویز کرکے دے یا ان اجزاء سے اچھا ہو جاوے تو بعد اسکے کوئی معجون بناکے کھلاوے یا اس کتاب میں سے تجویز کرکے دے اور اس تیل کی مالش کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل بھلاواں زنجبیل کلاں سورنجان تلخ دو دو ماشہ ان سب کو آدھ پاؤ تیل میں ملاکر جلاوے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہو اور اوپر سے دھتورے کے پتے گرم کرکے باندھے ایک ہفتہ کے بعد فائدہ خاطر خواہ ہو تو مالش کئے جاوے اور نہیں تو پھر اس تیل کی مالش کرے نسخہ روغن برائے وجع مفاصل کھکوندن کچھکنی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ لیکے جوش کرے جبکہ یہ چیزیں جلنے پر آویں تو چھان کر رکھے اور استعمال میں لاوے اور پرہیز ایسا کرے کہ کوئی نہ کرے

فصل دوسری بیان احوال باہ میں

اور صورت باہ کے مقدمہ میں یہ ہی کہ اول تو نسخہ پیدا نہیں اگر ہے بھی تو اسکے اجزا پیدا نہیں اور برتقدیر اگر دو چار دوائیاں رائج الوقت پیدا کیں تو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم کو پہلے نمونے کے واسطے دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیروں سے کہیں گے اور وہ امیر بادشاہوں سے کہیں گے تو کمال تمہارا روشن ہو جائیگا اور مرتبہ بھی بڑھے گا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت نہیں دکھاتے کہ حال اسکا معلوم ہو کہ اچھا بنا یا برا اور جو کہیں راہ میں مل گئے تو کہا ہیں آدونگا اور اسیواسطے نہیں آیا کہ فائدہ خاطر خواہ ثابت نہیں ہوا مگر بندے کو دو چار نسخے ڈاکٹر صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اسمیں لکھدئے ہیں بیان اس کا یہ ہی کہ باہ کے کم ہو جانے کی صورت کئی طرح پر ہی اور اکثر لوگوں کا حال یہ ہی کہ کوئی شخص ہاتھ سے جلق لگاکے باہ کھو دیتا ہی اور ہاتھ سے بھی کرنے میں فرق ہے ایک یہ کہ جاڑے کے دنوں میں شب کے وقت یہ کام کرتے ہیں تو بھی

کچھ آسائش ہے اور اسکی دوا ہو سکتی ہے اور بعض آدمی کیا کرتے ہیں کہ حاضر ور میں یا کسی میدان
میں یہ حرکت کرتے ہیں ایک کم بختی تو وہ ہوتی ہے دوسرے پانی سے دھوتے ہیں گرم رگیں سرد
پانی اس پر جو ہوا لگتی ہے تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے اور پھر اس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتے
ہیں اور بعضے آٹھویں دسویں کرتے ہیں جبتک جوش جوانی دو چار برس زیادہ ہے تو اسی طرح کئے
جاتے ہیں باز نہیں آتے اور آخر کو محتاج باہ ہو جاتے ہیں اور ہر ایک سے دوا پوچھتے پھرتے
ہیں پس اس عارضے کے لئے دوا سینکنے کی یہ ہے **نسخہ سینک برائے قوت باہ** برادہ دندان
فیل برادہ دندان ماہی ایک ایک تولہ قرنفل آٹھ ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیخ نرگس ایک عدد ان سب کو
باریک کرکے دو پوٹلیاں بنائے اور آدھ پاؤ بھیڑ کا دودھ لیکے اس پر سینکنا شروع کرے تمام پیڑو
اور رانیں اور قضیب کو سینکے بعدہٗ پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر دوا
کھلائے **نسخہ برائے قوت باہ** مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجن قرنفل گلدار
تشاب مصری جاوتری بھون پھلی تالمکھانہ خرد بیج بندستا ور برم ڈنڈی تیج ہر ایک چار چار
تولہ کا بیج نو ماشہ یہ دوائیاں باریک کرکے پاؤ بھر گھی میں چرب کرکے اور شہد آدھ سیر
لیکے قوام کرے اور وہ دوا چرب کی ہوئی ملا دے جبکہ بطور معجون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو اور
دو ماشہ شام کو کھلاوے اور جو اس دوا سے کچھ تخفیف ہو تو یہی کھلائے چالیس روز تک
اور اگر فائدہ نہ ہو تو کھانے کی دوا دی ہو اور لگانے کی دوا بنا کے لگائے **نسخہ باہ لگانے**
بیخ کیکر سفید جوز گجراتی افیون قاقلہ سفید بیخ سنبل پیپلا مول چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک
کرکے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائے اور خوب حل کرے جب مثل مرہم کے ہو جائے تو
قضیب پر لگائے اور بنگلہ پان گرم کرکے باندھے اور اگر کچھ اسکے سبب سے جریاں ہو تو پہلے
دوا دے **نسخہ سفوف برائے قوت باہ و انجماد منی** موصلی سیاہ اسگند ناگوری
گل دھاوا نخود ختہ زنجبیل بیر بہوٹی تخم زردک تخم اوٹنگن گل بیتہ تالمکھانہ ایک ایک تولہ ان سب
باریک کرکے شکر برابر ملا کر ایک تولہ ہر روز کھائے اور پاؤ بھر دودھ گائے کا اوپر سے
پیئے اور ترشی اور بادی ہرگز نہ کھائے بعدہٗ یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور کسی
کے تئیں لونڈے سے رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اس کی کثرت

زیادہ نہ چاہیئے کیونکہ اس عارضہ والا عورتوں کے کام کا نہیں رہتا ہے اور باہ میں بھی فرق آجاتا
ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے یہ کہتا ہو کہ میرے اس عارضہ کی دوا کرو اور جو
کوئی دوا کرے تو وہ بڑا نادان ہے کس لئے کہ جب اسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈے کی خواہش
کریگا احیاناً اگر کوئی استاد اسکی دوا کرے تو پہلے توبہ کروائے پھر وہ دوا کرے جسمیں کھال جاتی رہے
اور وہ دوا یہ ہی نسخہ یہ پوست مال زہر سنکھیا جمالگوٹہ کنجد سیاہ دودھ مدار کا ایک ایک ماشہ
ان سب کو باریک پیسکر قدرے پانی میں لت کرکے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
جبکہ آبلہ پڑ جاوے تو گھی دھوکے لگاوے اور اگر اس دوا کو منظور نہ کرے تو یہ دوا کرے نسخہ
روغن قوت باہ بیر بہوٹی عاقر قرحا ولایتی خراطین خشک مقشر ناخون اسپ جوان کلیجن ست
ہر ایک ایک تولہ ان سب کو جوکوب کرکے ایک آتشی شیشے میں بھر کر تیل نکالے ایک قطرہ اوپر
جسم کے لگاوے اور بنگلہ پان گرم کرکے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نکرے تو اچھا
ہو جائیگا اور جو کسی شخص نے لڑکپن میں بدفعلی کرائی ہو تو جبکہ سن تمیز کو پہونچا اور دل میں خیال کیا کہ
اب علاج کرے اور کسی دانا یا کسی استاد سے قصد علاج کا کیا تو پہلے معالج کو لازم ہے کہ توبہ کرلے
بعدہٗ دوا کرے اور دوا بھی جب کارگر ہوگی کہ اپنی آلت کو ملا نہ ہو اپنے ہاتھ سے یا کسی اور
شخص کے ہاتھ سے ملوایا نہو اور اگر ملا گیا ہو تو دوا ناحق ہے اور جو کسی کو غیرت دامنگیر ہو تو کسی استاد
کی منت سماجت بہت کرے تو وہ علاج اس طرح کرے کہ پہلے سینک کی دوائی سے تمام پیڑو
اور رانیں اور جسم کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوئی ہے جسمیں دندان فیل ہے دے بعدہٗ
یہ دوا کھلاوے نسخہ قوت باہ میدہ گندم پانچ تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤں کو
پانچ تولہ گھی میں بریاں کرے بعدہٗ مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چھ چھ ماشہ
ثعلب مصری ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چھ ماشہ عنبر اشہب دارچینی
قلمی تین تین ماشہ ان کو باریک کوٹ کر اسمیں ڈالدے اور سفید مصری دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ
گلاب دس تولہ عرق کیوڑا پانچ تولہ ان چیزوں کو قوام کرکے ان اجزا کو ملاکے بطور معجون کے تیار کرے اول
جو حلوے کی طرح ہے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھے اور ہر روز دو تولہ کھلاوے اور
ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص جوانی کے موسم میں کسی لونڈی کو

بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہی اور انجماد منی زیادہ ہوتا ہے تو بسبب اسکے جماع کرنیکی دیر
ہوتی ہی اور اس عرصہ میں کسی کو طلب حقے کی ہوئی اور آدمی بھی موجود نہو تو پھر آپ اٹھکر حقہ
تیار کرلاتے ہیں اور پھر اس شغل میں مشغول ہوتے ہیں اور خیال یہ نہیں کرتے کہ ہم اس طور سے اٹھا
جاوینگے تو ہمارے جسم میں ہوا لگجائیگی تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور میں عقل کی مار ہوتی ہے تو
کچھ نہیں سوجھتا جبکہ باہ کمی کرنے لگتی ہی تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہیں تو اس کے واسطے کھانیکی
یہ دوا ہے **نسخہ برائے قوت باہ** گھیکوار دس تولہ آرد مونگ دس تولہ ان دونوں کو جدا جدا
بریاں کرے بعدہٗ یہ دوا ملاوے خار خسک خرد و کلاں مغز پستہ تالمکھانہ کلاں مغز بادام دو دو تو
ان سب کو کوٹ کر شکر سفید پاؤ بھر لیکے قوام کرکے سب چیزوں کو بطور حلوے کے بنا کر دو تو
ہر روز کھلاوے اور لگانے کی یہ دوا ہی **نسخہ طلا برائے قوت باہ** عاقرقرحا پوست بیخ کنـ
مالکنگنی سوہن کھی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہرتال طبقی گھونگچی سفید تخم ترب تخم شلغم بیر بہوٹی آرد
کباب چینی چربی شیر ایک ایک تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد ان سب کو جوکوب کرکے شیشہ آتشی میں رکھ کر
تیل نکالے اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگاوے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اس کو ایک ہفـ
بھر لگاوے اور پرہیز کرے اور پھر دیکھے کہ اسمیں انتشار کی صوت پیدا ہوئی یا نہیں اور جو خفیف
سی بھی ہو تو اکیس دن تک لگاوے اور پرہیز کرے اور اگر اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر استاد کو
لازم ہے کہ پہلے وہ دوا لگاوے کہ جسمیں دلنے پڑجاتے ہیں اور وہ دوا یہ ہے **نسخہ ضماد برا**
قوت باہ عاقرقرحا قرنفل خراطین جندبیدستر ایک ایک تولہ بیر بہوٹی مردار سنگ چار چار
تلخہ ماہی روہو چار عدد شنگرف جمالگوٹہ چار چار ماشہ چربی نرگاؤ تین تولہ موم خام دو تولہ
ایک تولہ ان سب کو حل کرے جبکہ سب ادویہ مثل مرہم ہوں تو رکھ چھوڑے وقت شب
اس کے موافق لے کر گرم کرکے لگاوے اوپر سے بنگلہ پان گرم کرکے باندھے اور پانی کی
احتیاط کرے بعدہٗ یہ دوا کرے **نسخہ طلا برائے قوت باہ** پوست بیخ دھتو
پوست بیخ کنیر سفید پوست بیخ مدار عاقرقرحا گجراتی بیر بہوٹی دودھ گاے کا ایک ایک
تولہ ان سب کو پیسکر ملا کر روغن کنجد سیاہ میں جلا کر چھان کر رکھے اور لگاوے اور پا
بنگلہ گرم کرکے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا اتفاق ہو

کہ طوائفوں میں کوئی رنڈی مزیدار ہوتی ہی یا کوئی مرد یہ حرکت کرتا ہے کہ عورت اوپر ہو اور مرد
نیچے ہو یا جماع کے وقت رنڈی کو مرد گود میں لے کے کھڑا ہو جاتا ہے اور جسم اندر رہ جاتا ہے
تو یہ بڑی نادانی ہے کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہیں ہی لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت واہیات کرتے ہیں
لوگوں سے یہ حرکات سنکر یہ معلوم ہوا کہ انسان جوانی میں اندھا ہوتا ہے اور اس عرصہ میں
ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہے معالج اس طور کا علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے **نسخہ غذا
برائے قوت باہ** مغز بادام گیارہ دانہ لیکے تازہ پانی میں پیسکر دو تولہ شہد ملاکر ہر روز پلائے
گیارہ روز یا اکیس روز **نوع دیگر نسخہ باہ** چڑے چالیس عدد لے کے صاف کرکے گھی میں بریاں
کرے اور شہد اسکے موافق لیکر قوام پکاکر ان چڑوں کو اس میں ڈال کر رکھے صبح کو دو بادام
پلائے اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھلائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے۔
نسخہ روغن برائے قوت باہ پوست بیخ کنیر سفید مالکنگنی دو دو ماشہ تخم کوانچ پیاز سفید
عاقرقرحا اسپند سوختنی چودہ ماشہ ان سب کو جو کوب کرکے روغن کنجد سیاہ دس تولہ لے کے گرم کرکے
ان دواؤں کو ملاکر پکائے جبکہ وہ جلنے پر آئیں تو چھان کر رکھے شب کو لگائے اور پان بنگلہ
گرم کرکے باندھے اور سو رہے ان دواؤں سے اگر بخوبی فائدہ ہو تو بعد چندروز دن
کے یہ دوا پلائے کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی تپلی ہو گئی ہو تو گاڑھی ہو جائے گی **نسخہ انجماد
منی و قوت باہ** نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھر پانی میں بھگو دے صبح آب زلال لے کر شہد دو تولہ
ملاکر پلائے **نسخہ دیگر برائے قوت باہ** صبح کو چنے کا پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتاں پاؤ آثار
نیم بریاں نیم خام دونوں کو ملاکر کوٹ ڈالے اور شکر خام برابر ملاکے ہر شب کو ایک تولہ کھلائے
اوپر سے دودھ پاؤ آثار پلائے پرہیز چالیس روز تک رہے **نوع دیگر** اور جو شخص ماں کے
پیٹ سے پیدا ہوتا ہی تو کئی صورت پر ہوتا ہی ایک تو یہ کہ اسکا تمام جسم برابر ہوتا ہی تو اس کو
صندلی خواجہ سرا کہتے ہیں دوسری حقیقت یہ ہی کہ اسکے کچھ جسم ہوتا ہی اور اس کو بادامی کہتے
ہیں مگر اسکو قدرے باہ ہوتی ہی اور اسکے اولاد بھی ہوتی ہی مگر اس کو کوئی مرد نہیں کہتا خواجہ
کہتے ہیں تیسری طرح یہ ہی کہ کسی کے یہ عضو ہوتا ہے مگر اسکو حرکت نہیں ہوتی اسکا علاج نہیں ہی
اور کسی کے جسم کو حرکت پیشاب کے وقت ہوتی ہے اور اسکا علاج یوں کرے کہ پہلے سینکنے کی

دوا کرے بہت عرصہ تک پھر اس عضو پر یہ دوا باندھے **نسخہ سینگ برائے قوت باہ**
بیر بہوٹی تو خراطین خشک اسگند ناگوری زرد چوب امبہ ہلدی نخود بریاں چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک
کرکے روغن گل میں چرب کرکے دو پوٹلیاں بنا کر کسی برتن میں آگ پر رکھے اور تمام رانین اور
پیڑو خوب سینکے بعدہٗ یہ دوا اس عضو پر باندھے **نسخہ دیگر برائے قوت باہ عاقرقرحا**
بیر بہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل بیس عدد گوشت گردن گوسفند نر دس تولہ ان سب کو
باریک کرکے موافق اس جسم کے کباب بنا کر پکا کر درمیان سے چیر کر اپنے جسم پر باندھے اور
پانی کی احتیاط کرے اور جبکہ اس دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ روغن برائے**
قوت باہ چربی شیر ناگنگنی عاقرقرحا بیر بہوٹی زنجبیل بتیرا جاوتری زہر کچلہ سلیخہ قلمی
لوبان کوڑیا قرنفل زہر تلیہ ہرتال طبقی جمالگوٹہ پارہ نیلگوں برادۂ دندان فیل گندک
آملہ سار بادنجان صحرائی گھونگچی سفید خراطین خشک جوز گجراتی بیخ کنیر سفید اجوائن خراسانی
پختہ وخام تخم پیاز اسپند سوختنی سنبل سفید مغز تخم رینڈی کالی زیری ایک ایک تولہ زردی
بیضہ مرغ پانچ عدد ان سب کو کوٹ کر ایک شیشے آتشی میں بھر کر ساتھ ترکیب کے تیل نکالکر
رکھے ہر روز ایک قطرہ اوپر قضیب کے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز
پانی اور ترشی اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نہ کرنا چاہیئے جبتک
کہ چالیس دن نہ ہوں اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے ساتھ ساتھ ہوتی چلی جاوے اور
کھلانے کی دوا یہ ہے **نسخہ برائے قوت باہ** عرق گھیکوار میدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد
شکر یا قند ایک ایک آثار پہلے ان تین چیزوں کو جدا جدا بریاں کرے گھی میں اور شکر کا قوام
کرے بعدہٗ خار خسک ایک چھٹانک جوزبوا ایک تولہ مغز پستہ کھوپرا سفید مغز چلغوزہ مغز
اخروٹ بادام بھی ان کو بھی اس میں ڈالے اور وہ قوام ملا کر بطور حلوے کے پکا کر رکھے پانچ
تولہ ہر روز کھلاوے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی استاد چاہے اس طور سے کرے تو بہتر
ہے یا اپنی رائے پر اس کو کرے لیکن اس مرض کا علاج ڈاکٹر صاحب کے روبرو کیا پھر کسی نے
اس قدر خرچ نہ کیا جو پھر میں دیکھتا اس وقت میں لوگ اشرفیاں خرچ کرتے
تھے اب کوئی روپیہ بھی دیتا نہیں مفت دوا مانگتے ہیں اور وہ دوا اس زمانہ میں

پیدا نہیں ہو کوئی بنا کر کھاں سے دے اور جو کسی نے اپنے گھر میں بی بی سے جماع کثرت سے کیا ہو اور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اسکے واسطے کھانیکی دوا یہ ہے **نسخہ معجون برائے قوت باہ** خولنجان سونٹھ دو دو تولہ جوز بوا مصطگی رومی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک ایک تولہ ان سبکو باریک پیسکر شکر سہ چند کا قوام کرکے وہ اجزا ملا کر جب بطور معجون کے ہوجاے تو چھ ماشہ ہر روز کھلاے اور جو منی پتلی ہو اور اسکے سبب سے باہ کم ہو تو یہ دوا کھلاے **نسخہ قوت باہ معہ جریان** تالمکھانہ آدھ پاؤ اسبغول سلم برگد کے دودھ میں تر کرکے خاطرخواہ اور سایہ میں خشک کرے اور خرمے چالیس لیکے خالی کرکے وہ سفوف کہ تر کیا ہوا دودھ کا ہے اسمیں بھردے پھر موافق ان کے دودھ گاے کا ایک آثار لیکے پکاے جبکہ دودھ قدرے رہجاے تو رکھ چھوڑے ایک خرما ہر صبح کو کھلاے اور غذا دودھ روٹی اور دوسرے وقت جو چاہے سو کھاے اور لگانے کی دوا یہ ہے **نسخہ طلا برائے قوت باہ** عاقرقرحا کھنی قرنفل گلدار بیر بہوٹی جدوار خطائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن کنجد سیاہ پاؤ آثار میں ملا کر ایک ہانڈی گلی میں رکھکر منھ بند کرکے چولھے کے اندر گڑھا کھود کر اس ہانڈی کو گڑھے میں رکھکر پوشیدہ کردے اور آگ آٹھ پہر برابر سات دن تک اس پر جلاے بعد ایک ہفتہ کے نکال کر ایک قطرہ اوپر حشم کے خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز کرے بفضلہ تعالے صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان میں

آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہے یا آتشک کے سبب سے ہوتا ہے اکثر علاج سے کم ہوجاتا ہے مگر جاتا نہیں ہے اور کم ہوجانے کی یہ دوا ہے **نسخہ جریان بسبب سوزاک** مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیارڈیڑھ تولہ مغز تخم کدو کا کنج بذر البنج طباشیر کبود اسپند تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام کتیرا اسفید رب السوس تخم خشخاش گل ارمنی تخم کرفس سات سات ماشہ ان سب کو باریک پیسکر چھان کر سات ماشہ بہدانہ کے لعاب میں لت کرے اور بندق بناکر رکھ چھوڑے اور شب کو خار خسک کشنیز خشک چھ چھ ماشہ بھگودے صبح کو آب زلال پہلے پی کر ایک بندق کھلاے اور اوپرسے

دودھ پلائے بر تقدیر اس سے فائدہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان بسبب سوزاک تخم کتاں پاؤ آثار تو اکھیر چار تولہ اسبغول سنگجراحت ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر کچی ملائے اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلائے اوپر سے پاؤ بھر دودھ گائے کا پلائے اور پرہیز کرائے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ ہوتا ہی تو بند کشاد ہوجاتا ہی اسکے لئے مرہم یہ ہی نسخہ مرہم بند کشاد روغن زرد گاؤ دو تولہ رسکپور سفیدہ کاشغری سنگجراحت ایک ایک ماشہ زاج سفید ایک رتی ان سب کو پیسکر گھی میں ملاکر خوب دھوے اور بتی موافق اسکے بنائے اور رلت کرکے نائزے میں رکھے اور سوزاک کے سبب سے جو عارضہ ہوجاتا ہے تو اسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہی کہ اسوقت میں پیپ نکلتی ہی اور اسکے جریان میں منی پتلی ہوکر جاری رہتی ہے اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہی ایک تو رطوبت کی زیادتی سے منی پانی سی ہوجاتی ہے۔ اسکے واسطے دوا یہ ہی نسخہ جریان بسبب سوزاک داڑھی برگد کی پاؤ آثار لے کے اسی درخت کے دودھ میں تر کرے اور سائے میں خشک کرے اور گوند ببول ثعلب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید پانچ پانچ تولہ ان سب کو پیسکر چھان کر شکر خام نصف وزن ملائے ہر روز ایک ایک تولہ کھلائے اور دودھ گائے کا اوپر سے پلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہی اسکے واسطے دوا یہ ہے نسخہ جریان بسبب سوزاک پھلی ببول خام سنبل خام کونپل درخت پلاس کیری انبہ خرد منڈی انجیر گلنار ناشگفتہ بسباسہ خام ایک ایک تولہ ان کو باریک کرکے شکر خام نصف وزن ملاکر ہر صبح کو ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھلائے اور اگر صفرا اور سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو فصد باسلیق کی لے اور اندری جلاب دے بعد اسکے یہ دوا دے نسخہ جریان بسبب سوزاک آرد ماش نیم آثار میدہ ختہ تمر ہندی نیم آثار سنگجراحت تین تولہ ان سب کو کوٹ کر چھانکر کچی شکر تین پاؤ ملاکر پانچ تولہ صبح کو روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے اور اگر فائدہ خاطر خواہ نہ ہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان بسبب سوزاک آرد نخود خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایک تولہ شکر تیغال چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سب کو پیسکر

شکر خام تین تولہ ملائے ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ بھر پلائے اور پرہیز کرائے **نوع دیگر بیان جریان بسبب آتشک** اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب آتشک سے ہو تو دریافت کرنے کی علامت یہ ہے کہ اول نائزے کے منھ پر زخم خفیف سا ہوتا ہے اور منی پتلی ہو کر مائل بسرخی نکلتی ہے کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہے اور دوسری گرمی آتشک کی اور تیسری گرمی اس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی خون کی اور صفرے کی ہوتی ہے تو اس سبب سے بھی منی سُرخی مائل نکلتی ہے تو اسکے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان بسبب آتشک** عاقر قرحا گل فوفل موصلی سفید بہون بھلی اندر جو شیریں خار خسک کلاں ست گلو تخم کوانچ تخم اوٹنگن اجوائن اجمود کباب چینی کلیجن سورنجان شیریں ثعلب مصری شقاقل مصری تخم کتان ستاور توا کھیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کر کے شکر سات تولہ ملائے ایک تولہ ہر روز کھلائے اور دودھ گائے کا پاؤ آثار یا تازہ پانی پلائے اگر اس میں بھی سودا ملا ہوا ہو تو منی سُرخ مائل بہ سیاہی نکلتی ہے تو اسکے واسطے وہ دوا ہو جو آتشک کو بھی فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے **نسخہ جریان بسبب آتشک** عاقر قرحا گجراتی تخم ہلہل خار خسک خرد و کلاں فوفل موصلی سیاہ موصلی سفید موسلہ سینبھل اندر جو شیریں ست گلو سپستان تخم کوانچ تخم اوٹنگن تالمکھانہ خرد کباب چینی سورنجان شیریں ایک ایک تولہ تج قلمی ست بہروزہ لودھ پیٹھانی نو نو ماشہ ان سب کو پیسکر نصف وزن شکر خام ملا کر ایک تولہ ہر روز ہمراہ دودھ کے کھلائے اور پرہیز بخوبی کرائے تو اچھا ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ اور اس عارضے کے ہو جانیکی صورت اس طرح بھی ہوتی ہے کہ اکثر لوگوں کی غذا میں مرچ اور ترشی کثرت سے ہوتی ہے اور رغبت طبع گرم کھانے کی طرف بہت ہوتی ہے اس جہت سے جریان کی شدت ہو جاتی ہے اسکے لئے دوا یہ ہے **نسخہ جریان** موصلی سیاہ موصلی سفید کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان کو پیسکر شکر خام ملائے ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلائے اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ دوا دے **ایضاً** گوند کنذر پندرہ تولہ لے کے پیس کے کچی شکر دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بھر گائے کے دودھ سے کھلائے اور وہ پرہیز کرائے جو بیان کیا۔

فصل چوتھی بیان فتق میں

یہ عارضہ فوطوں میں تین طور پر ہوتا ہی پہلی صورت یہ ہی کہ کسی وجہ سے چوٹ لگ جاتی ہے تو
اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہی اسکے علاج میں اکثر ضماد ہوتے ہیں اور بھپارے بھی دیتے ہیں اور یہ
عارضہ اس دوا سے کبھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہی نسخہ فتق بادیان سبز ملوے خشک
اجوائن خراسانی گل بابونہ تخم مورد گل ارمنی تولہ بھر ان سب کو پیسکر پانی میں رکھے جس وقت
لگانا منظور ہووے اسوقت سوے کے ساگ میں پکا کر بھپارا دے بعدہ وہ لیپ لگاے اور
پھر وہی ساگ باندھے اس دوا کو دو وقت لگاے اور پانی سے پرہیز کرے اور فوطوں میں
عارضہ یوں بھی ہوتا ہے کہ پہلے کسی کے مزاج میں رطوبت یا برودت کی کثرت ہو تو ان دو
خلطوں کے سبب سے ریح کا خلل ہر ایک اعضا میں پیدا ہوتا ہے اسی صورت سے تمام شکم کے
اعضاؤں میں ریح فوطوں کی طرف رجوع ہوتی ہے تو وہ حال ہوتا ہی جو پہلے بیان کیا ہی کہ
اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہی تو وہ لوگ ناتجربہ کاری سے اسکا علاج پوچھتے ہیں کسی حکیم سے نہیں
بیان کرتے ہیں کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپارا بتاے اور ناواقف کی دوا یہ کہ
تباکو کا پتا یا ٹیسو کے پھول بتاتے ہیں ان سے اور ترقی ہوتی ہی لازم یہ ہی کہ ایسا مرض ہو تو
حکیم سے کہے کہ وہ دوا مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو
اسکو چاہیے کہ وہ بھی علاج یوں کرے کہ پہلے فصد اور جلاب تجویز کرے اور لیپ اور بھپارا
بتاے تو یہ ہی نسخہ لیپ براے فتق ناخونہ بادیان سبز مغز بیضہ کچھوا چار عدد ملوے خشک
سنگین موش ایک ایک تولہ ان چیزوں کو پانی میں پیسکر گرم کرکے لگاے اور اگر راے
اسوقت میں یہ ہو کہ پہلے بھپارا دے تو یہ ہی نسخہ بھپارا براے فتق تخم و برگ سویا
برگ پنیلی برگ گندھالی ملوے سبز شہترہ دو تولہ ان سب کو جوش کرے جبکہ وہ پانی میں پکنے لگے
تو بھپارا دے کے وہی باندھے اور جو اس سے فائدہ خفیف سا بھی ہو تو یہی رکھے یا یہ
بھپارا دے نسخہ بھپارا براے فتق گلگان خشک برگ سنبھالو دو دو تولہ ان دونوں
چیزوں کو پانی میں جوش کرے پہلے بھپارا دے بعدہ وہی باندھے اور پرہیز کرے
اور فوطے بڑھ جانے کا ایک سبب یہ ہی کہ اکثر لوگ پانی پی کے دوڑتے ہیں یہ خیال نہیں آ

کہ اس سے کیا عارضہ پیدا ہوتا ہے اور یہ حرکت مضر ہے اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی
ہے کہ کسی کے مزاج میں رطوبت کی زیادتی ہے اور بخار کی شدت میں بعضے آدمی پانی لُٹیے کے لُٹیے
پیتے ہیں اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو یا تین عارضے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ نلے بڑھ
جاتے ہیں اور دوسرے یہ کہ فوطوں میں پانی اتر آتا ہے اور ایسی حرکتوں سے باد خایہ قسم آبی کا بھی
ہوجاتا ہے اور علاج اس عارضے کا حکیموں کی کتابوں میں اکثر لکھا ہے اور ڈاکٹر صاحب یوں سنتے
کہ کوئی استاد علاج کرے تو یوں کرے کہ پہلے نشتر دے اور سب پانی نکال کر اس زخم میں کوئی
چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ دن کے بعد مرہم اچھا ہونے کا لگائے اور یہ
کھلائے کیونکہ اندر سے پانی کی رقت موقوف ہو تو زخم خشک ہو کر اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہیں ہوتا ہے
اور وہ دوا یہ ہے نسخہ فتق آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی زعفران ریٹھ اصل السوس ایک
ایک تولہ تخم کتاں تخم خطمی چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر چار ماشہ ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ
تازہ پانی چار تولہ ملا کر اسکے اوپر پلائے اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسی کے سوزاک ہوتا ہے اور وہ مرد
اسکے واسطے پچکاری لیتا ہے تو نادانی سے فوطوں میں پانی اتر جاتا ہے پس پانی مثل تیزاب کے اندر جسم کے کاٹتا
ہے جبکہ وہ آدمی چت لیٹتا ہے تو وہ پانی پیڑو کی جانب ٹھہرتا ہے تو پردہ بسبب اسکے اندر کٹ کے ایسی
آنت اتر آتی ہے تو وہ لاعلاج ہے اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھا کر پانی پی کر زور کرے
یا کسی دیوار پر چڑھے اور کود پڑے اور کچھ ایسے سبب ہو جاتے ہیں کہ اسکی آنت اتر آتی ہے اور اس
صورت سے یہ بھی صدمہ ہوتا ہے کہ اول ایک گٹھلی سی پیڑو پہ ہوتی ہے بعد کچھ دنوں کے جب آدمی چلتا
پھرتا ہے تو وہ آنت فوطوں میں رہتی ہے جبکہ وہ لیٹتا ہے تو وہ آنت پیٹ میں چلی جاتی ہے اور اسکے
اٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے میں آواز آتی ہے اور اسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا گرہ انگریزی باندھے تو بہت
مفید ہے یا خام خیال سمجھ کر وہ علاج کرے جو پانی کے عارضے میں بیان کئے ہیں شاید خداوند کریم
اس دوا سے اچھا کر دے اور ایک عارضہ فیلپا کا ہوتا ہے تو میں نے اسکا علاج نہ کیا نہ دیکھا
اور اسی صورت سے گھینگا بھی ہوتا ہے اسکا بھی علاج نہیں دیکھا بیان **فصد تاریخ**
و روز و موسم و فصل و سال میں آگاہ ہو کہ حال نصد کا اور آنکھ بنانے کا اور ہڈی
جوڑنے کا اور زخم تلوار کا وہ کہ جس میں چار انگل کا غار ہو وہ صبح کا زخم شام تک اچھا ہو جائے

شام کا زخم صبح تک اچھا ہو جائے اور گولی کا زخم چاہے چیرا نہ جاے اور گولی نکل آئے خواہ
کتنی دور ہو اسمیں جو نہیں لکھا اسکا سبب یہ ہو کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کئے نہیں آتے اور ناقص آکر
ہڈی کو کاٹ ڈالتے ہیں یہ نہیں سمجھتے ہیں کہ یہ قابل کاٹنے کے ہے یا نہیں لیکن قول ہمارے
ڈاکٹر صاحب کا یہ ہے کہ ہڈی کو کاٹ ڈالنا ناقص فعل ہے تا بمقدور نہ کاٹے۔

بیان تاریخ و روزہاے فصد

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یوں منقول ہو کہ غرہ کے دن فصد کھلوانا فرموں
ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رُخ دور ہوتی ہو اور تیسری تاریخ کو زردی رُخ پیدا ہوتی ہے اور
چوتھی تاریخ کو بدن میں جو درد ہوں تو وہ دور ہو جاتے ہیں اور پانچویں تاریخ کو خوش رہتا ہے اور چھٹی
تاریخ کو رنگ رُخ پیدا ہوتا ہو اور ساتویں تاریخ کو فربہ ہوتا ہو اور آٹھویں تاریخ کو ضعف ہوتا ہے
اور نویں تاریخ کو خارش پیدا ہوتی ہو اور دسویں تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہو اور گیارھویں تاریخ کو
رعشہ جاتا رہتا ہو اور بارھویں تاریخ کو منع ہو اور تیرھویں تاریخ کو درد بدن ہوتا ہو اور چودھویں تاریخ
کو نیند جاتی رہتی ہے اور پندرھویں تاریخ کو بیاد نہیں ہوتا ہے اور سولھویں تاریخ کو بال سفید نہیں ہوتے
اور سترھویں تاریخ کو دل رنجیدہ نہیں ہوتا ہو اور اٹھارھویں تاریخ کو قوت دل نہیں ہوتی اور
انیسویں تاریخ کو قوت دماغ بہت ہوتی ہو اور بیسویں تاریخ کو ہر مرض دفع ہو جاتا ہو اور اکیسویں
تاریخ کو بھی خوش رہتا ہو اور بائیسویں تاریخ کو درد گلو و دندان دفع ہوتا ہو اور تیئیسویں تاریخ کو
ناتوان دچیز زیادہ ہوتا ہو اور چوبیسویں تاریخ کو غمگین نہیں ہوتا ہو اور پچیسویں تاریخ کو خفقان جاتا رہتا
ہے اور چھبیسویں تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو دفع ہو جاتا ہے اور ستائیسویں تاریخ کو بواسیر جاتی
رہتی ہے اور اٹھائیسویں تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہے اور انتیسویں تاریخ کو ہر ایک عارضہ
اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت ہوتا ہو اور تیسویں تاریخ کو پریشان نہیں رہتا ہے۔

رباعی رگہائے دست و پاے کہ مقصود می شوند ✤ از رہے دست و پاے تو گوئیم اے رفیق
عرق النسا و صافن و دیگر اسیلم ست ✤ حبل الذراع اکحل و قیفال و باسلیق ✤

بیان ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ کے روز جنون کے واسطے مفید ہو اور اتوار کو ہر درد و ہر مرض کو مفید ہو اور پیر کو فسا[illegible]

کو بہتر ہی اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہی اور بدھ کو منع ہی اور جمعرات کو خفقان ہوتا ہی اور جسم بادی ہو جاتا ہے اور جمعہ کو کبھی جنون ہوتا ہی آگاہ ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلواتے ہیں یا جہل لیتے ہیں تو اس بات کے عادی ہو جاتے ہیں اور یہ عادت اچھی نہیں ہی اور نہ کھلوانا فصد کا اچھا ہوتا ہی کیونکہ سال کے موسم تین ہوتے ہیں اور خون بھی تین طرح پر ہوتا ہے جسم کے اندر اور وہ طرح یہ ہی کہ جاڑے کے دنوں میں کسی عارضہ کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو دوپہر کے وقت کھلوائے کسلئے کہ جاڑے کے موسم میں اسوقت خون گردش میں ہوتا ہی بعدہ ٹھہر جاتا ہے اور بعضے لوگ کہتے ہیں کہ خون جم جاتا ہی اگر بشر کے جسم میں خون جم جاے تو زندگی نہ ہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہی اور خون نکلنے میں یہ تمیز نہیں ہوتی کہ یہ خون اچھا ہی یا برا ہی اور اس عرصے میں فصد کھلوانے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہی اسواسطے برے کے ساتھ اچھا بھی نکلتا ہی اور گرمی کے موسم میں خون جدا جدا ہوتا ہی اور اس موسم میں لازم ہی کہ آخیر وقت فصد کھلوائے اور جو اول وقت کھلتی ہے تو عیب یہ ہی کہ خون کم ہو جاتا ہے بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہی آخیر وقت بہتر ہے اور بعضے آدمی عادی ہوتے ہیں اور نہیں کھلواتے ہیں تو ایک نہ ایک عارضہ پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات میں خون موافق سے ہوتا ہی فصد کھلوانا نہ چاہیئے لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی رائے میں آوے تو کھلوائے اور جن روزوں میں خون کم ہوتا ہی تو بسبب خشکی کے کئی عارضے ہوتے ہیں اور درد بھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہی واللہ اعلم بالصواب اور وقت ضرورت کے ہر روز و ہر تاریخ و ہر موسم و ہر وقت جائز ہے

بیان خاتمۃ الکتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور تیس برس کے سن تک پہونچا لیکن اب تک یہ حال ہی کہ پھوڑا نئی صورت کا ہر روز دیکھنے میں آتا ہی اور ہر وقت پھوڑے کی صورت دوسری صورت پر نظر آتی ہی اور جو نسخے اس کتاب میں ہر مرض کے موافق لکھے ہیں لازم ہی صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگائے اور شفا دینے والا حکیم مطلق ہی کس لئے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دوا مزاج کے موافق نہیں ہی اور اس نے فائدہ بخشا پس لازم ہی کہ شافی برحق جل شانہ کو اس میں شریک کرے یعنی کہا کرے لاعلم لنا

الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم اور مریض سے کہے کہ جبتک حق تعالے صحت نہ بخشے گا کچھ نہ ہوگا کس لئے کہ اسمیں کچھ اجارہ نہیں ہے لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہیں ہے حق تعالیٰ میرے ہاتھ سے صحت بخشے یہ اختیار اسی کو ہے کس لئے کہ تعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر اور یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبوں سے یہ ہے کہ جو وقت ان اوراق سے فائدہ اٹھائیں تو اس عاجز کو ساتھ دعاے خیر کے یاد کریں اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جو وقت کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی بنوائے تو چہارم حصہ راہ خدا میں دیدے کہ حق تعالے اسکے سبب سے اسپر رحم کرے اور اپنی قدرت کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عاجل عطا فرمائے اور مریض کو بھی یہی لازم ہے کہ جو وقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ لے کس لئے کہ معنی اسکے یہ ہیں کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہے کہ رحمن اور رحیم ہے اور معالج کو بھی یہی چاہیئے کہ اسکے نام کی برکت سے شفا ہوگی کہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص حضرت امام ذوی الاحترام صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یا ابن رسول اللہ آپنے زبان معجز بیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو حق تعالے برکت عطا فرماتا ہے اور کوئی چیز خلل نہیں کرتی یا حضرت علیہ السلام شب کو میں نے کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پر تو نے بسم اللہ نہیں کہی ہوگی اس چیز نے خلل کیا اس نے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہیں اور دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن شریف کے سرے پر بسم اللہ ہے اور ہر سورہ پر بھی بسم اللہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کے شروع میں لازم ہے اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف طبیب کے ہے چنانچہ نقل کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں پھوڑا ہوا اس وقت انھوں نے درگاہ باری تعالے میں عرض کی کہ اے عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہے حکم ہوا کہ اے موسیٰ اس پر پیاز گرم کرکے باندھو اسکے باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوگی بار دیگر پھر ہوا اسوقت موسیٰ نے پھر پیاز گرم کرکے باندھی اور اس سے صحت نہ ہوئی عرض کی کہ اے مالک جزو کل یہ کیا ہے کہ اب شفا نہیں ہوتی حکم ہوا کہ اے

موسیٰؑ جاؤ یہاں سے طرف بچھم کے وہاں ایک حکیم رہتا ہے اس سے رجوع کرو کہ ہم نے
اُن لوگوں کو اسی واسطے پیدا کیا ہے اور تعلیم کیا ہے علم حکمت کو پس معلوم ہوا کہ حکم پروردگار
کا بھی رجوع کرنا طبیب سے ہے اور اس کتاب کے لکھنے میں بہت عوارض در پیش آئے خداوند کریم
نے اپنی قدرت کاملہ سے محفوظ رکھا ہے اور زندگی بھی رہی کہ کتاب تمام ہوئی یہ برکت بسم اللہ تھی
اور عاقلوں پر مخفی نہ رہے کہ اس فقیر نے جو اجزا جمع کئے آسان عبارت سے اور سہل ترکیب علاج
کی دیکھکر واسطے تعلیم مبتدی کے لکھا اگر ان اجزا کو دقیق کر کے لکھتا تو فہم مبتدی میں نہ آتا اور اگر
سب حال جراحی اس میں داخل کرتا تو طول بہت ہو جاتا اور قدر فن جراحی کی جاتی رہتی اور
مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی کے ہو اس واسطے قدرے احوال اس فن کا لکھا ہے۔ قطعہ
آرزو ہے سب مجھ کو طعن سے رکھیں معاف ✣ میں نے لکھا ہے یہ سب احوال از روے کتاب
جو کتابوں میں پڑھا ہے یا سنا استاد سے ✣ چاہتا ہوں کچھ نہیں واللہ اعلم بالصواب ✣ اور یہ
کتاب شہر ذی الحجہ میں تاریخ دسویں روز دوشنبہ سن بارہ سو اسٹھ ہجری مطابق سن بارہ سو اکاون
فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی اور سمت انیس سو ہندی میں تمام ہوئی دو شاعر مجھ پر
نہایت شفقت فرماتے تھے انھیں نے اس کتاب کی تاریخیں کہیں اور مجھ کو عنایت فرمائیں اس میں
لکھدی ہیں قطعہ تاریخ تصنیف طور سلمہٗ جو دانا ہو تو صفحۂ دل پہ لکھ لے ✣ کتاب ایسی
لکھی ہے فضل علی نے ✣ ہر ایک نسخہ مرہم کا ہے لاجواب ✣ مشقت بڑی کی ہے فضل علی نے ✣ کوئی
ایسی چیز دل کو یوں لکھ نہ دیگا ✣ یہ سب سے نئی کی ہے فضل علی نے ✣ کہی اسکی تاریخ اے طور میں نے
عجب چیز لکھدی ہے فضل علی نے قطعہ تاریخ تصنیف ایجاد جناب فضل علی نے فن جراحت میں ✣
کمال شوق سے نسخے جو سب لکھے اچھے ✣ کہا سروش نے ایجاد وقت ختم کتاب ✣ معالجات جراحت یہ اب لکھے اچھے

تمت

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنہ کہ نسخۂ مفید انام الموسوم بہ مفید الاجسام جو عدیم المثل و لاجواب و انتخاب
ہے مطبع فیض منبع منشی تیج کمار حضرت گنج واقع لکھنؤ ١٩٥١ء میں بعلو ہمتی عالیجناب
منشی تیج کمار صاحب دام اقبالہما گیارھوین مرتبہ حلیہ طبع سے محلی ہوا

فوائد عجیبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و سپاس بقیاس ہیچ درگاہ نخلبند بوستان حقیقی کے کہ اسنے ایک مشت خاک سے ہم سب کو صاحب ادراک اور صورت انسان بنایا اور اشرف مخلوقات فرمایا پھر اوپر چمنستان روزگار کے ہر ایک بشر کو نسیم بہاری سے موافق ہر ایک کے شگفتگی و شادابی بخشی چنانچہ یہ بندہ گنہگار اپنے اعمالوں سے شرمسار جبین ارادت کو اوپر محراب دعا کے منقش کرکے حمد اس خدائے پاک پروردگار عالم کی اور نعت سرور فخر انبیا علیہم الصلوٰۃ والثنا کی قلم مشکین رقم سے تحریر کرے کیا حوصلہ رکھتا ہے اور شاخ زمرد رقم کو بھی یہ قدرت نہیں کہ حمد و نعت لکھ سکے کس کی یہ طاقت ہی جہاں جناب ختم المرسلین رحمۃ للعالمین نے اپنی زبان گہرفشان سے یہ فرمایا ہو کہ اگر سب دریا مثل روشنائی کے ہوں اور سب درخت جو اوپر صفحہ زمین کے ہیں شاخیں انکی مانند قلم جگر شگاف کے ہوں اور جمیع مخلوقات اسکی حمد لکھیں تو بھی ایک شمہ ادا نہ ہو سکے کہ اسکا عالم وہ آپہی ہی بس اس انسان ہیچمدان ناتوان سے کیا ہو سکے خصوصاً مجھ سے بقول شخصے من آنم کہ خود دانم لیکن ناچاری سے واسطے خوشی دوستونکے اپنی نادانی اور کج فہمی سے یہ بیان کرتا ہوں ابیات مناجات الٰہی ترا جزد ہی ہر بسیط + تری ذات ہی کل شئی محیط + گدا ہیں ترے سب تو ہی ہی غنی + تجھی کو ہی زیبا غرور و منی + الٰہی دعا کر مری مستجاب + نہو روز محشر مجھے اضطراب + سیاہی مرے جرم کی دور کر + جبیں کو مری مطلع نور کر + مرے رشتہ عمر کو بخش طول + دعائیں مری جتنی ہیں کر قبول + پس میری کیا حقیقت اور کیا جرأت ہے کہ نعت جناب سرور عالم و فخر بنی آدم حبیب خدا شفیع روز جزا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحریر کرسکوں کہ جسکی شان میں مالک دوجہان حق سبحانہ و جل جلالہ اپنی زبان سے یہ فرماوے حدیث شریف لولاک لما خلقت الافلاک ابیات یہی حکم خلاق منان ہے + کہ یہ باعث خلق انسان ہی + یہی ہی سبب ہفت افلاک کا + اشارہ ہی جسپر کہ لولاک کا + کہے ثنا اس جسکی یہ خود خدا + ثنا اسکی مجھ سے ہو کیا منہ مرا + اور اس پایہ کائنات مفخر موجودات پر جناب باری نے کلام اللہ نازل فرمایا سبحان اللہ وہ زبان رب العالمین ہی اسکے ایک حرف پر ہزار جان سے

فدا ہوجیے کہ وہ باعث ایمان اور پشت و پناہ دو جہان ہے اور اسکے زیر و زبر کو پیش دل کے کل عالم
جائز رکھتا ہے اسواسطے اور پر چراگاہ عرصہ کاغذ کے آہوئے قلم حمد اور نعت سے پابند تحریر کا ہے ناگزیر بطناب
حبل المتین ناچاری سے باندھکر عبارت کو طول نہیں دیا اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی
زبان فیض ترجمان سے شان میں حضرت علی اسد اللہ الغالب مظہر العجائب والغرائب کے یوں فرمایا
حدیث شریف من کنت مولاہ فعلی مولاہ سنو یہ قول نبی کا ہے جس کا میں مولا +
پس اُسکا جانو حقیقت میں ہے علی مولا + اور دو صاحبزادہ نور حدیقہ مصطفوی چراغ دودمان
مرتضوی امام الکونین جگر گوشہ جناب فاطمۃ الزہرا حضرت امام حسن و حسین شہید کربلا صلوٰۃ اللہ
علیہم اجمعین اب ثواب کلمہ اور درود ختم کلام با ہر صباح و مسا انکی ارواح پاک مع آل اطہار و
اصحاب کبار پر ہر مسلمان کو بھیجنا چاہیئے بعد حمد و نعت کے مناجات التجا کرتا ہوں تجھ سے ایخدا
ایک قلم کر عفو سب میری خطا + اس طرح گویا ہو محشر میں زباں + رشک کھائیں دیکھ کر پیر و جواں +
تا کہ اپنا مدعا بر لاؤں میں + توسن خامہ کو ٹھکرا جاؤں میں + بیچ خدمت صاحبان فہم و فراست
اور عاقلان با علم و کیاست کے عرض ہے کہ اس بندۂ ہیچمدان سید فضل علی ابن سید شاکر علی
بن سید کرم علی مرحوم و مغفور باشندۂ قدیم شاہجہان آباد وارد حال شہر لکھنؤ نے سابق میں ایک
کتاب بیچ مقدمات جراحی کے مسمے بہ مفید الاجسام تصنیف کی تھی چنانچہ اسکے مطالعہ سے اکثر بہرہ مند
ہوئے اور افضال الٰہی سے ہر ملک میں خواہش اس کتاب کی اس درجہ ہوئی کہ ہر ایک حرف شناس
اسکا طالب ہوا اور رکھنا اس کتاب کا اپنے پاس نہایت مفید سمجھکر مطالعہ سے فائدہ مند ہوا بالفعل
اور قسم کے نسخے آزمودہ مجرب جو سرمایہ تمام عمر کے سوا ان نسخوں کے تھے بموجب فرمائش بعضے
دوستوں کے واسطے فوائد خلق کے جمع کر کے یہ رسالہ درست کیا اور نام اس کا فوائد عجیبہ
رکھا حق سبحانہ تعالیٰ جل جلالہ سے یہ دعا ہے کہ اس کتاب کو مطبوع خلائق کرے اور جو لوگ
استعمال کسی نسخے کا اس میں سے کریں تو اللہ اپنے فضل و کرم سے اس میں اثر اور نفع عطا فرمائے
اور چونکہ اس عاجز نے فوائد خلق کے واسطے یہ نسخے لکھے ہیں امید جناب باری سے یہ ہے
کہ تبصدق اپنے خلق عالم کے میرے گناہوں کو عفو فرمائے آمین یا رب العالمین

اب یہاں سے بیان نسخوں کا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج تپ کہنہ پیپل دراز پیسکر چھانکر تین ماشہ پھانکے اور اوپر اسکے دس تولہ دودھ گوسپند کا پیے نوعدیگر گوکھرو سبز یعنی گرچ زنجبیل یعنی سونٹھ ان دونوں کو سات سات ماشہ لیکر جوکوب کرکے پاؤ بھر پانی میں جوش کرے جب کہ پانچ تولہ رہے تو پیے اس طور سے تین روز تک برابر پیے نوعدیگر ملیٹھی اجوائن خراسانی ان دونوں کو چھ چھ ماشے لیکر آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ پانچ تولہ رہے تو پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے نوعدیگر کٹائی یعنی بھٹ کٹیا پانچ عدد سونٹھ گلو سبز سات سات ماشہ کالی مرچ پانچ عدد انکو جوکوب کرکے پاؤ بھر پانی میں جوش کرے جب کہ پانچ تولہ رہے تو پلائے اسکو بھی تین روز تک اسی طور سے کرے اور کھانے کو مونگ کی کھچڑی نوعدیگر بیج جوانسہ ایک تولہ مرچ سیاہ سات دانہ ان دونوں کو باسی پانی میں پیسکر چھان کر پیے اسیقدر سات دن پیے نوعدیگر اجوائن چھ ماشہ فلفل دراز دو عدد ان دونوں کو ایک صبح کو پانی میں بھگوئے اور دوسری صبح کو آب زلال لیکر پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے اس سے تپ آٹھ پہر کی دفع ہوجاویگی نوعدیگر فلفل دراز پیپلا مور سونٹھ ان تینوں چیزوں کو پرانے گڑ میں ملاکر گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے اور ایک گولی صبح کو کھلائے خدا چاہے تو یہ تپ دائمی دفع ہوجاویگی اور یہ دوائیاں سردی کے بخار کی ہیں یعنی جسکو پہلے جاڑا معلوم ہوتا ہو اور بعد اس کے گرمی اور اس کو ہر روز تپ آتی ہو اس کو دے۔ **بیان گرمی کی تپ کا** خرفہ سیاہ ایک تولہ باسی پانی میں پیسکر چھان کر تین بار مقطر کرکے سکنجبین سرکہ ایک تولہ ملاکر پلائے اسی طور سے تین روز تک کرے اور تین روز میں فائدہ ہو تو بہتر پھر سات روز تک دے نوعدیگر تخم ریحان ایک تولہ لیکر اور ایک تولہ مصری کے شربت میں بھگوئے جب پھول جاوے تو صاحب تپ کو تین روز تک اسی طور سے پلائے خدا نے چاہا تو وہ تپ دفع ہوجاویگی اور کھانے کو مونگ کی کھچڑی بے روغن **فصل علاج درد سر و دوران سر** اور جو کسی کے سر میں گرمی سے درد ہووے تو صندل سفید گل نیلوفر اکرد جو ان تین اجزا کو چار چار ماشہ لے کر پانی میں پیسکر اور پیشانی کے لگائے نوعدیگر گاؤزبان صندل سفید دھنیا خشک منڈی ان چار چیزوں کو چار چار ماشے کر شب کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئے صبح کو ملکر چھان کر دو بتاسے ڈالکر پلائے

نوعدیگر اور اگر درد سر نجاوے تو یہ کرے کہ اوپر دماغ کے ایک شاخ خون کی بھری ہوئی لگائے اور طاقت نہ ہو اور دماغ میں خشکی ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** خشخاش سفید دھنیا خشک نشاستہ گندم چھ چھ ماشہ مغز بادام پانچ عدد ان سب کو پیسکر چھان کر پلاوے یا اسکا حریرہ بنا کر پلاوے اور شکر سفید روغن زرد دو تولہ شریک کرکے یہ دوائیاں گرمی کے درد سر کی ہیں اور سردی کے درد سر کو بھی یہ حریرہ فائدہ کرتا ہے اور اللہ تعالے افضل کریگا **نوعدیگر دوران سر** خشخاش تین تولہ جوز چار ماشہ سونٹھ تین ماشہ ان تینوں اجزا کو جوکوب کرکے سیر بھر گائے کے دودھ میں جوش کرکے سوتے وقت سات روز تک پیئے **نوعدیگر درد نیم سر** مردار سنگ عورت کے دودھ میں گھسکر اس کان میں ڈالے جسطرف درد نہوتا ہو **نوعدیگر** نوسادر چار رتی پانی میں گھسکر ناک میں ڈالے جدھر درد نہوتا ہو **نوعدیگر** لیموے کاغذی کا عرق دو قطرے ناک میں ڈالے جس طرف درد نہو یہ دوائیاں درد نیم سر کی ہیں خدا چاہے تو دفع ہو جائیگا **نوعدیگر علاج سرفہ یعنی کھانسی** اور جو کسی کو کھانسی مدت کی ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** آملہ خشک پیپل دراز سونٹھ ان تینوں اجزا کو چھ چھ ماشہ لیکر باریک کرکے موافق اسکے پانی ملاکر گولیاں برابر بیر جنگلی کے بنا کر رکھے ہر صبح و شام کو ایک گولی کھائے **نوعدیگر** عاقر قرحا کالی مرچ مغز کواپنج ہلدی زرد دو دو تولہ ادرک چھ ماشہ زنگی ہڑ بوٹہ سجی ایک ایک تولہ بنگلہ پان سات عدد ان سب کو باریک کرکے گھیکوار کے عرق میں ماشہ بھر کی گولی بناوے اور سوتے وقت کھاوے خدا چاہے تو صحت ہو جاوے گی **علاج روشنی چشم کا بیان** یعنی جالا اور پھلی اور موتیا بند اور ناخونہ اور شب کوری وغیرہ **نسخہ** مامیرا توتیا زعفران ناخن فیل ان سبکو دو دو ماشہ لیکر باریک کرکے روہو مچھلی کے پتے میں پانی موافق ان دوائیوں کے لیکر کھرل کرے جبکہ وہ خشک ہو تو گولیاں بنا کر رکھے وقت حاجت کے ایک گولی باسی پانی میں گھسکر بطریق انجن کے لگائے **نوعدیگر** نمک لاہوری پھٹکری سنگ بصری مصری سفید تین تین ماشہ مرچ سیاہ پانچ دانہ ان سب کو کھرل کرکے صبح و شام لگائے **نوعدیگر** مرچ سیاہ سونٹھ ناگر موتھ آملہ خشک ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ نمک لاہوری ملیٹھی سنگ بصری برگ نیب برگ سرس سائے میں خشک کئے ہوئے ان سب کو برابر وزن کرکے کھرل کرے اور چھانکر صبح و شام لگائے **در بیان ناسور چشم** گلوے سبز زردچوب برابر وزن لیکر دودھ گائے کا سہ چند لیوے اس میں ان سب کو جوش کر کرکے رکھے اور لگائے **نوعدیگر** کینچلی کالے سانپ کی جلائے اور ناسور میں لگائے ناسور آنکھ کا

اچھا ہو جاویگا نوع دیگر گوگل لگائے کا پتہ ان دونوں کو حل کرکے اسمیں تھوڑا کپڑا تر کرکے رکھے
اور وقت حاجت کے موافق ناسور کے پھاہا بناکر رکھے **دربیان یرقان یعنی کنولباد**
یرقان کا عارضہ دو طرح کا ہوتا ہی جس یرقان میں رنگت بدن کی اور پیشاب اور پاخانہ کی
سیاہ ہوتی ہی اسکا علاج بہت مشکل ہی ہم نے نہیں کیا اور جس یرقان میں رنگت زرد ہوتی ہے اسکا
علاج یہ ہی نسخہ گلوئے سبز تین تولہ آدھ سیر پانی میں جوش کرے جبکہ سات تولہ باقی رہی تو سات ماشہ
شہد ملاکر پلائے اسی طور سے ایک ہفتہ بھر کرے **نوع دیگر** ترپھلا سندھی گلوے خشک ان اجزا کو
برابر لیکر باریک کرے دس ماشہ ہر روز سات دن تک کھائے اور اسکے اوپر تھوڑا سا پانی پیئے **نوع دیگر**
ریوند چینی چار ماشہ کاسنی دو تولہ مویز منقے دو تولہ ان تینوں چیزوں کو پاؤ بھر پانی میں رات کو
بھگووے صبح ملکر چھانکر ہر روز اسی طور سے ایک ہفتہ بھر پلائے **نوع دیگر** قدرے بندال پانی میں پیسکر
ناک کے دونوں سوراخوں میں ڈالے خدا چاہے تو یرقان دفع ہو جائیگا اگر بلکہ درد شقیقہ بھی ہو تو
جاتا رہیگا **بقیہ علاج کھانسی کا** ترپھلا جوانہ سوختہ نمک لاہوری ہر ایک چھ چھ ماشہ پیس رکھے
اور سوتے وقت تین ماشہ کھائے اور جو کسی کو کھانسی خشک ہو تو یہ دوا کرے دارچینی قلمی تین ماشہ
سفوف کرکے کھائے اور سوتے وقت منہ میں رکھ کے سو رہے **نوع دیگر** مصری سفید اور گھی
گائے کا ان دونوں کو دو ماشہ ملاکر کھائے اسسے بھی خشک کھانسی جاتی رہے گی **دربیان
بواسیر خونی اور بادی** اول تو یہ کہ بواسیر تیرہ طرح کی ہوتی ہی مگر مشہور دو ہیں ایک خونی ایک
بادی اور وہ قسمیں یہ ہیں کہ ایک بواسیر آنکھ میں ہوتی ہے کہ اسکو گہانجنی کہتے ہیں اسمیں سے پیپ نکلتی ہی
اور بواسیر میں سے خون نکلتا ہی دوسری یہ ہے کہ ناک کے نتھنوں میں بدگوشت ہو جاتا ہی اسمیں
سے بھی خون نکلتا ہی تیسرے یہ کہ کان کے اندر بطور مسے کے ہوتا ہے اور وہ بھی بدگوشت اور خون
نکلتا ہی اسکو بھی بواسیر کہتے ہیں اور چوتھے یہ کہ زبان کے نیچے بطور مسے کے ہو یا آبلہ ہو تو اس میں نشتر
دیکے اسکا چھیچھڑا نکالڈالے اور نمک پانی کی کلی کرائے اور پھر نمک بھر دے بعد اسکے ایک گلوری بے تمباکو
کی کھلائے پانچویں یہ کہ دانتوں میں سے اکثر پیپ نکلتی ہی اور بدگوشت بھی ہو جاتا ہے اور چھٹے یہ کہ
کسی کی باچھ پک جاتی ہے اور اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ مواد آتشک ہے مگر یہ عارضہ وہ نہیں ہی یہ بھی بواسیر
ہی اور ساتویں یہ کہ ہونٹھ میں ایک گٹھلی سی ہوتی ہی اور وہ بھی عرصہ میں اچھی ہوتی ہی اور بدگوشت

ہو جاتا ہی وہ بھی بواسیر ہی اور آٹھویں یہ کہ کسی کی انگلی کی پور پک جاتی ہی اور اسمیں بدگوشت ہوتا ہی مثل مسّے
کے وہ بھی قسم بواسیر کی ہی اور نویں یہ کہ بعضے آدمی کے پاؤں کی اونگلی کی گھائی میں ایک سوراخ ہو جاتا ہی وہ
بھی بواسیر ہی اور دسویں یہ کہ کسی کے پاؤں کی ایڑی میں بوائی ہو جاتی ہی وہ بھی بواسیر ہے اور اسی صورت سے
کسی کے پاؤں کی انگلیوں کے ناخونوں میں بدگوشت ہو جاتا ہی وہ بھی بواسیر ہے اسی صورت سے گیارہ
قسم بواسیر کے ہیں اور ان عارضوں کا علاج اکثر انھیں مرہموں سے کیا جاتا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی
کہتے تھے اور انکا ارشاد کیا ہوا احوال اپنے ظہور میں آیا ہی اکثر جا دیکھا تو اسطرح کے عارضے دیر میں اچھے
ہوئے ہیں اور دو طرح کی بواسیر یہ ہی کہ ایک خونی اور ایک بادی اور انکا علاج یہ ہی **نسخہ سفوف**
پوست درخت سینبھل چھ ماشے تازے پانی میں کھلائے **نوع دیگر** گل نیلوفر سفید قند سیاہ
ایک پاؤ شہد آدھ پاؤ ان دونوں کا پہلے قوام کرے بعدہٗ گل نیلوفر کا سفوف ملائے اور
سرد کرکے رکھے وقت حاجت کے ایک تولہ بھر کھلا دے **دربیان بواسیر بادی** برگ
چکسونی صحرائی مع شاخ و برگ ایک تولہ پانی میں پیسکر پلائے اور غذا روٹی گھی سے تر کی ہوئی
کھلائے **نوع دیگر** تخم ریحان نیم بریاں یعنی نیم خام ایک تولہ ہر صبح کو پانی کے ساتھ کھلائے **نوع دیگر**
تخم بنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل جانور کی بیٹ ایک ایک پاؤ لیکر ہموزن کرکے رکھے
بیر کی لکڑی کی آگ پر جلا کر دھونی دے **نوع دیگر** زمین قند خشک کرکے سفوف بنا کر رکھے ہر روز
تین ماشہ کھلائے خدا چاہے تو ان نسخوں سے بادی بواسیر دفع ہو جائے گی بلکہ خونی کو بھی فائدہ
کرتے دیکھا ہی **بیان آتشک** قدرے کونپل درخت کرنج قدرے کونپل درخت نیب ان
دونوں کو ایک ایک تولہ پانی میں پیسکر چھان کر سات دن تک پلائے اور غذا چنے کی روٹی گھی
سے تر کرکے **نوع دیگر** کشتہ سفید ایک تولہ پارہ نیلگون چار ماشہ قند سیاہ تین برس کا تین
تولہ ان تینوں چیزوں کو ملا کر گولیاں بنا رکھے ہر صبح کو ایک گولی کھلائے اور غذا شیر برنج
بے شکر خدا اپنا فضل کریگا **بیان جذام اور برص** ایک بام مچھلی کا پیٹ چیر کر آلائش
نکالڈالے اور اسمیں بیس ماشہ پنواڑ کے بیج بھر دے اور اسکو سوت سے سیے تین روز تک
شہد میں رکھے پھر اسکو گائے کے گھی میں تلے جبکہ وہ خوب سُرخ ہو ایک حصّہ صبح کو اور ایک
حصّہ دوپہر اور ایک حصّہ شام کو اسی طور سے سات دن کھایا کرے **نوع دیگر** پوست درخت سرھو کہ

پیسکر چھان کر دو تولہ ہر روز پندرہ روز تک کھلائے یا تین ہفتہ اور ایک گوشہ میں بیٹھائے اور
ہوا نہ لگے اور غذا چنے کی روٹی بے نمک نوعدیگر کلونجی نو تولہ بابچی تین تولہ تخم دھتورہ ڈیڑھ تولہ پتے
آگ کے آٹھ عدد ان سب کو باریک کرکے گولیاں بناکر رکھے اور وقت حاجت کے اس گولی کو پانی میں
گھسکر اوپر اس مرض کے لگائے نوعدیگر سرسوں زرد دس ماشہ پارہ چھ ماشہ ان دونوں کو پیسکر بھٹکٹیا
کے عرق میں گھسکر لگائے بیان سنگ رہنی اور سنگ رہنی اسکو کہتے ہیں کہ جسکو ہر روز تین یا چار
پائخانہ کی ضرورت ہوتی ہے اور منھ بھی خشک رہتا ہے اور لعاب دہن بھی کم ہوتا ہے اور چلنے میں شانے
بھی درد کرتے ہیں اور درد سر ہر وقت رہتا ہے اور کسی کی بات کرنی اچھی نہیں معلوم ہوتی ہے اور
رنگت چہرے کی ہر روز متغیر ہوتی جاتی ہے اور کبھی دست آتا ہے اس کی دوا یہ ہے نسخہ سونٹھ آدھ پاؤ
پیسکر چھان کر افیون ماشہ بھر پانی میں گھولکر اس میں ملائے اور چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بناکر رکھے اور کھانیکے
وقت ایک ٹکیہ گائے کے گھی میں تلے جبکہ وہ سرخ ہو تو سرد کرکے کھائے نوعدیگر مغز پیپل سونٹھ ناگرموتھ
دھنیا خشک ایک ایک تولہ ان سب کو پیسکر چھانکر تین حصہ کرے ایک حصہ کو آدھ سیر پانی میں جوش
کرے جبکہ پانچ تولہ رہے تو صاف کرکے پیے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوعدیگر اور جو کسی کو
اسہال ہر روز زیادہ ہوتا جاتا ہے تو اسکا علاج یہ ہے نوعدیگر اجمودھ پوست ہلیلہ زرد ان دونوں
کو جدا جدا پیسکر چھان کر برابر وزن کرکے رکھے ہر روز تین ماشہ لیکر پانی کے ساتھ کھائے نوعدیگر
اور اگر اسہال کسی صورت سے کم نہ ہو تو یہ دوا دے نسخہ سونٹھ اور شکر ان دونوں کو ایک ایک تولہ لیکر
باریک کرکے گائے کے ایک تولہ گھی میں بریاں کرکے رکھے اور تین روز اسکو کھائے نوعدیگر ایک لیموں
کے دو ٹکڑے کرکے آگ پہ رکھے اور ایک سرسوں برابر افیون اسمیں رکھدے اور دوسرا ٹکڑا اس پر بند کردے
جبکہ وہ پک جاے تو سرد کرکے کھائے نوعدیگر اور جو کسی کو دست میں خون اور بلغم یعنی آنوں بھی
شریک ہو تو یہ دوا کرے نسخہ موچرس پوست خشخاش ان دونوں کو لیکر آدھی کچی اور آدھی پکی چھالیہ
جلی ہوئی رال سفید چھ چھ ماشہ ان سب کو پیسکر چھان کر کچی شکر چھ ماشہ ملاکر تازہ پانی سے چار روز تک
کھلائے یہ اسہال کا عارضہ دفع ہوگا اور ایک دوا یہ ہے نسخہ ایک جوز گجراتی اندر سے خالی
کرکے افیون ایک ماشہ اس میں بھر دے پھر اس کے برابر سونٹھ لے کر گائے کے گھی میں پکاوے
اور سرد کرکے پیسکر تھوڑا شہد ملاکر گولیاں برابر چنے کے بنائے اور ایک گولی ہر صبح کو

کھلاوے خدا چاہے تو اسہال دفع ہوجاویگا **بیان علاج داد** اور جو کسی کے داد کسی طرح کا ہو اسکا یہ علاج ہے **نسخہ** آملہ خشک کتھ سفید تخم پنواڑ ان تینوں اجزا کو برابر لیکر ادرہی کے پانی میں پیسکر بطور مہندی کے لگائے **نوعدیگر** بلاس پاپڑہ نیلا تھوتھ کتھ سفید ان تینوں چیزوں کو برابر وزن کرکے کاغذی لیموں کے عرق میں پیسکر اوپر مرض کے لگاوے ہفتہ بھر اور تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھارہے **نوعدیگر** اور جو کسی کو داد ہو اور وہ عارضہ دوا پذیر نہ ہو تو اس دوا کو یوں لگاوے **نسخہ** مرہم بلاس پاپڑہ لیموں کے عرق میں پیسکر رکھے اور پہلے بنوا کنڈے سے کھجلائے کہ خون نکل آوے پھر اس دوا کو لگائے تو بہت فائدہ ہوگا **نوعدیگر** اگر کسی شخص کے بہت مدت کا داد ہو اور بہت سی جگہ ہو تو اسمیں اکثر لوگ یہ کہتے ہیں کہ داد میں کیڑا ہوتا ہے تو اس شبہے پر یہ دوا لگاوے **نسخہ** پنواڑ کے بیج ایک تولہ لیکر پانی میں پیسکر پارہ تین ماشہ ملاوے اور خوب کھرل کرے جب کہ مثل مرہم کے ہو تو پہلے اسی طرح سے کھجلائے کہ خون نکل آوے جب اس دوا کو لگائے خدا اچھا کریگا **نوعدیگر علاج سہوان کا** اگر کسی کے چہرے پر یا چھاتی پر دھبے مائل بہ سفیدی ہوں تو اسکو لوگ اکثر یہ کہتے ہیں کہ کچا کوڑھ ہے اسکا علاج یہ ہے **نسخہ** سنا سفید بیج کرونده مولی کے بیج سہاگہ چوکیا خام برابر وزن کرکے پانی میں پیسکر اوپر اس عارضہ کے لگائے تین چار دن تک اگر بر تقدیر اس دوا سے اچھا نہ ہو تو یہ دوا لگائے **نسخہ** مولی کے بیج پانی میں پیسکر لگاوے اور دھوپ میں بیٹھے اسی صورت سے ایک ہفتہ بھر کرے خدا فضل کریگا **دربیان استسقا یعنی جلندھر** یہ عارضہ جلندھر کا دو قسم کا ہوتا ہے ایک کسی شخص کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور اکثر اس عارضے میں حکیم طبیب بید اور ڈاکٹر اور کحال تنقیہ کرتے ہیں اور بعضے مدرات بھی پلاتے ہیں اور یہ بھی تدبیر کرتے ہیں کہ نشتر دیتے ہیں اور کچھ دوا بھی دیتے ہیں کہ یہ اجزا اندر سے اس پانی کو خشک کریں یا پیشاب میں نکلجاوے یہ تدبیر بہت اچھی ہے اس عارضے کے واسطے اور جس کی قسمت میں اچھا ہونا ہوتا ہے تو اسی تدبیر سے خدا اسپر فضل کرتا ہے اور نہیں تو کوئی دوا تاثیر نہیں کرتی اور دوسری صورت اس عارضے کی یہ ہے کہ از سرتاپا ورم ہوتا ہے ہر اعضا میں اور وہ ورم پیٹ پر مانند شیشے کے چمکتا ہے اور دست بھی آتے ہیں اور گاہے قبض اور کبھی تے بھی آتی ہے اور ان دونوں عارضوں کی ایسی صورت سے اور اس ہلاکت سے بچنا محال ہے لیکن ان کا ذکر ہے کہ ایک شخص نے ڈاکٹر صاحب

سے کہا میں آپ کا نام سنکر آیا ہوں ڈاکٹر صاحب نے اس عارضے کی صورت دیکھکر بہت عذر کیا
جب وہ پیروں پر گر پڑا تو اس کو یہ دوا دی نسخہ سم الفار سفید ایک تولہ ریوند چینی جدوار خطائی
عاقر قرحا گجراتی نو ماشہ کتھ سفید دو تولہ ان سب کو سیر بھر ادرک کے عرق میں کھرل کرے جبکہ وہ خشک
ہو تو گولیاں برابر چنے کے بنائے اور صبح و شام ایک گولی کھلائے غذا ایک تیتر کا شوربا دے
اور کچھ نہ دے بعد ایک ہفتہ کے آرام معلوم ہوا تھا یہ عارضہ اور اسکی دوائیں اپنی آنکھوں سے
دیکھتا تھا اور اس شہر میں ایک آدمی کا عارضہ میں نے دیکھا اور دوا بھی دی وہ مرض اسطرح کا تھا
کہ ہر اعضا میں ورم تھا مگر اسمیں وہ چمک مثل شیشے کے نہ تھی اور اسکو دست وقے نہ آتی تھی اور
اس کو یہ دوا دی نسخہ سنجی پیپل دراز اور چاروں نمک ان سب کو برابر وزن کر کے کوٹکر چھان کر
ان تو ماشہ ادویہ میں تین ماشہ گائے کا گھی ملا کر دے اگر کوئی صاحب دانش و بنیش یہ کہیں کہ اس
عارضہ میں گھی نہیں دیتے ہیں تو اسکی وجہ یہ ہے کہ جتنے کھار ہیں وہ گھی کے سبب سے ضرر نہیں کرتے
اور اس کھار سے گھی کی چکنائی نہیں رہتی اور اس عارضے کی ایک دوا یہ ہے نسخہ ریوند چینی عسل
خالص ملا کر کھائے اور غذا دراج یا کبوترا اور اونٹ کا دودھ بھی مفید ہے اور ایک دوا یہ کرے
سنجی چھ ماشہ میدہ گندم چھ ماشہ ان دونوں کو ایک کپڑے میں باندھکر اور اس پوٹلی کو گھی میں تر کر کے
گرم کرے اور سینکے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا **ور بیان جھولہ** اگر کسی کے ہاتھ یا پاؤں کو
جھولہ مار گیا ہو اسکا علاج یہ ہے نسخہ مغز تخم ارنڈ ایک آثار شکر سفید ایک آثار گائے کا دودھ پانچ آثار
اس مغز کو دودھ میں پکائے جبکہ وہ گاڑھا ہو تو شکر ملا کر کفچہ مارے اور آگ دور کرے جبکہ سرد
ہو تو کسی ظرف میں رکھے صبح و شام ایک ایک تولہ کھایا کرے چند عرصے کے بعد میں خدا اپنا فضل کریگا
نوع دیگر لہسن ایک پوتیہ ایک آثار پوست بیخ سہجنہ دو آثار ادرک اور رائی آدھ آدھ پاؤ
نمک سیاہ پانچ تولہ ان سب کو پیسکر دو سیر روغن تلخ میں ڈالے اور دن کو دھوپ میں اور رات
کو شبنم میں رکھے بعدہٗ ہمراہ آرد نخود و آرد گندم یعنے چنے کا آٹا یا گیہوں کا موافق خوراک اسکے
قریب چار تولہ کے وہ روغن ملا کر اسکو روغنی کر کے ایک روٹی پکا کر کھلائے خدا نے چاہا تو
عارضہ جھولے کا دفع ہو جائے گا **بیان قے** اگر کسی کو بار بار قے آتی ہو اس کو یہ دوا
دے پوست ناریل جلا ہوا موافق اسکے نمک سانبھر کو ملا کر تین ماشہ دفعہ کر کے کھلائے

نوع دیگر چراغ گلی پر انار روغن کیا ہوا آگ میں جلائے اور پاؤ بھر پانی میں ڈالدے جب وہ پانی سرد
ہو تو پلادے نوع دیگر سات عدد پان آگ میں گرم کرکے پیسکر پلاوے نوع دیگر اور جو کسی کے قے
بند نہ ہوتی ہو تو یہ دوا دے چھال درخت پیپل پانی میں ڈالدے جبکہ پیاس معلوم ہو تو وہی پانی
پلاوے یہ عارضہ قے کرنے کا دفع ہوجاویگا **در بیان زہر کژدم و مار** اگر کسی کو سانپ کاٹے
اور وہ مرجاوے تو اسکو اس طرح سے دیکھا چاہیئے پہلے اوپر سر کے پچھنا لگا کر دیکھے اگر خون نکلے
تو یہ دوا دیوے اور خون نہ نکلے تو دوا نہ دے مگر ایک بات اور بھی اس جا دریافت کرے کہ
اسکو سانپ نے کاٹا ہے یا اور کسی جانور نے کاٹا ہے اگر اسکا اقرار کرے تو دوا دے نسخہ پارہ زہر
تیلیہ ہرتال طبقی گندھک نینوا مرچ سیاہ یہ پانچوں چیزیں ایک ٹانک جائفل ایک مسلّم ان سب کو
باریک کرکے کیلے کے عرق میں گولیاں برابر ماش کے بنائے وقت حاجت کے چار گولیاں کیلے کے
عرق میں پیسکر اور پچھنے لے جس جگہ خون نکلتا تھا وہاں پر لگاوے اور خوب زور سے ملے تا کہ اندر
جلد کے پہونچے نوع دیگر جمال گوٹہ مقشر ایک دانہ مرچ سیاہ ایک دانہ ان دونوں کو لیموں کے
عرق میں پیسکر بطور انجن کے لگائے نوع دیگر اور کسی کا ویسا ہی حال ہو جو اوپر بیان کیا ہے
اسکے واسطے بھی یہ دوا ویساہی فائدہ کریگی دوا ایک ایک ٹانک ان کو لیموں کے عرق میں
پیسکر ایک سو دس گولیاں بناکر رکھے جب کہ ضرورت ہو تو ایک گولی اسی عرق میں گھسکر پلائے
اور ایک گولی گھسکر اوپر سر کے پچھنے کی جگہ خوب زور سے لگاوے **بیان زہر کژدم** اور جوان
دوائیوں سے بچھو کے کاٹے ہوئے زخم پر اثر نہ پیدا ہو تو یہ دوا قدرے مہوہ اور بچھ زہر ان
دونوں کو پیسکر اوپر زخم کے لگائے اور ایک دوا یہ دے نسخہ قدرے موم خام آگ پر
رکھکر جلائے اور دھونی اوپر زخم کے دے خدا فضل کرے گا **بیان زہر سگ
دیوانہ** اگر کسی کو بورا کتا کاٹے تو یہ دوا دے دوا گوٹ چوب تین ماشہ جو کوب کرکے
پلائے **بیان شیر کے بال کا** اگر کسی کو شیر کا بال کھلایا ہو تو یہ دوا دے اول تو کلیجی
بکری کے بچے کی خام کھلائے جب عرصہ گذرے تو یہ دوا دے دوا مین پھل ایک عدد ککنگی سات
ماشہ ان کو پانی میں پیسکر گرم کرکے پلائے تا کہ قے ہووے اگر قے نہ ہو تو شاخ ارنڈ حلق میں
ڈالے اسی وقت قے ہوگی اور وہ نکل جاوے گا ایک شخص نے پوچھا کہ یہ کیونکر معلوم ہو

کہ بال کھایا ہے اسکی صورت یہ ہے کہ خون منھ سے مائل بسپیدی کے نکلتا ہے اور اسکو بار بار قے معلوم ہوتی ہے بلکہ آتی ہے اور ایک شناخت یہ کہ اسکا پیشاب ارنڈ کے پتے پر ڈالے وہ پتا پارہ پارہ ہو جائیگا اور اس سے پیٹ میں درد ہوتا ہے اس سے معلوم ہوگا کہ شیر کا بال کھایا ہے **بیان ہضم طعام و دفع پانی** اور جو کسی کو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو بسبب ریح یا بادی کے تو اس کو یہ دوا دے **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ آملہ خشک مرچ سیاہ فلفل دراز سونٹھ زیرہ سفید زیرہ سیاہ نمک سانبھر نمک لاہوری جوا کھار برگ جھاؤ پھٹکری بریاں نمک سیاہ اجوائن دیسی ایک ایک تولہ چرائتہ لونگ نو نو ماشہ ان سب کو باریک کرکے چینی کے برتن میں رکھے اور کاغذی لیموں کے عرق میں تر کرے جبکہ خشک ہو تو اور عرق ڈالے اور خشک کرے اسی طور سے تین بار تر کرکے رکھ چھوڑے کھانا کھانے کے بعد ایک ماشہ بھر کھائے بھوک خوب لگے گی پائخانہ کھل کے آئے گا **نوع دیگر** زیرہ کرمانی اجوائن دیسی اجمود ھا ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹکر چھانکر رکھے وقت سونے کے ایک مثقال یعنی چار ماشہ کھائے **نسخہ** سونف دس تولہ آدھی کچی اور آدھی پکی سونٹھ دو تولہ اجوائن و ہلیلہ و فلفل گرد دو تولہ چاروں نمک ایک تولہ ان سب کو کوٹکر چھان کر رکھے بعد کھانا کھانے کے ایک تولہ کھایا کرے خدا چاہے تو ہر ایک مرض کو آرام ہوویگا **نوع دیگر** اگر کسی کا بچہ بولتا ہو اور بات اس کی سمجھ میں نہ آتی ہو تو یہ دوا دے **نسخہ** موصلی سیاہ تخم تج قلمی برابر وزن لے اور دونوں کو باریک کرکے گائے کے گھی میں سات روز کھلاتا رہے **نوع دیگر** اور جو کسی عورت کے سر کے بال کم ہوں یا چھوٹے ہوں تو وہ عورت اپنے سر میں یہ دوا ڈالے **نسخہ** بھنگرا پاؤ بھر میٹھے تیل میں ملا کر آگ پر رکھے جبکہ وہ سرخ ہو تو اتار لے اور کسی شیشے میں رکھ چھوڑے وقت شب کے اپنے سر میں ڈالے اور سو رہے اسی صورت سے اکیس دن تک تیل ڈالے **نسخہ دیگر** زردی بیضۂ مرغ ایک عدد موافق اسکے روغن کنجد ملا کر وقت شب سر میں ڈالے اسی صورت سے اکیس دن تک ربط رکھے **نوع دیگر** اگر کسی شخص کے ہاتھ پاؤں میں خشکی ہو اور روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہو تو یہ دوا کرے کبوتر کی بیٹ شہد میں ملا کر تمام ہاتھوں پاؤں میں ضماد کرے اور دھوپ میں بیٹھے بعدہ گرم پانی سے دھو ڈالے خدا چاہے تو اچھا ہو جاوے گا اسی صورت سے

دس بارہ روز تک اس دوا کو کرے **نوع دیگر** اگر کسی مرد نے حیض والی عورت سے صحبت کی ہو اور اسکی گرمی سے تمام بدن اسکا سیاہ ہوگیا ہو تو اسکی دوا یوں کرے **نسخہ** ریوند چینی تولہ بھر لیکر باریک کرکے پانچ تولہ دودھ گائے کا پاؤ بھر پانی میں ملاکر رکھے پہلے ریوند چینی کو کھائے بعدہ اس لسی کو کھائے ایک ہفتہ بھر میں اچھا ہوجائیگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو مرگی کا عارضہ ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** ہرتال طبقی ماشہ بھر دھتورہ کے عرق میں گھسکر دونوں نتھنوں میں ایک ایک قطرہ ڈالے تین روز میں یہ عارضہ دفع ہوجائیگا **نوع دیگر** عاقرقرحا ایک تولہ باریک پیسکر چار تولہ شہد خالص میں ملاکر ایک تولہ بھر روز کھلائے جبکہ اس دوا سے کچھ فائدہ دیکھے تو دو ہفتہ تک اس دوا کو کرے خدا نے چاہا تو عارضہ دفع ہوجائیگا **نوع دیگر** اگر کسی کو پینس کا عارضہ ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ** مصبر یعنی ایلوا دو تولہ ملیٹھی چھ تولہ ریوند چینی چار تولہ ہڑ زنگی چار تولہ آملہ خشک چھ تولہ بہیڑہ چھ تولہ رسوت چھ تولہ ان سبکو کوٹ چھان کر رکھے اور اس دوا سے سہ چند قندلے کر قوام کرکے اس دوا کو ملاکر بطور معجون کے بناکر درمیان جو کے رکھ چھوڑے بعد چالیس دن کے نکال کر ایک تولہ بھر روز کھایا کرے اور ایک دوا یہ ہی **نسخہ** نوسادر کو پانی میں گھسکر ناک کے اندر ڈالے یا یہ دوا کرے مشک اور زعفران پانی میں پیسکر ڈالے خدا نے چاہا تو شفائے کامل دیگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو خارشت تر ہو تو وہ یہ دوا کرے **نسخہ** کمیلہ سرخ ایک تولہ سہاگہ جو کیہ بریاں ایکتولہ پھٹکری خام ایک تولہ ان تینوں چیزوں کو باریک کرکے دو تولہ کڑوے تیل میں ملاکر تیل بدن میں ملے بعد تین روز کے لونی مٹی بدن میں ملکر نہائے اور دوسری دوا یہ ہی **نسخہ** کمیلہ تولہ بھر کتھ سفید تولہ بھر مہندی تولہ بھر چوکیا سہاگہ بریاں تین ماشہ مرچ سیاہ ایک ماشہ ان پانچ چیز کو باریک کرکے ایک چھٹانک گھی دھوکر اور یہ دوا ملاکر چار روز تک تمام بدن میں ملا کرے بعد چار روز کے اسی طور سے نہائے جو ترکیب کہ پہلے بتائی ہی خدا شفا دیگا **نوع دیگر** اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ یا چیونٹیاں ایسی پھرتی معلوم ہوتی ہوں تو یہ دوا کرے **نسخہ** پرانی خشت یعنی اینٹ سو برس کی لے کر پیسکر چھان کر میٹھے تیل میں ملاکر مالش کرے اور دھوپ میں بیٹھے خدا نے چاہا تو عارضہ دفع ہوجائیگا **نوع دیگر** اگر کسی کو ضیق النفس ہو تو یہ دوا کرے اور ضیق کی صورت یہ ہے کہ جیسے کسی کو دمہ ہوتا ہی مگر اسکو دمہ نہیں کہتے ہیں اور اسمیں فرق یہی ہی کہ دمہ تمام عمر نہیں جاتا ہی اور یہ عارضہ اس طرح دوائیوں سے اچھا ہوجاتا ہی اور ان دوائیوں میں ایک دو نسخے یہ ہیں **نسخہ** پٹھ گھیکوار کا ایک چھیل کر اس پر نمک

اور مرچ سیاہ چھڑک کر موافق اس پٹھہ کے مثل کباب کے بنا کر دو تولہ ایک ہفتہ بھر کھائے **نسخہ** پہلے ایک
لیموں کے دو ٹکڑے کرکے اس پر تین سُرخ توتیا باریک کرکے چھڑکے بعدہٗ اسکا رس پی جاوے اور کچھ
دیر دھوپ میں بیٹھے اگر گرمی زیادہ معلوم ہوتے بھی ہو جاوے تو تھوڑا سا پانی دہی کا پیئے طبیعت بحال
ہو جاویگی اور جو قے نہ کرے تو بھی بہتر ہے اسی صورت سے چند روز متواتر کھلاوے **نسخہ** زعفران و کشمش و
مرچ سیاہ ان تینوں چیزوں کو ہموزن کرکے آمیز کرے اور متواتر سات دن تک تین ماشہ کھلائے خدا اچھا کریگا
نوع دیگر اور جو کسی کو سنگ مثانہ کا عارضہ ہو یعنی پتھری تو اسکی دوا یہ ہے تل کی پتی سائے میں سکھا کر باریک
پیسکر کسی گلی برتن میں رکھے وقت صبح کے دس ماشہ لیکر اسمیں شہد خالص ملا کر کھلاوے اور یا مولی
کے پتے نرم نرم جو کوب کرکے کھلائے اور بر تقدیر کسی کے مزاج کے موافق نہو تو یہ دوا دے **نسخہ** کلتھی تین
درم الائچی بڑی دس درم ہر روز دو سیر پانی میں جوش کرے جبکہ آدھ سیر رہے تو گائے کا گھی ایک درم
نمک لاہوری ماشہ بھر پیسکر ملاوے اور پیئے خدا نے چاہا تو اچھا ہو جاویگا **نوع دیگر** اور جو کسی کو بار بار
پیشاب آتا ہو تو اسکو یہ دوا دے **نسخہ** کندر دو درم سعد کوفی دو درم ان دونوں کو پیسکر پرانے گڑ میں ملا کر تین روز
تک کھلاوے **نسخہ دیگر** ہلیلہ زرد پیپل آملہ خشک دانہ ہیل سعد کوفی تگر گ زرد چوب ان سبکو ایک ایک درم لیکر جو کوب
کرکے چار سیر پانی میں جوش کرے اور دو تولہ شہد خالص ملا کر پلاوے **نسخہ دیگر** بسباسہ یعنی جاوتری مصری ایک
ایک ماشہ کھلائے اگر اس سے پیشاب بالکل بند نہ ہو جائے تو کافور کی بتی نا ئزے میں رکھے خدا نے چاہا تو ایک روز
میں اچھا ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر کسی کے منھ میں بدبو آتی ہے یا کسی کو گندہ بغل ہو یا کسی کے تمام بدن میں آتی
ہو تو وہ یہ دوا کرے زیرہ سیاہ ایک تولہ لیکر تازہ پانی میں ہر روز کھلاوے یا ناگرموتھہ کوٹکر ایک تولہ کھلاوے
خدا رحم کریگا **نوع دیگر** اگر کسی کو لقوہ ہو گیا ہو تو انگوزہ یعنی ہینگ خالص پانی میں پیسکر ناک میں دونوں
طرف ڈالے اگر خدا رحم کرے تو ایک ہی دن میں فضل ہو جاوے گا **نوع دیگر** اگر چہرے پر چھائیں ہو
تو یہ دوا کرے کہ گھڑے مسور لیکر کاغذی لیموں کے عرق میں پیسکر دونوں گالوں میں لگائے یا مولی کے بیج
پانی میں پیسکر دونوں طرف لگا کر دھوپ میں بیٹھے اور جو اس سے آرام نہ ہو یا کم آرام ہو تو یہ دوا کرے **نسخہ**
کالے تل زیرہ سفید سرشف یعنی زرد سرسوں برابر لیکر دنبی کے دودھ میں پیسکر دونوں جانب لگائے چند
روز میں یہ عارضہ دفع ہو جاوے گا **نوع دیگر** اگر کوئی چاہے کہ میرے چہرے کا رنگ خوشرنگ
ہو جاوے تو یہ دوا کرے **نسخہ** تخم خشخاش اجوائن ایک ایک تولہ قند سیاہ دو تولہ روغن زرد

ایک تولہ ان دونوں چیزوں کو کوٹکر رکھے ہر صبح کو پھر انھیں چاروں کو ملا کر آگ پر رکھے اور ایک ذات کرکے کھائے اور اگر لگائے تو یہ کرے نسخہ تخم حلبہ یعنی میتھی آدھی کچی آدھی پکی پانچ تولہ ناگرموتھ دس تولہ ان دونوں کو باریک کرکے ہر صبح کو تھوڑا اسمیں سے لے کر قدرے روغن تلخ یا روغن گاؤ ملائے اور تھوڑا پانی ملا کر ابٹن کرے اور ایک دوا یہ ہی نسخہ لودھ پٹھانی دار ہلد زرد چوب ان کو باریک کرکے جدا جدا ہموزن کر رکھے قدرے مسکہ گاؤ اور تازہ پانی آمیز کرکے ابٹن کرے خدا نے چاہا تو از سر تا پا سُرخ وسپید مانند چاند چودھویں رات کے تمام بدن ہو جائیگا بیان

کشتہ شنگرف وسیماب اگر کوئی شخص چاہے کہ میں شنگرف کا کشتہ کروں تو وہ یوں کرے۔ ترکیب نسخہ شنگرف ایک تولہ سہاگہ ایک تولہ پارہ چھ ماشہ گندگ چھ ماشہ ان چار چیزوں کو باریک کرکے سفیدی بیضۂ مرغ میں کھرل کرے آٹھ دن سایہ میں خشک کرکے پوست بیضۂ مرغ میں رکھے بعدہ اڑھائی سیر راکھ ڈھاک کی لیکر ہانڈی میں آدھی رکھے اور اس دوا کے بھرے ہوئے انڈے کو اس راکھ پر رکھے اور باقی راکھ اوپر رکھے اور اس ہانڈی کو گل حکمت کرکے خشک کرے اور چولھے پر رکھے ڈھاک کی لکڑی سے چار پہر آنچ کرے جب کہ وہ سرد ہو تو توڑے اور اس شنگرف کو نکال کر حفاظت سے رکھے اگر نامرد ایک رتی چلے کے جاڑے میں پان میں رکھ کر کھا دے تو یقین ہے خدا سے کہ مرد ہو جاویگا تو عد یگر اگر کسی شخص کا جی چاہے کہ پارہ کا کشتہ کروں تو وہ ترکیب یہ ہی نسخہ پارہ اور جست ان دونوں کو جسقدر چاہے اسقدر برابر لیکر رکھے پہلے جست کو گرم کرلے اور جس برتن میں وہ پارہ رکھا ہو اس برتن میں وہ جست گرم کیا ہوا ملا دے دونوں کی ڈلی ایک ذات ہو جاوے گی بعدہ لوٹہ سجی بھی دو سیر لیکر پانی میں بھیگر چھان رکھے وقت صبح کے ایک کڑاہی چولھے پر رکھے اور پانی سجی کا ڈالے اور وہ ڈلی اس کڑاہی میں ڈالدے اور ڈھاک کی لکڑی کی آنچ کرنا شروع کرے جب کہ تمام پانی جلجاوے اور بالکل خشک ہو تو دیکھیے خدا کے فضل سے وہ ڈلی مانند کھیل کے ہوگی اسکو باحتیاط تمام رکھے جاڑے کے موسم میں اگر نامرد کھی ایک رتی پان میں رکھکر کھائے گا تو اللہ تعالے فائدہ دیگا **دربیان صید کردن چوپایہ وپرندو تیر وغیرہ** جو کوئی چاہے کہ میں کسی جانور کا شکار کروں تو یہ ترکیب کرے نسخہ پارہ انگوزہ ان دونوں کو پانی میں پیس کر خوب سحق کرے

جب کہ خشکی پر آوے تو تھوڑا شہد ملا کر گیہوں اسمیں تر کرکے رکھے بعد آٹھ پہر کے خشک کرکے رکھ چھوڑے جسوقت جی چاہے اسوقت تھوڑے گیہوں کہیں ڈالدے وہ دانہ جو جانور کھائیگا وہ بیہوش ہوکر کھڑا رہیگا یا گر پڑے گا پھر جو چاہے سو کرے اختیار ہے اور جو ہوش میں لایا چاہے تو تھوڑا گھی گائے کا کھلادے تو پھر ہوش میں آجاوے گا اور جو شیر کا شکار کیا چاہے تو یوں کرے یا کسی اور درندہ جانور کا نسخہ سم الفار اور مردار سنگ برابر وزن کرکے پیسکر گوشت کے اوپر لگائے اور اسکے مسکن گاہ میں ڈال آوے جب کہ وہ آویگا تو کھاکر بیہوش ہوکر گر پڑیگا اور آٹھ دن تک ایک صورت پر رہیگا پھر جو چاہے سو کرے نوع دیگر اور جو پرند جانور کا شکار کیا چاہے تو اس طرح سے کرے نسخہ مردار سنگ باریک کرکے آٹے میں ملاکر گولیاں بناکر رکھے اور پرند جانور کی جگہ پر ڈالدے صحرائی یا خانگی ہوں جب کہ وہ کھائیں گے بیہوش ہوجاوینگے اور جو ہوش میں لایا چاہے تو گرم پانی پلادے تو وہ جانور ہوش میں آجاویں گے **عورت کے حمل کے بیان میں** اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ عورت کے حمل رہے تو یہ دوا دے نسخہ موصلی سیاہ موصلی سفید تخم اونٹگن پوست بیخ سینبل خشک گوکھرو ایک ایک تولہ لیکر باریک کرکے چھان کر رکھے جب کہ وہ عورت حیض سے فارغ ہو اور نہائے تو اس روز سے ہر روز چھ ماشہ کھایا کرے اور وہ مرد بھی ہر روز چھ ماشہ کھائے پانچ روز کے بعد ہمصحبت دونوں صاحب ہوئیں اسی طور سے تین روز تک متواتر ہم آغوش ہوں اور دوسرا نسخہ یہ ہی نسخہ ناگ کیسر چھال گولر جوز بوا دو دو تولہ پہلے چھال گولر کو سایے میں خشک کرے پھر ان تینوں اجزا کو باریک کرکے رکھے جب کہ وہ عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرکے ہر روز ایک کفدست کھائے بعد تین روز کے اپنے شوہر کے پاس سووے تین روز تک متواتر حق تعالے چاہے تو حمل رہیگا اور ایک دوا یہی نسخہ دودھی جنگلی لاکر سایے میں خشک کرے پیسکر چھانکر ایک تولہ ہر روز گائے کے دودھ سے کھائے مگر پہلے حیض سے فراغت کرلے اور تین روز کے بعد اپنے شوہر سے صحبت کرے خداوند قادر مطلق اپنا فضل کریگا نوع دیگر **بیان اسقاط حمل کا** اول تو جو خدا چاہتا ہی وہی ہوتا ہے مگر دنیا بہت بری جگہ ہی پیٹ کے واسطے آدمی کیا نہیں کرتا ہے اور حمل ساقط کرنے کی یہ دوا ہی نسخہ سرکہ تند آدھ سیر نمک لاہوری ایک تولہ دونوں کو جوش کرے

جبکہ آدھ پاؤ جل جائے تو پلائے اسی طرح تین روز تک کرے حمل دفع ہو جائیگا اور دوسری دوا یہ ہی نسخہ تخم زردک قند سیاہ پاؤ بھر ان دونوں کو پانی میں جوش کر کے پلائے حمل ساقط ہوگا نسخہ دیگر سیاہ دانہ پانچ تولہ قند سیاہ پانچ تولہ ان دونوں کو پانی میں جوش کرے اور پلائے نسخہ تھوڑا الیکھرا کہ ایک درخت صحرائی ہوتا ہے اسکو پانی میں جوش کر کے پلائے تین روز میں حمل دفع ہو جائیگا بیان بند کشاد جو کسی بند کشاد ہو تو یہ دوا کرے نسخہ چھال کھرنی چھال گوندی چھال سوڑہ شلخ انیہ تو آدھا آدھ سیر پہلے سایہ میں خشک کر کے اسکا سفوف کرے بعدہٗ آدھ سیر کچی شکر ملا کر دونوں وقت ایک ایک تولہ گائے کے دودھ سے کھائے بند کشاد دفع ہو جاویگا بیان انزال منی کا اگر کسی کی منی پتلی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ ست گلو عاقر قرحا ظلی بارہ تولہ دونوں کو باریک کر کے شکر خام موافق اسکے ملا کر ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھائے نسخہ ساٹھی کے چاول دو تولہ پانی میں پیسکر دو تولہ گھی گرم کرے اور اسمیں شکر دو تولہ ملا کر بگھارے ہر روز اسی طور سے حریرہ بنا کر پیا کرے اور خدا چاہے تو ایک ہفتہ میں فائدہ حاصل ہوگا نوع دیگر اگر کوئی عورت چاہے کہ اندام نہانی تنگ ہو جائے تو یہ دوا کرے نسخہ کوپل درخت پلاس خشک کر کے کوٹ کر کچی شکر ملا کر ہر روز کھائے نسخہ مینخ بھنگرہ مازو سبز دونوں کو برابر ملا کر گائے کے گھی میں ملا کر ایک تولہ ہر روز کھائے انشاءاللہ فائدہ ہوگا نسخہ کنجد سیاہ پاؤ بھر گوکھرو آدھ پاؤ ان دونوں کو پیسکر اور اسمیں شہد دو حصہ ملا کر رکھے اور ہر روز ایک تولہ سات روز تک کھائے ان دوائیوں سے عورت کی فرج تنگ ہو جاتی ہی نوع دیگر یہ دوا اندام نہانی کے لگانے کی ہی بیر بہوٹی خشک کر کے گائے کے گھی میں پیسکر فرج گاہ کے اندر لگائے اور دو گھڑی کے بعد اپنے شوہر کے پاس جائے نسخہ دیگر اگر گنجائی کو سایہ میں خشک کرے اور پیسکر لگائے اور دو گھڑی کے بعد اپنے شوہر کے پاس جائے اور دیکھے کہ کیا لطف ہوتا ہی ان دوائیوں سے وہ عورت بارہ برس والی کے مقابلہ میں ہو جائیگی نوع دیگر بستن و کشادن عورت اگر کوئی مرد چاہے کہ عورت کسی غیر مرد کے پاس نہ جائے تو وہ مرد یہ دوا کرے نسخہ بیخ لکر وندہ دانہ شافخام یعنی کنگھی ان دونوں کو برابر لے کر پانی میں پیسکر اوپر قضیب کے لگا کر جماع کرے وہ عورت کسی دوسرے مرد سے فعل بد نہ کریگی اور اس امر سے اس عورت کو کھولا چاہے تو یہ دوا کرے بیخ لکر وندہ ایکتولہ کوٹکر کھلاوے وہ عورت پھر دوسرے مرد کے کام کی ہوگی نوع دیگر بستن زن اور ایک نسخہ یہ ہی نسخہ بیر بہوٹی خراطین ان دونوں کو پانی میں پیسکر اوپر

قضیب کے لگائے پھر جس عورت سے جی چاہے جماع کرے پھر اس عورت پر دوسرا مرد ارادہ کریگا تو کچھ نہ ہوگا
اور جبکہ آپ اس سے دست بردار ہو تو دوا کرے وہ یہ ہے نسخہ دہی کا پانی ترش لیکر وہ عورت اپنے جسم
کو دھوئے پھر پھر ایک مرد کے کام کی ہوگی اور ایک دوا یہ ہے تھوڑا ابٹر کا چھتا اور تھوڑی بیر بہوٹی پانی
میں پیسکر اوپر جسم کے لگائے اور جماع کرے اور جو کھولے تو دہی کا پانی لیکر دھوئے **نوع دیگر** اور ایک
نسخہ عورت کے خون بند کرنے کا یہ ہے کہ جسکو خون معمول سے زیادہ آتا ہو وہ یہ کرے اسبغول چھ ماشہ کھائے
اوپر اسکے دو تولہ مصری کا شربت پئے خون بند ہوگا اور موافق اپنے معمول کے آویگا **نوع دیگر علاج**
قوت باہ اور جو کسی کو باہ میں بسبب ضعف دماغ کے فرق ہو تو وہ یہ کرے **نسخہ** پہلے ایک سو انڈا
مرغ کا جوش کرے بعدہٗ پوست دور کرے زردی سفیدی ریزہ ریزہ کرکے ایکجا رکھے اور اسمیں یہ اجزا
ملائے قرنفل فلفل دراز جوز دس دس درم زعفران پانچ درم زیرہ سفید دو درم دانہ الائچی خرد
پانچ درم سب کو باریک کرکے اور اس میں ملا کر رکھے اور تھوڑا میدہ گندم لیکر گوندھے اور اس کا سموسہ
بناکر وہ زردی وسپیدی مع اجزا اسمیں بھر کر مسکہ گاؤ میں تلے اور کھچوری یا ایک سموسہ ہر روز چاڑوں
میں کھایا کرے **نوع دیگر** گاجریں دس سیر لیکر ان کو پاک کرے یعنی پوست واستخوان دور کرے اور
فقط مغز لیکر پانچ سیر دودھ میں جوش کرے جبکہ وہ دودھ کم ہو تو گائے کا گھی موافق اسکے ڈالے
اور اسقدر بریاں کرے کہ وہ سرخ ہو جائے بعدہٗ شکر سفید یا قند سپید دو سیر ملائے جب کہ بطور حلوے
کے ہو تو یہ دوا ملائے دارچینی قلمی قرنفل تخم زردک چھ چھ ماشہ زعفران تین درم سب کو ملا کر باریک
کرکے رکھے وقت صبح کے پندرہ تولہ کھاوے **نوع دیگر** اور جو کسی کو معجونات سے شوق ہو تو یہ ہے
اور اسمیں فائدے بہت ہیں قوت باہ کے سوا اول تو یہ کہ فالج اور قولنج و درد چشم و درد دندان و بواسیر
خونی اور بادی دور ہو **نسخہ** جوز قرنفل چھوٹی الائچی تیزپات آملہ خشک بالچھڑ ان سب کو برابر لیکر باریک
کرکے اسکے وزن سے دوچند شہد کا قوام کرکے ان اجزا کا سفوف ملائے اور سبز کرکے رکھے وقت صبح
کے چھ ماشہ کھایا کرے جسم کے سب عارضے دفع ہو جائینگے **نوع دیگر** تخم اوٹنگن تخم کوانچ گوکھرو الائچی
سفید قرنفل جوزجاوتری زعفران قلفل گرد پیپلا مور زنجبیل دو دو تولہ کافور چھ ماشہ باریک کرکے
روغن زرد سے اسکو چرب کرے اور دو سیر دودھ کو جوش کرے جبکہ وہ گاڑھا ہو تو وہ دوا ڈالدے
اور شکر برابر لیکر ملائے جبکہ بطور حلوے کے ہو تو سرد کرکے رکھے ہر صبح کو دو تولہ کھایا کرے نسخہ کلیچی

سونٹھ دارچینی دو دو درم رومی مصطگی قرنفل سعد عود خالص ایک ایک درم ان سب کو باریک کرکے
اس دوائے تین حصہ شہد لیکر قوام کرکے اس سفوف کو ملائے اور سرد کرکے رکھے اور ایک تولہ ہر روز
کھایا کرے۔ نوع دیگر مشک نافہ نیم ٹانک زعفران قرنفل جوز گجراتی عاقرقرحا جاوتری الائچی سفید دارچینی
رومی مصطگی موصلی سیاہ چوب چینی کباب چینی اجوائن دیسی موبخ بنفشہ تج تل بدن ست مالکنگنی گوکھرو گرچ
بالاے نیب اسپند فلفل دراز پیپلا مور سمندر پھل تخم زردک اندرجو موچرس سونٹھ ایک ایک
ٹانک ان سب کو باریک کرکے موافق اسکے قند سیاہ کہنہ تین برس کا ملا کر گولیاں مقدار اخروٹ
کے بنا کر رکھے اور رات کو کھانا کھانے کے بعد ایک گولی کھایا کرے اور اسکے اوپر پاؤ بھر دودھ گائے
کا پیئے اور دیکھے کہ کے عورتوں سے سیری ہوتی ہی نسخہ دیگر سروالی فلفل دراز ان دونوں کو برابر لیکر
باریک کرکے شکر سفید برابر ملا کر ایک تولہ دودھ سے کھاے اور دیکھے شہوت و اساک کسقدر ہوتا ہی
خدا نے ہر چیز کو طاقت بہت سی دی ہے **در بیان اساک** اگر کسی کو منظور ہو کہ اساک خوب ہو
تو یہ دوا کرے نسخہ شنجرف کافور قرنفل افیون تخم اٹنگن ان کو ایک ایک ماشہ لیکر باریک کرکے کاغذی
لیموں کے عرق میں گولیاں برابر مونگ کے بنا کر رکھے وقت حاجت کے ایک گولی کھاے اس کے اوپر
پاؤ بھر دودھ پیئے نسخہ دیگر تنباکو خشک قرنفل دونوں کو برابر لیکر شہد میں گولیاں برابر
ماش کے بنا رکھے اور وقت حاجت کے ایک گولی کھلے نسخہ دیگر پوست خشخاش ایک تولہ اسکو ٹکر
پانی میں بھگودے جبکہ خوب بھیگ جاے تو آب زلال لیکر تھوڑا آٹا اسمیں گیہوں کا گوندھے اور ایک
گولا بنا کر چولھے میں دبادے جبکہ وہ سرخ ہو تو کوٹ ڈالے اور تھوڑا گھی اور شکر ملا کر ملیدہ بنا کر رکھے
جبکہ پہر دن باقی رہے تو اسکو کھاے اور رات کو کسی عورت سے جماع کرے اور دیکھے کہ کے عورتوں سے
خوشی حاصل ہوتی ہی نوع دیگر اور کسی نے جلق لگایا ہو تو اسکے سبب سے جسم میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے اور
کسی کے جسم میں خم ہو جاتا ہی تو اسکے واسطے ان دوائیوں کا تیل نکال کے لگانے اور وہ دوائیاں یہ ہیں
نسخہ جونک ایک عدد چڑے کے سر چار عدد کیکڑہ دو عدد چربی شیر زر پوست کنیر سفید گھنگچی سفید
تخم دھتورہ سیاہ چربی خوک ہرتال طبقی ریگ ماہی بیر بہوٹی چربی سانڈے کے سری ایک ایک تولہ
روغن کنجد سیاہ چھ تولہ ان سب کو ملا کر رکھے جبکہ خشک ہو تو آتشی شیشے میں رکھے اور گل حکمت کرکے
مانند چوئے کے تیل نکالے اور لگاوے اور کچھ فائدہ ہو تو ایک چلے بھر لگائے نسخہ دیگر بیر بہوٹی خراطین خشک

کلیجن ہرتال گھنگچی سپید بیج کنیر سفید مالکنگنی چربی خوک نسہر کچلہ تخم اٹنگن ایک ایک تولہ چمگادڑ کا سر ایک عدد ان سب کو باریک کر کے شراب دو آتشہ میں رکھے جبکہ وہ شراب خشک ہو تو اسی ترکیب سے تیل نکالے جو اوپر بیان کیا ہے **نوع دیگر** اگر کوئی شخص چاہے کہ ہتیاروں میں زنگ نہ لگے تو وہ یہ دوا کرے نسخہ پر مرغ کا ایک لیکر رینڈی کے تیل میں ملا کر دس روز تک پانی برستے میں رکھے زنگ نہ لگے گا **فصل دوم دربیان انسان وحیوانات چرندہ وپرندہ وچوپایہ ودرندہ وگزندہ** اگر کوئی جاننا چاہے کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں ہے اسکی تدبیر یہ ہے دودھ عورت دو درم تھوڑے سرکے میں ملا کے پلا دے اگر اسکے پیٹ میں درد ہو تو حاملہ ہے اور جو درد نہ ہو تو حاملہ نہیں ہے اگر کوئی یہ دریافت کیا چاہے کہ اس عورت کے پیٹ میں بیٹا ہے یا بیٹی تو اسکے واسطے یہ تدبیر کرے دودھ حاملہ کا تھوڑے پانی میں ملا کر رکھے اور دیکھے کہ رنگ اسکا سرخ ہے یا زرد ہے اگر سرخ ہو تو بیٹا ہے اور جو زرد ہو تو بیٹی ہے **نوع دیگر** اگر کسی کو درد قولنج یا نقرس ہو تو وہ یہ کرے عورت کے ابتداے بلوغت کا یعنی پہلے دن کا حیض ہو وہ کپڑا رکھ چھوڑے اور وہ درد کسی کے ہو تو وہ کپڑا کمر میں باندھ دے اسی وقت وہ درد دفع ہو جاویگا **نوع دیگر** اور جو کسی کے لڑکے کا دانت پہلے دن ٹوٹے وہ رکھ چھوڑے اسواسطے کہ وہ دانت پہلے دن کا اگر بانجھ یعنی بے اولاد والی اپنی کمر میں باندھے تو اسکے بھی لڑکا ہوگا اور جو مرد اپنے پاس رکھے تو وہ خلق میں عزیز رہے گا **نوع دیگر** اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اسکی آنول نال یعنی ناف رکھ چھوڑے کسواسطے کہ قولنج کے عارضے والے کے باندھے تو اس سے بھی وہ درد اچھا ہو جاویگا اور جو کسی کے لڑکا پیدا ہوا ہو اور وہ پیشاب کرے تو اس پیشاب کو کوئی شخص اپنی آنکھوں میں لگائے تو تمام عمر روشنی اسکی آنکھ میں کم نہ ہوگی اور کوئی عارضہ آنکھ میں نہ ہوگا اور کسی کے ساتھ کوئی شخص دشمن ہو اور وہ چاہے کہ میرا دوست بنے تو یوں کرے کہ دو ناخن سیدھے ہاتھ کے اور دو ناخن الٹے ہاتھ کے اور دو ناخن سیدھے پاؤں کے اور ایک ناخن الٹے پاؤں کا یہ ساتوں ناخن لیکر جلائے پھر اسکو پیکر شربت یا دودھ میں ملا کر پلاوے تو پھر وہ شخص ایسا دوست ہو جائے گا کہ کوئی نہ ہوگا یا کسی اور کو دیا چاہے تو اس سے وہ ناخن مانگے اور اسکو جلا کر وہی ترکیب بتا دے کہ بعد پلانے کے وہ بھی اسکا دوست ہو جائیگا اور جو کسی کے دانت میں درد ہو تو وہی راکھ اس درد کے دانت میں بھر دے تو اسکے اس دانت کا درد جاتا رہیگا **نوع دیگر** اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اسکے جنم کو کو رکھ چھوڑے کیونکہ کسی کے آنکھ کے بال گر پڑیں تو اسمیں لگائے تو بال جلد نکل آویں گے اور پھر کبھی یہ عارضہ نہ ہوگا **دربیان چوپایان حلال** اگر کوئی

شخص گوشت گھوڑے کا بھونکر کھاوے تو معدہ اسکا زبردست ہوگا اور جو زبان گھوڑے کی کھاوے
تو وہ شخص خیرہ زبان ہو اور جو مغز سر گھوڑے کا روغن یاسمین میں ملا کر کسی جگہ لگائے تو اس جگہ بال نکل
آدین اگر کوئی شخص دودھ گھوڑی کا تازہ تازہ کھاوے تو منی اسکی گاڑھی ہوجاوے اور رقت بہت کم ہوگی
اور اگر کوئی عورت اپنی شرمگاہ میں رکھے تو وہ باکرہ ہوجاوے گی اور چربی گھوڑے کی دنبل کے اوپر باندھے تو وہ
دنبل تحلیل ہوجائیگا اور جو کسی عورت کے لڑکا ہوتے میں بہت عرصہ ہوا ہو تو گھوڑیکا سُم نیچے پلنگ کے جلاوے تو اسی
وقت لڑکا ہوگا پھر کچھ دیر نہ ہوگی اور اگر کوئی گھوڑیکی لید کا عرق کان میں ڈالے تو گرانی کان کی دور ہوگی اگر کسیکے زخم سے
خون جاری ہو اور بند نہ ہوتا ہو تو گھوڑیکی لید آدمی کے پیشاب میں ملاکر باندھے تو خون بند ہوجائیگا اگر کوئی عورت دودھ
گھوڑی کا کھاوے تو باکرہ ہوجاویگی تو عمدہ ہے اگر کوئی شخص اونٹ کے سیدھے ہاتھ کا ناخن اپنے گھر میں جلاوے تو اس
گھر کے سب چوہے دور ہوجاوینگے اور جو کسی عورت حاملہ کو دل اونٹ کا پکاکر کھلاوے تو اسکا حمل گر پڑیگا اور پھر دوسری
بار حمل نہ رہیگا اور جو مغز سر اونٹ کا شہد میں ملاکر کھلاوے تو درد پہلو کا دفع ہوجاویگا اگر اونٹ کے بال جلائے اور زخم میں
بھر دے تو وہ زخم اچھا ہوجاویگا اور جو پتہ اونٹ کا شہد میں ملاکر کھلاوے تو درد آنکھ کا جاتا رہیگا اور جو بال اونٹ
کے جلاکر اور تازہ تیل میں ملاکر آنکھ میں لگاوے تو درد چشم دفع ہوجاویگا اور اگر کسی کی ناک میں سے خون جاری ہو تو بال
اونٹ کے جلاکر ناک میں سونگھے اسیوقت خون بند ہوجاویگا اور جو اونٹ کے پتّے کا عرق کان میں ڈالے تو گرانی کان
کی دفع ہوجاوے گی اور جو پیشاب اونٹ کا اوپر ورم کے لگاوے تو وہ ورم دور ہوجاویگا اور جو مغز سر اونٹ کا
یعنی بھیجا اونٹ کا اوپر ورم کے لگائے تو ورم گلے کا دور ہوجاویگا اور جو کوہان اونٹ کا پکاکر کھاوے تو بدن کی
تمام بیماریاں دور ہونگی اور جو بھیجا اونٹ کا اوپر آنکھ کے باندھے تو درد آنکھ کا دور ہوجاوے گا اور جو دانتوں
ٹکھین اونٹ کی اوپر بازو کے باندھے تو ہرگز منزل نہ ہوگا جب کھولیگا تو منزل ہوگا تو عمدہ ہے اور جو عورت
حیض سے پاک نہ ہوتی ہو تو گائے کا پتہ چنبیلی کے تیل میں کھاوے تو یہ عارضہ دور ہوگا اور درد شقیقہ بھی دور
ہوجاویگا اور جو گائے کا پتہ اوپر بھڑ کے چھتے کے ڈالے تو وہ بھڑیں دور ہوجاوینگی اور گائے کے گوبر کو زیتون
کے تیل میں ملاکر اوپر درد نقرس کے لگائے تو وہ درد جاتا رہیگا اور جو کوئی عورت حیض سے پاک نہوتی ہو
تو وہ عورت گائے کا گوبر باندھے تو خون حیض بند ہوجاویگا اور جو گائے کا گوبر کسی درخت کی جڑ میں ڈالے تو وہ درخت
بہت پھولے پھلے گا اگر گائے کی کلیجی اوپر ذکر کے ملے تو ذکر بہت قوی ہوگا اور جو کسی کے تیر اندر گوشت کے رہجائے اور نہ نکلتا ہو
تو گائے کا گوبر اور گھی گائے کا دونوں ملاکر اور گرم کرکے باندھے تو وہ پیکان نکل آویگا اگر کسی کو سانپ کاٹے تو گائے کا گوبر اسجگہ

باندھے خدا چاہے تو اچھا ہوجاویگا اگر کسیکے فوطوں میں درد ہو تو گائے کے پتے کا عرق لگائے وہ درد اسی وقت جاتا رہیگا
اور جو کسی عورت کو حیض نہ آتا ہو تو گائے کے پتے کا عرق اور روغن بنفشہ ایک ایک تولہ کافور ایک ماشہ انکو ملا کر کان میں ڈالے
ایک ہفتہ کے عرصہ میں مطلب بر آویگا اگر کوئی عورت گائے کا پتہ خشک کرے اور اپنے جسم میں رکھے ایک ہفتہ میں حاملہ
کے ہوجاویگی اور جو بال گائے کے کان کا کسیکو پان میں رکھکر کھلادے تو وہ شخص ہلاک ہوجاویگا اگر گائے کے بچے کا پتہ
پانی میں ملا کر اپنے گھر میں جابجا ڈالدے تو تمام گھر کے جانور نیش زن دفع ہوجاوینگے نوع دیگر اگر کوئی شخص
دنبہ کی مینگنیاں میٹھے تیل میں جوش کرے اور صاف کرکے وہ روغن قولنج کے عارضے والے کو دے اور وہ تمام بدن
میں مالش کرے اور قدرے کھاوے تو بھی وہ عارضہ بالکل دفع ہوجاویگا اور جو کسی کی آواز نکلنی موقوف ہوگئی ہو تو
دودھ گوسفند یعنی دنبہ کا اور گھی دنبے کا ملا کر گرم کرکے غرغرہ کرے آواز اسکی کھل جاویگی نوع دیگر اور جو کسی کو درد
ذکر ہو تو بکری کا پتہ کھاوے تو درد ذکر دفع ہوجاویگا اور اگر کوئی شخص بکری کا پتہ لیکر اسکا عرق لیوے اور اسمیں
شہد ملا کر اپنی آنکھ میں لگادے تو روشنی دوچند ہوگی اور کسی کے بچے کا پیٹ درد کرتا ہو اور دست نہ آتا ہو عرق بکری
کے پتے کا اسکی مقعد میں لگائے تو اسی وقت دست آویگا اور درد کو بھی آرام ہوجاویگا بلکہ وہ درد کہ جسکو پسلی کا کہتے
ہیں اور جو کسی نے کسی کو زہر دیا ہو یا آپ کھایا ہو تو بکری کے بچے کا خون بکری کے دودھ میں ملا کر پلاوے اسی وقت
اچھا ہوجاویگا اور جو کسی کو کوئی چیز لگے اور اسکے سبب سے زخم ہوگیا ہو تو بکری کے سر کا مغز اور شہد ملا کر مثل مرہم کے
بنا کر لگائے تو وہ زخم اچھا ہوجاویگا اگر کوئی شخص اپنے گھر میں سال بھر کا غلہ لاکر رکھے تو پہاڑ کی بکری کا سینگ لیکر
اسمیں ڈالدے تو ہرگز کیڑا نہ پڑیگا اور جو کسی کے مزاج میں خوش طبعی ہو تو وہ یہ کرے کہ پہاڑ کی بکری کا سینگ لیکر کسی دوست
یا آشنا کے سرہانے رکھدے پھر جو کچھ اسکے دل میں ہوگا وہ سب کہدیگا اور جو کسی نے زہر کھایا ہو یا اور کسی نے زہر دیا ہو
تو خون بکری کے بچے کا گائے کے گھی میں ملا کر پلائے اور وہ پی جاوے تو خدا کے فضل سے اچھا ہوجاویگا اور وہ
زہر کچھ اثر نکریگا نوع دیگر اور جو خرگوش کے پتے کا عرق چنبیلی کے تیل میں ملا کر اوپر قضیب کے لگاوے اور کسی عورت
سے جماع کرے تو اس عورت پر دوسرے مرد سے کچھ نہ ہوسکیگا اور جو خرگوش کے پتے کا عرق اپنی آنکھ میں لگاوے
تو روشنی بہت ہوگی اور جو کسی کو سانپ کاٹے تو خرگوش کے دو ٹکڑے کرکے اس جگہ باندھے خدا فضل کریگا
اور اگر کسی کے تیر لگا ہو تو خرگوش کے دو ٹکڑے کرکے باندھ لے اسیوقت پیکان باہر نکل آویگا اگر کسی عورت
کو حیض موافق معمول کے آتا ہو اور لڑکا نہ ہوتا ہو تو مینگنیاں خرگوش کی لیکر ایک پوٹلی ہر روز بنا کر اپنے جسم میں رکھا کرے
تین ہفتے میں خدا فضل کریگا اور لڑکے کی امید ہوگی اگر کوئی شخص سودائی ہو تو اسکو خرگوش کا دل کھلاوے تو اچھا ہوجاویگا

اور جو آنکھیں خرگوش کی اپنے پاس رکھے اور درمیان دشمنوں کے جاوے تو سلامت وہاں سے آویگا اور اگر گوشت
خرگوش اپنے پاؤں پر باندھے تو عارضہ فیل پا کا دفع ہو جاویگا اور پیرونکی بزرگی معلوم نہ ہوگی اور جو خرگوش کے پتّے کا
عرق اوپر آلت کے لگاکر کسی عورت سے صحبت کرے تو وہ عورت اسکی عاشق ہو جائیگی نوع دیگر اگر شاخ گوزن یعنی بارہ سنگھا کو کر
اپنے گھر میں آگ پر رکھے اور جلاوے جہانتک اسکا دھواں پہونچیگا وہانتک کوئی نیش زن جانور نہ آویگا اور اگر گوشت بارہ سنگھے کا
کسی دیوانے کو کھلاوے تو اسکو ہوش آویگا اور وہ جنون جاتا رہیگا اگر بارہ سنگھے کو جلاوے اور پیسکر دانتوں میں ملے تو درد
دانتوں کا دفع ہو جاویگا اور اگر شاخ بارہ سنگھا لیکر گھسے اور پیے مگر موسم جاڑے کا ہووے اسکے پینے سے تمام بدن کے
عارضے دفع ہو جاوینگے نوع دیگر اگر مینگنیاں ہرن کی گوسفند کے گھی میں جوش کرے اور ملے تو خشکی ہاتھ پاؤں کی
جاتی رہے گی اگر کسی کو ہرن کے سر کا مغز کھلاوے تو اسکی تپ دق دور ہو جاویگی **بیان جانور چوپایان حرام**
اگر شیر کی چربی اپنے بدن پر ملے تو اسکو جاڑے میں سردی معلوم نہ ہوگی اور اگر شیر کا پتہ اپنے پاس خشک کرکے رکھے تو درمیان
خلق کے بیخوف و خطر رہیگا اور اگر شیر کا گوشت کھائے تو طاقت حد سے زیادہ ہوگی اور کوئی عارضہ اسکے پاس نہ آویگا
اور جو کوئی شخص شیر کا دل عورت کو کھلاوے تو اسکے حمل نہ رہیگا اگر کسی شخص کو شیر کی کھال میسر آوے اور وہ شخص
ہمیشہ اسپر بیٹھا کرے تو اسکو بواسیر نہ ہوگی خونی اور بادی اور اگر کوئی شخص شیر کے گوشت میں نمک اور دھنیا خشک
لگا رکھے اور اسکو کوٹ کر اور گائے کے دودھ میں ملا کر اسکو کھلاوے جسکو بہت عرصہ سے بواسیر کا زور ہو وہ
عارضہ دفع ہو جاویگا اور اگر کسی شخص کے کسی جگہ درد ہو یا زخم ہو گیا ہو تو شیر کی چربی ملے یا باندھے تو وہ درد یا
زخم اچھا ہو جائیگا اور اگر شیر کی چربی کالے تل کے تیل میں ملا کر اوپر موضع ذکر کے مالش کرکے مجامعت کرے تو یقین ہے
کہ تمام رات میں چار عورتوں کو فرصت نہ ہو اور جو اوپر دنبل کے شیر کی چربی کو باندھے تو اس کو بھی اچھا کردے
اگر شیر کے دانت کو چاندی میں منڈھ کر گلے میں ڈالدے تو وہ لڑکا کبھی نہ ڈریگا نوع دیگر اور جو کسی شخص کے
بیل ہو یا گائے ہو اور اسکے زخم ہو گیا ہو تو اسکے زخم پر ہڈی کتے کی گھسکر لگاوے اور گلے میں باندھے تو وہ
زخم اچھا ہو جائیگا اگر کتے کی زبان کو اوپر قضیب کے ملے اور کسی عورت سے مجامعت کرے تو لطف زیادہ حاصل
ہوگا اور وہ عورت چند روز میں اسی عرصہ میں باردار ہوگی اور اگر کسی گھوڑے کے زخم ہو گیا ہو تو ہڈی کتے
کی اسکے گلے میں ڈالدے تو وہ زخم اچھا ہو جائیگا اور اگر کوئی شخص سوتے میں باتیں کرتا ہو تو آگے کے دانت
کتے کے اسکے گلے میں باندھے تو بد خواب نہ ہوگا اور جو کسی کو کتا کاٹے تو کسی کتے کے بال کاٹ کر جلادے اور
وہ راکھ لیکر اسی زخم میں بھردے تو وہ زخم اچھا ہو جاویگا اور اس کا زہر کچھ اثر نہ کریگا اور اگر کسی کے

گھوڑے کو گرگری ہو اور لید نہ کرتا ہو تو کتے کا گو پانی میں گھول کر گھوڑے کی گردن میں مالش کرے تو وہ گھوڑا اسیوقت
لید کریگا فوائد دیگر اگر کسی کو لومڑی کا پتہ ہاتھ آوے تو وہ شخص اس پتے کو کھاوے تو تمام بدن کے عارضے یا تپ
دق یا خفقان دفع ہوجاویگا اور اگر گوشت لومڑی کا خشک کر کے اپنے پاس رکھے اور کہیں جاوے تو کوئی کتا
اسکو نہ بھونکیگا استغفر اللہ فوائد دیگر اگر کسی کو سانپ کاٹے تو کلیجہ خوک کا اس شخص کو کھلاوے یقین تو ہی خدا سے
کہ وہ اسیوقت اچھا ہو جاویگا اگر کسیکو صرع کی بیماری ہو تو یہ کرے کہ خوک کا پیشاب اسکو دے اگر پیشاب نہ ملے تو خوک
جس جگہ پیشاب کرے وہاں کی مٹی اُٹھا لاوے اور اسکو دے کہ وہ کھا جاوے تو وہ شخص اسیوقت اچھا ہوگا اگر کوئی شخص
خوک کی چربی لاکر اپنے گھر میں رکھے تو اس گھر میں لڑائی ہوگی بلکہ عداوت ہو جائیگی اگر کسیکے بدن میں بادی تپ خدا نہ
ہے ہو تو وہی مٹی جو اوپر بیان کی ہے اس ریح کے عارضے والے کو دے اور وہ کھا جاوے تو دفع ہو جاویگا اگر کوئی شخص
کسیکے بدن میں خوک کا دودھ لگائے تو وہ شخص اپنی جورو کو طلاق دیدیگا اور جو بال خوک کے جلاوے تو وہ خاک
کسی کے زخم میں بھر دے تو وہ زخم اچھا ہو جاویگا اگر کوئی شخص سوتا ہو اور کوئی شخص اسکی چھاتی پر زبان خوک کی رکھدے
تو وہ شخص سوتے میں سب باتیں دل کی کہدیگا اور جو سوتے ہوئے آدمی کے سرہانے خوک کے بال رکھدے تو وہ شخص
جاگ اُٹھیگا اور جو ہڈی خوک کی جلا کر کسیکے زخم میں بھر دے تو وہ زخم اچھا ہو جاویگا اور جو کسی کے باغ میں کوئی
درخت پھولتا پھلتا نہو تو خوک کا گو اس درخت کی جڑ میں بھر دے تو وہ خوب پھولے پھلیگا اور وہ پھل بہت شیریں
ہوگا اور جو کسی کو پیشاب بار بار آتا ہو تو خوک کا سم لاکر جلاوے اور اسکو دے تو اسکا سلسل البول دفع ہو جاویگا۔
بیان کفتار یعنی چرغ کا اگر کوئی شخص چمڑا کفتار کا اپنے پاس رکھے تو وہ شخص درمیان خلق کے عزیز ہوگا
اگر کسی کے لڑکا نہ ہوتا ہو یا ہوتا ہو اور مر جاتا ہو تو دانت چرغ کا اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس لڑکے کو
امان میں رکھیگا اور جو یہ دانت کسی شخص کے پاس ہووے اور وہ کہیں جاوے تو اس کو کتا نہ بھونکے اور
نہ کاٹیگا اگر بر تقدیر کسی کتے نے کاٹا بھی تو وہ زہر اثر نہ کریگا بلکہ آواز بھی نہ دیگا اور بہت
نفعے ہیں اس میں اگر کسی امیر یا کسی اور کے گھر میں گائے اور بیل یا گھوڑے بہت ہوں اور انمیں
سے کوئی جانور بیمار رہتا ہو تو وہ یہ کرے کہ ایک سر چرغ کا لاکر اسی اصطبل یا گاؤخانہ میں
اس سرزمین میں گاڑ رکھے تو کوئی جانور بیمار نہ ہوگا اور جو کسی کی جورو بدکار ہے تو اس کا خاوند
یا اور کوئی شخص ایک پیسہ برابر کھال چرغ کی اس عورت کو کھلاوے تو وہ بدکاری ہرگز نہ کریگی اور
جو ہاتھ کفتار کا کوئی اپنے پاس رکھے اور کسی وزیر سے کہے یا کسی امیر کے پاس جاکے درخواست کرے تو وہ اسیوقت

سرداری دیدیگا اور یہ نہ کہے گا کہ ذرا توقف کرو اور جو کوئی شخص سیدھا ہاتھ چرغ کا مُرکا ہونے کے وقت ہمانے اس عورت کے پاس رکھدے تو لڑکا ہونے میں دیر نہ ہوگی اگر آنکھیں چرغ کی اپنی آنکھوں میں ملے تو روشنی اسکی آنکھوں کی رات اور دن برابر یکساں ہوگی اب بیان خرس یعنی ریچھ کا اگر کوئی شخص چربی ریچھ کی اگوم کھاوے تو وہ بہت فربہ ہوگا اگر کسی کی آنکھ میں بال یعنی پلک نہ ہو تو خون ریچھ کا پلک میں لگائے تو بال نکل آوینگے اگر کسیکو یہ منظور ہو کہ بال سفید ہیں سیاہ ہو جاویں تو خون ریچھ کا اور چربی گدھے کی ان دونوں کو برابر وزن کرکے خوب کھرل کرے اور لگائے تو بال سیاہ ہو جاوینگے اور پھر سفید نہ نکلینگے اگر آنکھیں ریچھ کی کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دے تو ہرگز نہ ڈریگا اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ میرے ایک جگہ بال نہ نکلیں تو فقط خون ریچھ کا اس جگہ مثل ضماد کے لگائے تو وہاں پر بال نہ نکلیں گے بیان موش یعنی چوہے کا اگر کسی کو سانپ کاٹے تو چوہے کے دو ٹکڑے کرکے باندھ دے تو فی الفور اچھا ہو جاویگا اگر کوئی شخص کسی عورت کو فوطے چوہے کے کھلاوے تو اسکے ہرگز حمل نہ رہیگا اگر کوئی شخص چوہے کو اور پر گرم توے کے رکھے اسمیں سے تیل جا نکلے تو اوپر آلت کے لگائے جسم اسکا فربہ ہو جائیگا اور جماع کرے تو شہوت کثرت سے ہوگی ور بیان سرطان یعنی کیکڑہ اور جو سرطان کو گیہوں ملا کر خشک کرکے اور اسکو پیسکر شہد میں ملا کر کسیکو کھلاوے تو گرمی اور سردی کچھ نہ معلوم ہوگی اور جو کیکڑے کا مغز نکالکر اور قدرے نمک ملا کر منہ میں رکھے اور جماع کرے تو کئی عورتوں سے فرصت نہ ہوگی اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اسکو کیکڑہ کھلاوے تو اسیوقت پیشاب جاری ہو جائیگا اور اگر تپ بھی ہوگی تو جاتی رہیگی اگر کوئی شخص کیکڑے کو جلا کر اپنے پاس رکھے تو اسپر ہرگز جادو اثر نہ کریگا اور جو کسیکا رنگ زرد ہو گیا ہو تو کیکڑے کو سرکہ میں پکا کر کھلاوے تو تمام بدن کی زردی دفع ہو جاویگی اگر کسیکو کوئی بیماری بہت دنوں کی ہو تو سرطان کو کھلاوے تو وہ بیماری دفع ہوگی اگر کسی کو تپ دق ہو تو سرطان کا پیٹ چاک کرکے آلائش نکالکر اسکو آگ میں بریاں کرکے کھلاوے تو وہ تپ دق دور ہو جاویگی بفضلہ تعالیٰ بیان پرند حلال جانور کا اگر کوئی لک لک جانور کے انڈے دس یا پندرہ لیکر مٹی کے برتن میں رکھے اور ایک گڑھے میں گھوڑے کی لید بھر کر اس میں اس ہانڈی کو گھوڑے کی لید میں چھپا کر رکھے وہ مثل تیل کے ہو جاوینگے اس کو جس جگہ چاہے اس جگہ لگا دے تو بال نکل آویں گے مگر بال کی جگہ ہووے ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص ہتھیلی میں لگاوے اور کہے کہ یہ نسخہ اچھا نہیں ہے اگر کسی کو خضاب لگانا منظور ہو تو یہ ہے دس پندرہ انڈے کلنگ جانور کے لیکر اسی طرح تیل نکالے جس طرح کا تیل اوپر بیان کیا ہے وہ تیل بال نکل آنیکا ہے اور یہ تیل بال سیاہ کرنے کا ہے اگر کوئی شخص کبک کا پتہ لیکر خشک کرکے اسکو پیسکر مثل سرمہ کے لگاوے تو آنکھوں میں روشنی زیادہ ہوگی

اور جو کلیجی کبک کی آگ پر بریاں کرکے کسی لڑکے کو دے اور وہ کھا جائے تو اس کو کبھی صرع کی بیماری نہ ہوگی اور جو سنگدانہ کبک کا کھلائے تو اسکو کبھی عارضہ صرع کا نہ ہوگا نوع دیگر بطخ کی آنکھ ایک برتن میں رکھ کے کسی سوتے آدمی کی چھاتی پر رکھے تو جو کچھ اسکے دل میں ہوگا وہ سب کہدیگا اگر کسی کا ہاتھ یا پاؤں جل گیا ہو تو بطخ کے پاؤں کی ہڈی پیسکر اس جلے ہوئے مقام پر لگائے تو اسی وقت اسکو تسلین ہو جاویگی **بیان مرغ کا** اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو مرغ کا کلیجہ پانی میں جوش کرکے پلائے پیشاب جلد جاری ہوویگا اور جو مرغ کا گوشت خشک کرکے اسکو پیسکر آنکھوں میں لگائے تو پانی آنکھ کا موقوف ہو جاویگا اور جو کسی کو حیض کا خون نکلنا زیادہ ہو گیا ہو تو زبان مرغ کی گائے کے گھی میں بھونکر کھلاوے تو حیض کی زیادتی سے پاک ہو جاوے اگر کوئی شخص مرغ کی چربی کو کسی ناسور میں لگاوے تو وہ اچھا ہو جاویگا اگر کوئی شخص کہے کہ میرے اس جگہ بہت بال ہیں تو مرغ کا خون اس جگہ لگاوے بال کم ہو جاویں گے اگر کوئی شخص مرغ کے سر کا مغز لیکر ادویز کرکے لگاوے اور کسی عورت سے جماع کرے تو وہ عورت اسکو بہت بڑا دوست جانیگی اور جو وہی مغز مرغ کے سر کا کسی کے سر پر باندھے اور مرغ کا خون اس جگہ لگاوے تو دماغی عارضہ دفع ہو جاویگا اگر کوئی شخص ایک مرغ لیکر اسکو کسی جگہ سایہ میں حلال کرے اور سایہ میں پاک کرے اور سنگدانہ بھی سایہ میں خشک کرلے اسطرح کہ وہ سنگدانہ آسمان کے نیچے نہ آئے پھر وہ سنگدانہ کسی مجنون کو کھلاوے خدا اسپر فضل کریگا اور جو کوئی شخص بچہ مرغ کا اپنے پاس رکھیگا تو قوت باہ حد سے زیادہ ہوگی اگر کسی شخص کے ہاتھ یا پاؤں میں عارضہ فیلپا کا ہو تو ایک مرغ لیکر اتوار یا منگل کو حلال کرکے اسکی آنکھیں اسکے آس پر باندھے تو وہ ورم اچھا ہو جاویگا **بیان کبوتر کا** اگر کوئی شخص کبوتر کے بچہ کا خون لیکر ادویز کر کے طلا کرے تو شہوت اسپر غالب ہو جاویگی اور جو خون کبوتر کے بچے کا کسی آنکھ میں لگائے تو اس شخص کی آنکھ کا درد دور ہو جائیگا اگر کوئی شخص کبوتر کا دل اپنے پاس رکھے یا بازو پر باندھے تو وہ ہر ایک کی آنکھوں میں ذی مرتبہ ہوگا اور جو گوشت کبوتر کا خشکہ میں ملا کر کسی صورت سے کسی شخص کو کھلائے تو وہ اس کا فرمانبردار ہو جاویگا نوع دیگر جانور چارپایہ حرام اگر کوئی شخص ابلق بلاؤ کا قضیب خشک کرکے پیسکر اوپر قضیب اپنے کے لگائے اور کھاوے اور کسی عورت سے مجامعت کرے تو وہ فرمانبردار ہوگی اگر کوئی ابلق بلی کا گوشت کھائے تو جادو اثر نہ کرے گا **بیان خر چمڑا گدھے کا** تھوڑا سا لیکر کسی لڑکے کی گردن میں باندھے تو وہ لڑکا کبھی نہ ڈریگا اور جو کسی کے گھر میں سب آدمی خواب دیکھتے ہوں تو گدھے کے سر کا چمڑا اپنے گھر میں گاڑدے تو پھر کوئی شخص خواب بد نہ دیکھے گا اور جو گدھے کا مغز یعنی بھیجا میٹھے تیل میں جلا کر جسم میں لگائے تو جسم اس سے دراز ہو جائیگا اور شہوت غالب ہوگی

بیان پرند جانور حرام کا اگر کسی کی آنکھ میں پروال نکلتے ہوں تو تھوڑی دیمک جمع کر کے تھوڑے سرکے میں ملا کر شیشے میں رکھے اور پھر اس برتن کو گھوڑے کی لید میں گاڑ دے اور چالیس دن کے بعد نکالکر اسکو آنکھ میں لگاوے تو پھر پروال نہ ہونگے اور جو کسی کے گھر میں چیونٹیاں بہت ہوں تو تھوڑی چیونٹیاں جمع کر کے جلا دے اور اسجگہ ڈالدے جہاں چیونٹیاں بہت ہیں پھر وہاں پر چیونٹیاں نہ ہونگی اور جو بال سیاہ کرے تو تھوڑی مکھیاں پکڑ کر جلاوے اور تھوڑے تیل میں ملا کر لگائے تو بال سیاہ ہو جاوینگے اگر مکھیاں جلا کر شہد میں ملا کر بال نکلنے کی جگہ لگائے تو بال نکل آوینگے اگر کسی موسم میں مکھیاں بہت ہوں تھوڑے پانی میں پیسکر سارے گھر میں چھڑک دے تو سب مکھیاں اڑ جائینگی اگر کسی شخص کے بچھوئے ڈنک مارا ہو تو ایک مکھی پکڑ کر اسجگہ مل دے تو اسکا اثر اسیوقت جاتا رہیگا **نوع دیگر بیان مار یعنی سانپ کا** اگر کوئی شخص سانپ کو کھاوے تو یوں کھاوے **ترکیب** پہلے سر کی جگہ سے چار انگل کاٹ ڈالے اور چار انگل جاے دھڑ کی جگہ چھوڑ کر کاٹ ڈالے بیچ کا ٹکڑا لیکر اسکو چیر کر پاک کر کے زیتون کے تیل میں تلے جبکہ خوب بریاں ہو تو کھاوے پھر کوئی عارضہ اسکے پاس کبھی نہ آویگا اگر سانپ کی ہڈی کو کوئی شخص جلا دے اور تپ لرزہ والے کو دھونی اسکی دے تو وہ تپ ولرزہ دفع ہو جاویگا اگر سانپ کی چربی کوئی شخص اپنی آنکھوں میں لگائے تو روشنی بہت ہو جائیگی **نوع دیگر بیان چند کا** اگر کسی کو سانپ کاٹے تو الو کے دو ٹکڑے کر کے اس پر باندھے تو وہ اچھا ہو جاویگا اور جو ایک الو جانور کے دو ٹکڑے کر کے ایک کو دھوپ میں خشک کرے اور دوسرے کو سایہ میں جو دھوپ میں خشک ہوگا زہر ہو جاویگا اور جو سائے میں سوکھے گا وہ اسی زہر کے دفع کرنے کا تریاق ہوگا اور جو بر یعنی بھڑ جانور کو میٹھے تیل میں جلاوے اور کان میں ڈالے تو اسکے کان کی گرانی اور درد دفع ہو جائیگا **بیان عورت کی شہوت کم کرنے کا** اگر کسی عورت کی شہوت کم کرنی ہو تو قضیب بیل سرخ کا چار ماشہ پان میں رکھکر کھلاوے تو ہرگز اس عورت کو مرد کی خواہش نہ ہوگی **نسخہ دیگر** کافور چینی سہاگہ خام ان دونوں کو ایک ایک درم لیکر پیسکر پان میں رکھکر کھلاوے تو پھر اس عورت کو کسی مرد کی تلاش نہ ہوگی مگر زبردستی جسکا جی چاہے وہ صحبت کرے اسکا جی پھر نہ چاہیگا **نوع دیگر** اگر کوئی شخص عورت کو منزل کیا چاہے تو یہ کرے **نسخہ** سیماب یعنی پارہ نیم درم کافور چینی سہاگہ چوکیا خام ایک ایک درم ان تینوں کو لیکر باریک کر کے بنگلے پان کے عرق میں گولیاں بنا کر رکھے جسدن چاہے اسدن ایک گولی تھوک میں گھسکر اوپر حشم کے لگا کر باہم صحبت کرے تو اسیوقت وہ عورت منزل ہو جاویگی **نسخہ دیگر** کافور ایک ماشہ چونہ دو ماشہ ان دونوں کو مخلوط کر کے پان میں رکھکر کھلاوے تو صحبت کرنیکے ساتھ منزل ہو جائیگی اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ

عورت منزل نہو تو یہ دوا کرے مرغ جنگلی کالی مرغی کا پتہ دونوں کو ملا کر کھرل کرے اوپر جسم کے لیپ کرکے صحبت کرے تو وہ عورت منزل نہ ہوگی اور مرد بہت دیر میں منزل ہوگا بیان عورت کے جسم تنگ کرنیکا اگر کسی عورت کا جسم لڑکا ہونے میں کشادہ ہوگیا ہو تو یہ دوا کرے اور جو کوئی طوائف سن رسیدہ ہوگئی ہو اور اپنا روپیہ لیکر اس امر کو کرے اور کچھ شوق بھی اسکو لذت کا ہو تو وہ بھی اس دوا کو کرے نسخہ گل دھایا اسگندنا گوری موچرس ان کو برابر لیکر پانی میں پیسکر اپنے جسم کو ہر روز اکیس دن تک برابر دھویا کرے نسخہ دیگر گنجائی کیڑے جو برسات میں پیدا ہوتے ہیں انکو خشک کرکے پانی میں پیسکر لگاوے نسخہ دیگر بیر بہوٹی لیکر خشک کرکے گائے کے گھی میں پیسکر لگائے نسخہ دیگر ببول کی پتی پاؤ بھر لیکر کوٹے اور اسکا عرق نکالکر گرم کرکے اکیس دن تک دھویا کرے ان نسخوں کو اگر صاحب عصمت کرے یا کوئی طوائف کرے یہ دوائیاں میری تجربات سے ہیں نسخہ دیگر اگر کوئی عورت یہ چاہے کہ میرا مرد غیر عورت کے پاس نہ جاسکے اور جاوے تو کچھ اس سے نہو سکے وہ تدبیر یہ ہے تدبیر ہیو اوہ عورت ایک گلہری کو لیکر اتوار یا منگل کو اسکی کھال الگ کرکے رکھے اور جس جگہ وہ مرد پیشاب کیا کرتا ہو تو اس جگہ کی مٹی لیکر اس کھال میں بھر کر کچا سوت اسمیں لپیٹ کر کسی جگہ رکھ چھوڑے جبتک اسمیں کی مٹی نہ نکالی جاویگی تب تک وہ مرد دوسری عورت کے روبرو شرمندہ ہوا کریگا پھر جسوقت اس عورت کا جی چاہے تو اسوقت وہ مٹی اس کھال میں سے نکال ڈالیگی اسوقت وہ مرد ہر ایک عورت کے کام کا ہو جاویگا بیان عورت کے حمل رہنے کا اگر کوئی شخص یہ دریافت کیا چاہے کہ بعض عورت کے لڑکا نہیں ہوتا اور نہ حمل رہتا ہی اسکا سبب کیا ہی اسکا جواب یہ ہے کہ عورت کے لڑکا نہونیکی وجہ کئی صورتوں پر ہی اول تو یہ کہ بادی مزاج کے سبب سے دوسری صورت یہ ہی کہ عورت کے جسم سے پانی جاری ہوتا ہے مرد سے صحبت کرنے میں اور تیسرے یہ کہ عورت کے رحم پر چربی آجاتی ہی اور چوتھے یہ کہ خون حیض کا موقوف ہوجاتا ہی اور پانچویں یہ کہ عورت کا جسم بڑا ہوجاتا ہے اور چھٹے یہ کہ عورت کو آسیب ہوجاتا ہی اور یہ عارضے لڑکا ہونے کے مانع ہوتے ہیں انکی صورت یوں بیان کرتا ہوں عارضہ اول پہلے عارضہ کا بیان یوں ہے کہ کسی عورت کے مزاج میں بادی ہو تو اسکو یوں جاننا چاہیئے کہ جسوقت اسکا شوہر اس سے صحبت کرتا ہی تو اسکا پیٹ پھول جاتا ہی اور اسکی دوا یہ ہی نسخہ زہرہ گنجشک یعنی پتہ چڑیا خانگی کا پتہ کالی مرغی کا یعنی زہرہ ماکیان سیاہ زہرہ کرگس یعنی پتہ گدھ کا ان تینوں کے عرق کو ایک جا کرکے پرانی روئی کا شیافہ بنا کر اس عرق میں ترکرے اور درمیان اپنی فرج کے رکھے بعد دوپہر کے نکالڈالے پھر اپنے شوہر کے پاس سوئے اسیطور سے ایک مہینے کے عرصہ میں وہ بادی پن دفع ہوجائیگا اور حمل بھی رہیگا انشاءاللہ تعالیٰ نسخہ دیگر اور دوسرا عارضہ یہ ہی کہ عورت کی کم سنی میں علامت حیض کی موقوف ہوجاتی ہی

اسکو یوں دریافت کرے کہ جسوقت اس عورت سے اسکا شوہر صحبت کرتا ہے تو عورت کے بدن میں چھیٹے چھیٹے مثل
پتّی کے ہوجاتے ہیں تو اسکی دوا یہ ہے **نسخہ** پتہ کالے کتے کا پتہ چڑیا کا جو گھروں میں رہتی ہیں اور پتہ روباہ یعنی لومڑی
کا مگر نر ہوں ان پتّوں کا عرق لیکر ایک جا کرکے پرانی روئی کا شیافہ بناکر اور اس عرق میں ترکرکے بیچ جسم کے
رکھے اسطور سے ایک مہینہ کے عرصہ میں وہ عارضہ دفع ہوجائیگا اور حمل بھی رہیگا **نوعدیگر** اور تیسرا عارضہ یہ ہے
کہ کسی عورت کے رحم کے منھ پر چربی آجاتی ہے اور اسکے سبب سے اندر رحم کے وہ قطرہ منی کا نہیں جاتا ہے اور اسکو یوں
دریافت کرنا چاہیئے کہ جسوقت اسکے پاس مرد رہتا ہے تو اس عورت کی ناف میں درد پیدا ہوتا ہے اور کبھی مرد کی صحبت سے
نفرت ہوتی ہے اسکی دوا یہ ہے **نسخہ** پتہ چڑیا کا پتہ کالی مرغی کا پتہ کرگس کا ان تینوں کے عرق کو ایک جا کرکے ایک بتی
روئی کی بنا کے اس عرق میں ترکرکے بیچ فرج کے رکھے بعد دوپہر کے نکالڈالے اور اسدن اسکا شوہر بھی ہم صحبت ہو
اسی طور سے تین ہفتہ تک اس دوا کو کرے یہ عارضہ دفع ہوجائیگا اور حمل بھی رہیگا **نوعدیگر** اور چوتھا عارضہ یہ ہے
کہ کسی عورت کا مقام رحم ٹیڑھا ہوجاتا ہے اور اسکے سبب سے وہ قطرہ منی کا رحم کے اندر نہیں جاتا ہے اسکو یوں جاننا چاہیئے
کہ جسوقت اس عورت سے اسکا خاوند مباشرت کرچکتا ہے تو اسکی پشت میں درد ہونے لگتا ہے **نسخہ** زہرہ زاغ آبی یعنی
پتہ جل کوے کا اور پتہ جنگلی کوے کا قرنفل شہترہ برابر وزن کرکے ان پتوں کے عرق میں ان دونوں چیزوں کو
شامل کرے اور شیافہ اسمیں آلودہ کرکے درمیان جسم کے رکھے بعد دوپہر کے اس شیافہ کو نکالڈالے اور اپنے خاوند
کے ساتھ سوے مگر اسکا شوہر بھی صحبت دنیاداری کی کیا کرے اسی طرح سے ایک ہفتہ میں اسکے رحم کا ٹیڑھاپن اور زخم
دفع ہوجائیگا اور حمل بھی ہوگا **نوعدیگر** اور پانچواں احوال عارضہ کا یہ ہے کہ کسی عورت کو مرد سے مباشرت کرنے میں
پانی جاری ہوتا ہے اور اسکو یوں جاننا چاہیئے کہ مباشرت کے بعد پہلو میں درد ہونا شروع ہوجاتا ہے پانی کے
سبب سے کچھ لطف بھی حاصل نہیں ہوتا ہے بلکہ نفرت ہوتی ہے اس کی دوا یہ ہے **نسخہ** پوست ہلیلہ زرد
پوست بلیلہ آملہ خشک گوند ببول کا پتہ بیل سیاہ کا ان سب کو باریک کرکے ہموزن کرے اور ایک جا کرکے اس
پتے کے عرق میں حل کرے اور شیافہ بنا کے اس میں ترکرکے اندر رحم کے رکھے اور بعد دوپہر کے نکالڈالے
اور اپنے شوہر کے پاس جاکر سو رہے اور وہ بھی اسکے ساتھ صحبت دنیاداری کی کرے اسی صورت سے دو تین
ہفتہ میں یہ عارضہ دفع ہوجائیگا اور حمل بھی قرار پاویگا **نوعدیگر** اور چھٹا مرض یہ ہے کہ بعضی عورت
کو آسیب ہوجاتا ہے تو اسکو یوں دریافت کرنا چاہیئے کہ جسوقت وہ عورت اپنے شوہر کی دنیاداری کی صحبت سے
فارغ ہوتی ہے تو اسکے سر میں درد ہونے لگتا ہے اور اسکے حیض کا رنگ سفید ہوتا ہے یا زرد یا بعضے وقت اس کا

خاوند حرکت کرتا ہے تو اسوقت خون سُرخ جسم سے نکلتا ہے اسکی دوا یہ ہے نسخہ پتہ حل کرے کاتبہ کالی گائے کا
پتہ بطیخ کا ان تینوں کا عرق لے کر اور اسمیں پرانی روئی کا فتیلہ بنا کر تر کرکے درمیان جسم کے رکھے بعد تین پہر
کے نکال ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس جاوے اور اسکا خاوند اس روز صحبت مباشرت کی کرے اسی طور سے ایک
مہینے میں وہ آسیب دفع ہو جاوے گا اور حمل بھی قرار پاویگا انشاء اللہ تعالیٰ نوع دیگر اور جو عارضہ
آسیب دفع نہو تو اسکے واسطے دعا تعویذ بھی کرنا چاہیئے اگر کوئی آسیب قسم نجس سے ہے تو یہ دوا کرے نسخہ
انگبین یعنی شہد اور بول خود یعنی پیشاب اپنا چار چار تولہ ملاوے اور پیئے اور دوسرے دن اپنا سر
دھووے اور نہلانے کے بعد اسکے تھوڑا دودھ گدھی کا اور تھوڑا شہد اور تھوڑا پیشاب اپنا یہ سب ملا کر
کھاوے اور اپنے شوہر کے پاس سووے تو وہ عورت باردار ہوگی نوع دیگر اور ایک دوا یہ ہے دھنیا
سوکھا گائے کے دودھ میں جوش کرکے کھایا کرے اور اپنے خاوند کے ساتھ سویا کرے تو باردار ہوگی۔۔
نوع دیگر قول حضرت امام ناطق یعنی امام جعفر صادق علیہ السلام کا یہ ہے کہ سورہ نون کو زعفران سے لکھا کر
وہ عورت جو بے اولاد ہو اپنے پاس کمر میں باندھکر رکھے تو اللہ کے کلام کی برکت سے اسکے لڑکا پیدا ہوگا
نوع دیگر گلاب کے پھول ایک ماشہ گائے کے دو ماشہ گھی میں حل کرکے ناک میں ڈالے پہلے غسل طہارت
کرے جب ڈالے اور اپنے شوہر کے پاس سووے اور جو داہنی طرف ڈالے تو لڑکا ہوگا اور جو بائیں طرف
ڈالے تو لڑکی ہوگی نوع دیگر اگر کوئی شخص اس دعا کو لکھکر اپنی بی بی کو دے اور وہ اپنے پاس رکھے تو
وہ عورت اسی مہینے میں حاملہ ہوگی اور جو کسی درخت میں باندھ دے تو وہ بھی خوب پھولے پھلے گا اور وہ
دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی
حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
نوع دیگر جنگل میں ایک گھاس رتن مالا ہوتی ہے اور اسکو خوگی برسولی کہتے ہیں اگر اس گھاس کو کسی
عورت کا خاوند لادے اور اپنے پاس رکھے تو اسکے تین بار لڑکا ہوگا نوع دیگر اگر کسی عورت کے
جسم میں بوے بد آتی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ مشک ترکی کافور چینی جوز دانہ زعفران عود غرقی سلارس
جاوشیر گل لعل صندل سُرخ چوب کوٹ ان سب کو برابر وزن لے کر رکھے ہر روز تھوڑا سا آگ پر
رکھے اسکا دھواں اپنے جسم میں دے تو وہ بدبو دفع ہو جاویگی نسخہ مشک نافہ کافور چینی جوز دانہ پوست
درخت سرس برگ انبہ برگ جامن برگ ترنج چوب کوٹ جوز بوا ان سب کو برابر وزن کرکے

کوٹ کر رکھے اور پانی میں ملا کر پکائے اور دھوپ میں رکھے جبکہ سیاہ ہو جاوے تو اسمیں گائے کا گھی ملا کر رکھے اور ہر روز اس گھی کو اپنے جسم میں لگایا کرے **نسخہ دیگر** پوست ہلیلہ زرد کو پانی میں جوش کر کے رکھ چھوڑے ہر روز اس پانی میں تھوڑی پتی نیب کی پیسکر ملائے اور ایک شیافہ اس میں تر کر کے اپنے جسم میں رکھ لے وہ بدبو جاتی رہے گی اور جسم تنگ ہو جائیگا **نوع دیگر** درخت جاہی معہ برگ و پھول پانی میں پیسکر رکھے ہر روز قدرے روغن تلخ ملا کر اپنے جسم میں لگایا کرے بدبو دفع ہو جاویگی اور خوشبو آنے لگے گی **نوع دیگر** اسپند سوختنی اجوائن خراسانی دونوں کو برابر لے اور سرکہ میں پیسکر رکھ چھوڑے جبکہ اسکا خمیر ہو تو اندر جسم کے لگاوے تو وہ بدبو دفع ہو جاوے گی اور خوشبو آنے لگے گی اور بدن اسکا تنگ ہو جائے گا **نوع دیگر** پوست درخت انار برگ انار ایک آثار مستم گل انار ان کو برابر وزن کر کے پیسکر کڑاہی میں ڈالے اور اسمیں دوچند روغن تلخ ملا کر پکاوے جبکہ وہ تیل رہ جاوے تو چھانکر رکھ چھوڑے ہر روز اپنے جسم میں لگایا کرے بدبو دفع ہو جائے گی اور خوشبو ہو گی اور جسم مثل باکرہ کے معلوم ہو گا **نوع دیگر** اگر کسی عورت کے لڑکا ہونیکے بعد پیٹ اسکا اونچا رہ گیا ہو تو جاہی جوہی کے درخت کی جڑ لے کر پانی میں پیسکر کھاوے تو پیٹ اس کا موافق اصل کے ہو جاوے گا **نوع دیگر** قدرے شاخ درخت جاہی مع برگ و پھول لے کر تازہ دہی کے پانی میں پیسکر لیپ کرے وہ پیٹ چھوٹا ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر کسی عورت کی چھاتیاں نرم ہوں اور سخت کیا چاہے تو یہ دوا کرے **نسخہ** پوست انار ترش روغن تلخ ان دونوں کو ملا کر جوش کرے اور رکھ چھوڑے ہر روز متواتر سات دن تک لگاوے تو وہ سخت ہو جاویں گی۔

نسخہ دیگر پوست انار ایک آثار روغن تلخ ایک آثار آب دریا سات سیر ملا کر پکاوے جب کہ فقط تیل رہ جائے تو چھان کر رکھ چھوڑے ہر روز تین ہفتے تک لگائے چھاتیاں سخت ہو جائینگی **نسخہ دیگر** اگر کوئی عورت کسی عورت کے پہلے دن کا خون حیض لے کر اپنی چھاتیوں پر لگاوے تو اسکی چوچیاں چھوٹی ہو جاویں گی اور سخت بھی ہونگی **نسخہ دیگر** اگر کسی عورت کی چھاتیاں لٹک پڑی ہوں تو یہ دوا کرے **نسخہ** مین پھل مغز صدف انگوزہ ایک ایک دام لیکر ان کو پانی میں پیسکر لگاوے تو اوپر کو چڑھ جاویں گی اور سخت بھی ہو جاوینگی **نوع دیگر** اگر کسی عورت کی چھاتیوں میں ورم ہو گیا ہو تو کگروندے کا عرق نکالکر لگاوے تو وہ ورم دفع ہو جائے گا **نوع دیگر**

اندرائن کی جڑ پانی میں پیسکر لگادے تو ورم دفع ہوجاویگا بفضلہ تعالیٰ بیان طلسم کا اگر کوئی
شخص مینڈک کی چربی لیکر انجیر کی لکڑی میں لگاکر کسی کے چولھے میں گاڑ دے تو اس چولھے پر کھانا ہرگز
نہ پکے گا جب تک وہ لکڑی نہ نکلے گی تب تک وہ کھانا کچا رہے گا طلسم دیگر موم سفید گندک زرد پہلے
موم کو گرم کرے اور گندک کو پیسکر ملا رکھے اور فتیلہ کپڑے کا بناکر اسمیں تر کرکے رکھے جو وقت
چاہے اسوقت ایک پیالہ میں پانی بھر کر اس فتیلہ کو ڈالدے تو روشن ہوجائے گا طلسم دیگر
اگر کوئی شخص مینڈک کی چربی اپنے ہاتھ میں ملے اور پھر آگ انھیں ہاتھوں پر رکھے تو وہ ہاتھ نہ جلے گا
طلسم دیگر اگر کوئی شخص چاہے کہ دو چراغ روشن آپسمیں لڑیں تو یہ کرے کہ ایک چراغ میں پیہ گرگ
یعنی چربی بھیڑیے کی اور ایک چراغ میں بکری کی چربی رکھے اور اس میں بتیاں روشن کردے تو وہ
دونوں چراغ آپسمیں لڑنے لگیں بیان محبت اور جدائی کا اگر کوئی شخص چاہے
کہ یہ عورت مجھ پر عاشق ہوجاوے تو اتوار یا منگل کو ایک لکڑی انجیر کی لے کر ایک کالی کتیا
کو مارے اور اسکو جلاوے جبکہ وہ راکھ ہو تو اپنے پیشاب میں اس راکھ کو ملا کر گولیاں
بنالے جس عورت کو جی چاہے ایک گولی اس کے مارے اور دن وہی ہو جو پہلے بیان کیا
ہے وہ عورت اسی وقت فریفتہ ہوگی طلسم دیگر تھوڑا سا سرمہ لے کے اس پر سورۂ فاتحہ
اکیس بار پڑھکر دم کرے اور اپنی آنکھوں میں لگا کر اس عورت کے سامنے جاوے تو وہ فریفتہ
ہوجاوے گی مگر اپنا نام اور اپنی ماں کا نام اور اس کا اور اس کی ماں کا بھی نام ہونا چاہیئے ترکیب دیگر
خوشبو کے سات عدد پھول لے کر ایک پھول پر سات سات بار یہ دعا پڑھکر دم کرے اپنی ماں کا
نام اور اپنا نام اور اسکے دونوں نام اور ان پھولوں کو اس عورت کو دے تاکہ وہ سونگھے اسیوقت
وہ عاشق ہوجاوے گی اور دعا یہ ہے ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدًا ثم اناب
نوعد دیگر اور اس دعا کو کھانے کے اوپر ستر بار دم کرکے کھلاوے تو وہ شخص عاشق ہوجاوے
گا اور دعا یہ ہے یا طمونا ترکیب دیگر اور جو پرانی قبر کی مٹی لیکر اور اس پر سات بار
سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرکے اس کے گھر میں ڈالدے تو وہ شخص عشق میں دیوانہ ہوجاویگا ترکیب
دیگر اور جو اس عمل کو اپنے ہاتھ پر لکھکر اس کو کسی صورت سے دکھاوے تو اسی وقت عاشق
ہوجاوے گا وہ نقش یہ ہے ۹۹ ۴ ۱۱ وہ فرد ۱۱۸۵۶ ۰ ۱۱۱۱ عہ ۷ ۲ عہ ۱۱۱ ۰ جلوکیس

ترکیب دیگر اور جو کوئی شخص کسی کا قصور مند ہو تو یہ تعویذ لکھکر اپنی پگڑی میں ماتھے کی نوک پر رکھ کر اسکے سامنے جائے تو وہ امیر یا کوئی غریب اسکا گناہ معاف کریگا وہ تعویذ یہ ہے ترکیب دیگر اگر کوئی شخص اس دعا کو سات دن تک ہر روز کاغذ پر لکھا کرے اور دریا میں ڈالدیا کرے تو جو نیت کرے گا وہ بخوبی تمام برآوے گی وہ دعا یہ ہے یا حنان یا منان یا سلطان یا غفران یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام برحمتک یا ارحم الراحمین ترکیب دیگر اگر کوئی بیمار ہو اور اسپر یہ دعا سات بار پڑھ کر دم کرے تو وہ بیمار بہت جلد اچھا ہو جاویگا اور وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الھدی محلہ فمن کان منکم مریضًا او بہ اذی من راسہ ففدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک ترکیب دیگر اگر کسی شخص کے کسی جگہ درد ہو یا بیمار ہو تو پہلے تین بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے بعدہٗ یہ دعا پڑھ کے دم کرے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ صحت پاویگا اور دعاے بزرگوار یہ ہے اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد وحاذر ترکیب دیگر اگر کوئی شخص اس دعا کو جمعہ کے دن لکھ کر آگ میں رکھے تو وہ کاغذ گرم نہونے پاویگا کہ وہ شخص اسی وقت آن کر حاضر ہوگا یا جو کچھ مراد ہو حاصل ہوگی وہ دعا یہ ہے ماموہ و یادو بصد ماتیمو وایلو ومنا سلما عبد اللہ لبذر اللہ سرے رحلت قلب فلان بن فلان علے حب فلان بن فلان صـ [illegible] سحب ملیح بیع عشق ترکیب دیگر اور جو اس تعویذ کو لکھکر فلیتہ بنا کر ایک گلی چراغ میں رکھے اور اس میں روغن تلخ ڈالدے اور جلائے پھر جو چاہے اس سے پوچھے اس میں سے آواز آوے گی اور وہ نقش یہ ہے ٧١٦٨١١١٨١٩ وارام ترکیب اگر کسی عورت کے درد زہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دیوے اور وہ اپنی بائیں ران میں باندھے تو اسی وقت درد زہ دفع ہو جائے گا تعویذ پشت صفحہ پر ہے -

	۵	۶	۶	۱۳	۱۵
۸	۱	۱۸	۱	۱۳	۲۲
					۹
۹	۷	۵	۱۳	۲۱	۱۶
	۱	۶	۵	۴	۳

ترکیب دیگر اگر کسی عورت کے دردزہ ہو تو یہ دعا لکھ کر برابر ران چپ کے باندھے نفضل خدا سے دردزہ اسی وقت دفع ہو جائے گا اور وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اذا السماء انشقت و اذنت لربہا وحقت و اذا الارض مدت و القت ما فیہا وتخلت و اذنت لربہا وحقت **ترکیب دیگر** اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر اس کو پلائے تو وہ شخص اسی وقت اچھا ہو جائیگا

۱۱۱۱ ۸ ۱ ۵ ۷ ۱۱۱   ۱۱۱۱۱۱۱۱ ۵ ۱۱۱

ھما لقون   ۵ ۷ ۵ م ۱ ۹ ۱۱۱۱۱ ۷ ۷ ۸ ۱۱۱ ع

ترکیب دیگر اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ عورت مرد میں جدائی ہو جائے تو یہ تعویذ گوسفند کے شانے کے اوپر لکھکر کسی کنوئیں میں ڈالدے تو ان دونوں میں جدائی ہو جائیگی وہ یہ ہے لعلک العداوۃ والبغضاء یوم القیامۃ وربنا الاعلیٰ بلبیاء وتالہ مظلمون ۱۸۱۸۷۷۱۱ و ھر کھو جدائی وفراق فلان بن فلان بیفتد **ترکیب دیگر** اور جو اس تعویذ کو لکھ کر کے گوسفند کے شانے کی ہڈی پر اور پرانی قبر میں مشرق کیطرف دفن کر دے تو اس سے بھی جدائی ہو جائیگی اور وہ تعویذ یہ ہے والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ فراق دل فلان بن فلان علیٰ عداوت فلان بن فلان اور اس میں بن فلان کی جگہ مرد کی ماں کا نام اور عورت کی ماں کا نام لکھنا چاہیئے جو اس طور سے اوپر بیان کیا ہے اور یہ تعویذ اس شخص کے کام کے ہیں جو اس کام کو کرتا ہے کسلئے کہ وہ نقش کا لکھنا جانتا ہے اور جو یہ کتاب کسی کے پاس ہو اور اس نقش کا بھرنا منظور ہو تو کسی نقش کے لکھنے والے سے دریافت کر کے آپ لکھے یا اس سے لکھوائے اور اس کام میں لائے یہ نقش بڑے کام کے ہیں میں نے بہت ان کا تجربہ کیا ہے یہ تعویذ خطا کرنے کے نہیں ہیں اگر یہ خطا کرنے کے ہوتے تو میں کبھی نہ لکھتا **بیان عورت کے منزل کرنے میں** عورت کے منزل کرنے میں جو اکثر لوگوں نے نسخے لکھے ہیں اور میں نے بھی لکھے ہیں ان سب نسخوں میں اجزا اور کار ہیں مگر کوک کی

کتاب والے نے کیا اچھی ترکیب سے نسخے لکھے ہیں مگر اپنے نزدیک اندری بحری والے کی ترکیب پسند ہی
کہ اسمین کوئی اجزا تلاش کرنے نہیں پڑتے اپنے جسم کی کثرت ہی اول تو جاے ضرور کے وقت پیشاب نہ کرے
اور جس وقت پیشاب کرے تو ناف کے اوپر تین بار ہاتھ سے دبایا کرے اوپر کی سانس لیا کرے اور
نائزے سے پیٹ میں دودھ چڑھایا کرے جبکہ قریب آدھ سیر یا سیر بھر کے کثرت بہم پہونچے تو کسی طوائف
سے مجامعت کرے جس وقت آپ منزل ہونے کو ہو تو اوپر کی سانس لے گا وہ منی جہان تھی وہیں ہو جائیگی
اور جب وہ رنڈی منزل ہوئے تو اسی صورت سے کرے جو پہلے بیان کیا ہے اور اس رنڈی
کی منی کو نائزے سے چڑھا دے تو شہوت زیادہ ہو جائے گی اسی طور سے ایک بار یا دو بار
اس رنڈی کو منزل کرا دے اور اس کی منی کو نائزے سے پی جاوے تو پھر اس کی منی آپ
منزل ہو جاوے اور اپنی منی کو نکلنے نہ دے کس لئے کہ آپ منزل ہوگا تو شہوت جاتی رہے گی
اور اپنی منی کے رہنے سے باہ قائم رہے گی تو پھر عورت کو بھی لطف حاصل ہوگا اور اپنے تئیں بھی حظ
زیادہ ملے گا بلکہ وہ رنڈی پیار کرنے لگے گی مگر اس طور سے جماع کرنے والا اولاد کے کام کا نہیں
رہتا ہے اور لازم ہی بشر کو اپنی جورو سے وہ اس طرح کی صحبت نہ کرے کس لئے کہ اگر یہ امر کرے گا
تو عورت مزیدار ہو جائیگی بر تقدیر شاید کسی طرف کو باہر جانا ہوا اور وہاں ایک برس یا دو برس
رہنے کا اتفاق ہوا اور گھر میں نہ آنا ہوا اور وہ عورت مزیدار ہو چکی ہی تو پھر دوسرے مرد کی خواہش
ضرور کریگی اور وہ عورت غیر مرد کے پاس گئی تو اپنی آبرو میں فرق آیا سو اسواسطے اپنی جورو سے یہ امر کرنا
مناسب نہیں ہی اور کسی کے واسطے یہ بات کچھ بُری نہیں ہی بلکہ ان لوگوں سے ایسا ہی کرنا چاہیئے یہ لوگ
اسی واسطے ہیں کہ ان کا لطف دیکھے اور اپنا بھی کچھ لطف دکھلاوے کس لئے کہ گناہ کرے تو ساتھ لذت
کے کرے اور نہیں تو گھر کی جورو کیا کم ہے اور بہت سے اور آسن وغیرہ ایسے ہیں کہ جورو کے ساتھ
کرنے میں وہ حرام ہیں اس لئے کہ اگر کریگا کسی سے تو حرام ہے مگر نکاحی عورت تو نہیں ہی جو گناہ
شدید ہوگا **بیان گھوڑے کے علاج مین** اگر کسی کے گھوڑے کو زہر باد ہو تو یہ دعا
مفید ہی **نسخہ** کٹکی کالی زیری بندال کا لیسر کرنج باؤ برنگ اتیس بہارنگی کلونجی پیپلا مور گوگل
ہینگ نمک سیاہ نمک لاہوری کچ لون کائفل پانچ پانچ تولہ سونٹھ آدھ پاؤ اجوائن خراسانی
ہلدی تخم سویا لوٹہ سجّی نمک شور پاؤ بھر لہسن مقشر آدھ سیر ان سب کو کوٹ کر چھانکر رکھے بر وقت واہ

کھانے سے پہلے پانچ تولہ مصالحہ اور پانچ تولہ موٹھ کا آٹا ان دونوں کو ملا کر کھلاوے پانی سے پہلے دیوے
نوعدیگر اور دوسرا نسخہ زہرباد کا یہ ہی نسخہ مغز لہسن کالی زیری تخم سویا تین تین تولہ مرچ سُرخ
ایکتولہ ان سبکو کوٹکر چھانکر رکھے ہر روز دانہ کھانے پانی پینے سے پہلے دے نوعدیگر اور دوا زہرباد کی یہ ہی
نسخہ بنڈال کالی زیری تخم سویا ایک ایک سیر مرچ سیاہ کٹکی آدھ آدھ سیر انکو باریک کرکے رکھے ہر روز دانہ
سے پہلے پاؤ بھر مصالحہ لیکر سیر بھر پانی میں جوش کرکے پلاوے نوعدیگر اور یہ بھی دوا زہرباد کی یہ ہی نسخہ
مرچ سیاہ کٹکی سونٹھ فلفل دراز انکو برابر وزن کرکے کوٹکر چھانکر ہر روز اس میں سے پاؤ بھر لیکے پانی میں
تر کرکے رکھ چھوڑے صبح کو ایک جوش دیکر نیم گرم پلاوے خدا چاہے تو زہرباد کا عارضہ دفع ہوجاویگا
نوعدیگر کسی کے گھوڑے کو عارضہ موٹھری کا ہو تو یہ دوا کرے نسخہ گری کرنج سہاگہ چوکیا سہاگہ خام
پھٹکری ان کو برابر وزن کرکے کوٹکر چھانکر رکھے جو وقت پانی پلانے کا وقت ہو تو یہ مصالحہ دو تولہ روغن
دو تولہ موٹھ کا آٹا موافق اسکے ملا کر پانی سے کھلاوے بعد دو گھڑی کے پانی دے سوا موٹھری کے جو
عارضہ ہوگا وہ دفع ہوجائیگا نوعدیگر اگر کسی کے گھوڑے کے پیر میں تیڑھ کم زیادہ ہو اسکی دوا یہ
نسخہ سنکھیا سرخ مغز کرنج بلادر یعنی بھلاواں اجمود کھوپرا ایڑانا کنجد سیاہ کتھ سفید انبہ ہلدی مغز ارنڈ
سجی ایلوا کمنگری افیون ان کو الگ الگ کوٹکر رکھے اور اس کی چھ پوٹلیاں بنا دے مگر پہلے سنکھیا کپڑے
میں رکھے بعد اسکے ایلوا اور افیون رکھے بعد اس کے باقی دوائیاں اس کے اوپر رکھے اور پوٹلیاں
بنا کر روغن تلخ میں تر کرکے گرم کرے اور سینکے اور اسی کو اسپر باندھے نوعدیگر اور اس
ہڈی کے واسطے دوا کھلانے کی یہ ہی نسخہ سونٹھ پھٹکری کائفل گری کرنج کٹکی زیرہ سیاہ بایبڑنگ
مرچ سیاہ ان سب کو برابر وزن کرکے کوٹ کر چھان کر ہینگ موافق اس وزن کے لے اور گھولکر
ان دواؤں کو ملا کر خمیر کرکے چار تولہ کی ایک گولی بنا کر خشک کر رکھے اور ہر روز دو یا ایک
گولی گھوڑے کو کھلایا کرے سوائے ہڈی موٹھرے کے اور جو عارضہ ہوگا دفع ہوجائیگا نوعدیگر
اگر کوئی گھوڑا داغ کیا گیا ہو یعنی اس کے مزاج میں گرمی ہوگئی ہو تو یہ دوا کرے نسخہ فلفل گرد کباب چینی
ملیٹھی زیرہ سفید دو دو تولہ تخم کاہو سے مقشر تخم کاسنی چار چار تولہ ترپھلا اور سونف پانچ پانچ تولہ انکو
باریک کرکے رکھے ہر روز صبح کو دانہ کھلانے سے پہلے تین تولہ یہ مصالحہ اور تین تولہ آٹا جو کا ملا کر کھلاوے
اس گھوڑے کا وہ عارضہ دفع ہوجاوے گا نوعدیگر اور اس عارضے کا دوسرا علاج یہ ہے

نسخہ بادیان آملہ خشک نبات سفید پانچ پانچ تولہ ان چیزوں کو کوٹکر چھانکر رکھے ہر روز پانی سے پہلے یہ دوا
چھ تولے کر چھیلے میں ملا کر کھلاوے تو عدیگر اور تیسرا نسخہ اس عارضہ کا یہ ہی نسخہ نشاستہ پانچتولہ لیکر
پانی میں گھولکر پلاوے بعد ایک ساعت کے پانی پلا وے یہ عارضہ دفع ہو جائیگا تو عدیگر اگر کسی کو یہ
منظور ہو کہ گھوڑا فربہ اور خوب تیار ہو تو یہ مصالح دے نسخہ فلفل دراز پیپلا مور تین تین دام لونہ سجی پانچ
دام نمک شور پاؤ بھر اجوائن دیسی ایک سیر انکو باریک کرکے ایک برتن میں رکھے اور اسمیں لڑکوں کا پیشاب
بھر دے جبکہ وہ خشک ہو تو ہمراہ دانہ کے یہ مصالح دو دام ملا کر کھلاوے تو عدیگر اور دوسرا علاج
اس عارضے کا یہ ہے نسخہ سونٹھ رائی بنارسی کچری صحرائی اجوائن دیسی پوست ہلیلہ کلاں نمک سیاہ ان سبکو
برابر وزن کرکے کوٹکر چھانکر رکھے ہر روز دانہ کے وقت سے پہلے آدھ پاؤ مصالحہ اور قدرے موٹھ کا آٹا
ملا کر کھلاوے خدا چاہے تو گھوڑا موٹا ہو جائیگا اور دانہ بھی جلد ہضم ہوگا تو عدیگر اگر کسی گھوڑے کو
چاندنی نے مارا ہو تو یہ دوا کرے نسخہ سنبل سرخ سنبل سفید ایک ایک ماشہ زہر تیلیا ہرتال طبقی شنگرف
قلمی افیون خالص کتھ سفیدا ان کو برابر لیکر باریک کرکے گائے کے پتے کے عرق میں اس دوا کو تر کرکے
سولہ پہر رکھے بعدہ برابر چھوٹے بیر کے گولی تیار رکھے وقت صبح کے یا شام کو دانہ کھلانے سے پہلے ایک گولی
گیہوں کی روٹی میں لپیٹ کے کھلاوے تو چاندنی مارا ہوا گھوڑا اچھا ہو جاویگا تو عدیگر جو بڑا یا موٹھرا
گھوڑے کے پیر کی پنڈلی میں چھالا پڑ کے پک جائے تو یہ مرہم لگائے نسخہ شنگرف قلمی سیندور سفیدہ کاشغری
گل ارمنی مرچ سیاہ زنگار سبز سنگجراحت چربی گردہ گوسفند موم سفید خام دو دو تولہ پہلے گائے کا گھی آدھ سیر
لیکر گرم کرے اور ایک ٹکیہ نیب کی اسمیں ڈالدے جبکہ وہ جل جائے تو اسے دور کرے اور وہ موم اور چربی
ملاوے اور ان سب دوائیوں کو خوب باریک کرکے اسمیں ڈالدے جس وقت ایک جوش آوے کڑاہی
کو آگ سے جدا کرکے نیب کے سونٹے سے خوب حل کرے جب کہ وہ سخت ہو تو کسی ظرف میں رکھے
اور عارضوں کے زخموں پر لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا یہ دو چار نسخے گھوڑے کے علاج
میں ہیں اگر گھوڑے کا علاج لکھتا تو ایک کتاب اور ہوتی اس خیال سے اسکو مختصر لکھا ہے اور پر
عاقلوں کے ظاہر ہوئے کہ یہ نسخے جالینوس کی کتاب کے ہیں اور یہ کتاب اگلے وقت میں عربی زبان میں
تھی سنہ ھ میں نصیر الدین احمد نے فارسی کی اور میرے پاس وہ فارسی زبان کی نقل بھی موجود ہے پھر اس
کتاب کو میرے استاد ڈاکٹر صاحب جو تھے ان کے بزرگوں میں سے ایک نے اس کتاب کو

انگریزی میں ترجمہ کیا اسوقت میں [illegible]ھ ہجری پانچسو پانچ تھے ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ میں ڈاکٹر
صاحب کے کتب خانہ میں ایک کتاب تلاش کر رہا تھا کہ یہ کتاب میری نظر پڑی اس کو جو میں نے پڑھا
تو مجھے بہت پسند پڑی اسکا اسی روز سے تجربہ کرنا شروع کیا یہانتک کہ اس شہر لکھنؤ میں بھی
اتبک تجربے ہوتے جاتے ہیں لیکن میں نے آجتک کسی نسخے سے خطا نہیں پائی آگے اللہ اعلم
اور کچھ احوال میرا مثل کہانی کے تھا اسکو میں نے لکھا تو خیال میں آیا کہ اس کو کون پڑھے گا
فارسی کو اپنی طبیعت پر زور ڈال کر اردو کیا اور اپنے احوال کو مثل دیباچہ اول لکھا ہی بیت فوائد عجیبہ
اسکا رکھا ہی نام + کہ فضل علی سے ہوا اختتام + اور اس کتاب کو ۱۲۶۶ھ ہجری میں ماہ صفر لکھنا شروع
کیا اور ۱۲۶۶ھ ہجری نبوی ماہ ذیقعدہ میں تمام کیا جو کوئی اس کتاب کے نسخوں میں اعتراض کرے اور
جس نسخے کو برا جانے تو اسکو بنا کر بطور امتحان کے کسی کو دے اگر کچھ فائدہ بخشے تو اس عاصی کو ساتھ
دعائے خیر کے یاد کرے اور جو فائدہ نہ کرے تو پھر دوسرے نسخے کا استعمال کرے کسواسطے کہ اگر مریض کا
مزاج حار ہو تو دوا یہ بارد فائدہ بخش ہونگی اور اگر مزاج بارد ہے تو دوا یہ حار فائدہ کرینگی پس لازم ہے کہ مزاج
دیکھے اور مریض کو چاہیئے کہ علاج اس شخص کا کرے جو کار آزمودہ ہو اور کامل ناقص کے علاج میں اکثر نقص
ہوتا ہے قطعہ فائدہ بیسر کتب ہے یہ ہوا سب کے سب نسخے مٹے ہیں انتخاب + دوستو سہو و خطا کرنا معاف +
نقص رہتی ہو اگر میری کتاب + تجربے کی نقلیں جو پائیں دھیان میں جب سب لکھیں واللہ اعلم بالصواب +
دریافت کیا چاہیئے کہ اکثر کتابیں علم طب اور انتباہ فن جراحی کی اور اکثر نسخہ جات بیچ عبارت اردو اور
فارسی وغیرہ کے قلمی اور چھاپے کی کثرت سے ہیں لیکن عوام کو لازم ہے کہ بغیر کسی تجربہ کار کے اور بغیر پہچانے
دوائیوں کے کسی نسخے کو اپنی رائے سے تیار کر کے ہرگز استعمال نہ کریں اسواسطے کہ اکثر خطا واقع ہوتی ہے
اور خطا کی تین قسمیں ہیں اول یہ کہ شاید غلطی کاتب سے لفظ کا شکل بدل گیا ہو جیسے افیون و افتیمون چنانچہ
لکھنؤ میں ایک عطار جاہل نے بعوض افتیمون کے افیون نسخے میں ڈالدی اور مریض نے بیجرد دوا پینے کے انتقال
کیا دوسرے یہ کہ شاید پڑھنے والا غلط پڑھے جیسے سنبل الطیب بالچھڑ کو کہتے ہیں اور سنبل سنکھیا کو کہتے ہیں کہ زہر
ہلاہل ہے چنانچہ ایک شخص سنبل الطیب کو سنکھیا یعنی سمجھکر استعمال میں لا کر مرا اور یعنی یہ سمجھا کہ طبیب عربی میں
بالچھڑ کو کہتے ہیں اور سنبل سنکھیا یعنی سنکھیا بخش دے عیب تیسرے یہ کہ اکثر دوائیوں میں کوئی اور دوا
ضرر کرنے والی ملی ہوئی ہو تو نادانستہ ضرر کریگی چوتھے یہ کہ اگر بالفرض سب دوائیاں عمدہ ہیں اور

دوا کچھ ہے اور فہم میں اور کچھ آیا تو دوا ضرور ضرر کریگی پس ان جملہ امورات کا لحاظ رکھنا ہر ایک فہیدہ کو لازم ہے
چند اوراق زائد اصل کتاب کے بے سند و بے تحقیق کسی ردیوں سے نقل کرکے اس کتاب کے آخر میں جو سابق میں چھپے تھے
کسی بزرگوار نے زیادہ کئے تھے چونکہ متعلق اس کتاب کے نہ تھے اور میری تصنیف سے خارج تھے زائد جانکر دفع
کئے گئے فقط قطعہ تاریخ مؤلف فوائد عجیبہ کتاب عجیب ٭ دو نسخہ ہائے عجیب غریب ٭ شدہ سال تاریخ
فضل علی ٭ مزیل کزو درد و راحت قریب خاتمۃ الطبع بعد حمد خدا و نعت سرور انبیا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے واضح ہو اخوان زمن کہ نسخہ عجیبہ و غریبہ الموسوم بہ **فوائد عجیبہ** کہ جسکا ہر ایک نسخہ فائدہ رسانی
میں یکتا اور تجربہ کیا ہوا اور آزمودہ ہے تصنیف لطیف میر **فضل علی** مرحوم سے ہے جو فن جراحی اور ڈاکٹری میں
یگانۂ روزگار مشہور دیار و امصار تھے بکمال صحت اور نہایت لطافت کے مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع ہوئی۔

تمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم و نصلی علی رسولہ الکریم این چند ترکیب عجیب و غریب لطیف خاطر شائقین و خوشنودی مزاج ناظرین
از کتاب مخزن العلوم بطور خلاصہ درج نمودہ شد **ترکیب کشتن جانور در پردہ** باید کہ سیماب بجائے گولی
در بندوق یا طپنچہ انداختہ بزند در پارچہ پردہ نشان و داغ نشدہ جانور کشتہ خواہد شد **ترکیب
بیرون آوردن بتاشہ ثابت از آب** باید کہ اولاً در قوام قدرے موم انداختہ و باروغن زرد
قدرے بتاشہ سائیدہ اندر آب انداختہ مسلم بیرون آرد **ترکیب نمودار کردن حروف سیاہ
در دست** باید کہ از شیرہ آک اول حروف نوشتہ قدرے خاکستر بمالد **ترکیب سفید کردن گل
سرخ کنیر** باید کہ گل سرخ کنیر را از گوگرد دود دہد سفید گردد **ترکیب کژدم زندہ را
در دست گرفتن** باید کہ بیخ درخت چرچیرا در دستہا نزد خود داشتہ کژدم زندہ بگیر زہر او ہرگز اثر نہ کند
ترکیب نمودار کردن حروف سفید بر کاغذ زرد و سرخ باید کہ اول حروف از سیاہی نویسد
بعدہ ہر رنگے کہ خواہد باروغن سیاہ آمیختہ بر آن کاغذ بمالد از ان چند بار بزور آب بر ان کاغذ بپاشد
تا حروف نمودار شوند در مین کاغذ رنگین باقی ماند **ترکیب نمودار شدن حروف یا نقش
بر شمشیر** باید کہ اول از موم ہر چہ خواہد بنویسد بعدہ قدرے نوسادر و توتیائے سبز و پھٹکری سائیدہ
بر آن بپاشد بعد از ان بعرق لیموں بچکاند آنچہ نوشتہ باشد نمودار شود **ترکیب جنبانیدن ترنج
از خود** باید کہ در ترنج از سوزن سوراخ کردہ قریب دو ماشہ سیماب و رتی نیلہ تھوتھ در ان انداختہ

و سوراخ از موم بند کرده در طپش آفتاب بگذار و ترنج از خود بجهد **ترکیب بیضه در شیشه تنگ دهن** باید که بیضه را اول در سرکه بنهد از دتا که بیضه نرم گرده و کوتاه شود بعد ازان بیضه را در شیشه کند و آب سرد دران شیشه پر کند تا بیضه بحالت اصلی خود بیاید **ترکیب تراشیدن شیشه از رشته خام** باید که چند تار رشته را بطور توڑه بند وقت سخت تیار کرده از آتش روشن کند و اندرے خراش از آهن بدانجا که شیشه را تراشیدن خواهد نمود از همانجا توڑه و مانیدن آغاز کند هر جانب که خواهد تراشد **ترکیب خوردن آتش** باید که پیپل و مرچ سیاه و سونٹھ هر سه را اول بخاید بعده آتش بخورد و **ترکیب مس کردن آتش** اگر چربی خوک اولاً در دست بمالد بعده آتش سوزان مس کند ضرر نباشد **ترکیب ازاله زردی شنگرف** باید که در هانڈی آب انداخته قدرے پھٹکری سائیده باندازد و در سرپوش هانڈی سوراخ کرده شنجرف را به یک رشته بسته دران هانڈی معلق بر آب نموده آهسته آهسته آتش زیر هانڈی روشن کند زردی شنجرف دفع گردد و این چنین شنجرف را در ولایت حسن نامند **ترکیب ازالهٔ داغ خون از پارچه** باید که لعاب دهن بر داغ خون باندازد چون چیزے خشک شود بشوید **ترکیب بستن سیماب** باید که قدرے سیماب بحلق خفاش انداخته دهنش را خوب بند کند تا چهار روز در زمین مدفون کند **ترکیب جدا شدن رنج و مرغ از مقابله** باید که در چشم یکے سرمه سنگ مقناطیس و در چشم دیگرے قدرے برادهٔ آهن سوده بکشد **ترکیب محفوظ ماندن چراغ از باد تند** باید که سنگ مکی قدرے سائیده بر فتیله روشن بپاشد از باد تند محفوظ ماند **ترکیب نیامدن پروانه بر شمع** اگر قدرے پیاز نزدیک چراغ نهند پروانه نیاید **ترکیب شکستن سبوچه** باید که از پاے گرگ یا منقار کرگس بروز یکشنبه در راه خط بکشد زنیکه با سبوچه بران بگذرد سبوچه او بشکند **ترکیب خنده زدن اهل سفره** اگر بروز یکشنبه قدرے خاک جائیکه خر غلطیده باشد آورده زیر دستر خوان خفیه وضع نماید اهل سفره خنده خواهند نمود

تمام شد

الحمد للہ که نسخهٔ تراکیب عجیبه در مطبع منشی تیج کمار واقع لکھنو بماه اپریل سنه ۱۹۵۱ع طبع شد

نام کتاب	قیمت
نہیں ہوتی-اور مصنف کیواسطے یہ بات دشوار ہوجاتی ہے کہ وہ دلچسپی کوبھی اسی صورت سے قائم رکھ سکے اس کتاب میں یہ کمال کیا گیا ہے کہ جتنی مفید ہے اتنی ہی دلچسپ بھی ہے اسمیں تقریبا دو تنو ڈھائی سو صنعتیں اور ہر قسم کی مجرّب اور کارآمد باتوں کا بیان کیا گیاہے جنپر عمل کرنے سے ہرشخص نہ صرف آسانی کے ساتھ روزی پیدا کرسکتا ہے بلکہ دولتمند بن سکتا ہے -اسمیں تمام زہروں کا مفصل بیان اور انسے محافظت اور انمیں مبتلا ہونے پر انسے بچنے کے طریقے تمام اقسام کی دھات کے برتن صاف کرنا-سوڈا برف لیمونیڈ بنانا-انگریزی اور دیسی صابون سازی-کانچ کی چیزیں جوڑنا-مہریں بنانا-لوہے کے برتنوں پر لکھنا-نمک تیار کرنا-تمام قسم کے زہریلے سانپوں کی جائے پیدائش اور مفصل بیان ان کی تصویریں-ان کے علاج-طبی معلومات-غرضکہ یہ کتاب ایک مالامال خزانہ ہے جسمیں ہر قسم کا ذخیرہ موجود ہے	۸/

نام کتاب	قیمت
مجمع البحرین اُردو مصنف نے کمال کیا ہے کہ دریا کو ایک کوزے میں بند کردیا ہے امراض کے نام انکی تشریح اور اسکا مجرّب سے مجرّب علاج-ہر مرض کے ساتھ اس کا وہ نام جس سے وہ مرض ڈاکٹری میں موسوم ہے اسی لئے یہ کتاب یونانی اور ڈاکٹری دونوں میں ایک گرانمایہ ہوگئی ہے اور دونوں علوم کا مائیہ ناز ذخیرہ اسمیں موجود ہے آخر کتاب میں ایک فہرست شامل کردی جس میں بطریق جدول یونانی اور انگریزی نام درج کئے ہیں	ہے ۲/
قرابادین ذکائی -حکیم ذکاءاللہ خان دہلوی کے والد ماجد جو ایک تجربہ کار طبیب اور جوہر قابل تھے انکے مجرّبات یہ قرابادین دوسری قرابادینوں میں ایک درجہ امتیاز رکھتی ہے اصل کتاب فارسی میں تھی بنظر رفاہ عام اردو میں ترجمہ کیا گیا	عہ ۵/
مخزن سلیمانی -علم طب کی کتابوں میں یہ کتاب بڑا پایہ رکھتی ہے -اکسیر عربی ایک مشہور و معروف مقبول کتاب ہے مگر چونکہ	

نام کتاب	قیمت
بغیر عربی دانی کے اس سے فائدہ اٹھانا محال تھا اس لئے اس کو اردو میں ترجمہ کرایا گیا۔ جملہ امراض کے لاجواب اور تیر بہدف نسخے اور امراض کی شناخت اس کے اسباب پر مختصر مگر جامع بحث کی گئی ہے۔ آخر میں بہت سے نقوش اور عملیات بھی دیئے گئے ہیں جو اپنے موضوع کے لحاظ سے نہایت گرانقدر اور بہترین ہیں	للعہ
تجربات اکبری۔ ہندوستان کا کوئی طبیب اس کے جامع اور اس کے مصنف کے نام سے ناواقف نہ ہوگا حقیقت یہ ہے کہ صرف حکیم محمد اکبر مرحوم کی ذات عالی صفات ایسی تھی جس نے علم طب کے دریا کو کوزہ میں (بند کر کے) تشنہ کامان طب کو سیراب کر دیا اور اسقدر ارزان کیا کہ ہر شخص کو مستفید ہونے کا موقع ملا۔ ورنہ دراصل یونانی اور عربی سے اسقدر آسانی کے ساتھ اس علم کو حاصل نہیں کیا جا سکتا یہ کتاب بلحاظ مجربات بیش بہا ہے جو ایک نہایت قدیم نسخے سے مقابلہ	

نام کتاب	قیمت
کر کے چھاپی گئی ہے	
دستور النجات عن مصائب الحمیات اردو بخار کی جسقدر قسمیں ہیں۔ اور جتنے اسباب سے یہ مہلک اور موذی مرض پیدا ہوتا ہے اس سے معمولی معمولی طبیب تو کیا بڑے بڑے کاملین فن بھی صحیح واقفیت نہیں رکھتے ہیں مگر اس کتاب میں تمام تپوں کا مفصل بیان اور انکی شناخت اور اسباب پر بحث کر کے اس مشکل اور سخت مسئلہ کو پانی کی طرح بہادیا گیا ہے اسکے ساتھ ہی طریقہ علاج بھی بتایا گیا ہے	یر
اکسیر الامراض اردو ہر قسم کے مجرب اور صحیح نسخے اور ہر مرض کی شناخت کشتوں کے بنانے کی لاجواب ترکیبیں اور انکا طریق استعمال اس کتاب میں بتایا گیا ہے ایسے ایسے جامع نسخے اس میں بیان کئے ہیں کہ انکا ملنا دشوار اور ناممکن ہے۔	۸/
	۱۲/